بیادگار: الحاج حافظ علی ظفرؒ

The Leading Urdu Daily of Bihar

اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

R.N.I. No: BIHURD/2015/62368

روزنامہ

پیاری تنظیم

پٹنہ

ایڈیٹر: محمد عارف حسین

प्यारी तंजीम PIYARI TANZEEM

PATNA, TUESDAY, 15-07-2025, Vol: 11, Issue: 189 (Page: 8) LATE CITY PRICE RS. 2.00

جلد:11، شمارہ 189: منگل، ۱۵ر جولائی 2025ء مطابق ۱۹ر محرم الحرام ۱۴۴۷ھ

بدمعاشوں نے ایک شخص کو گولی مار کر زخمی کیا

چھپرا،14 جولائی (یو این آئی) بہار کے سارن ضلع کے نگر تھانہ علاقے میں بدمعاشوں نے ایک شخص کو گولی مار کر زخمی کر دیا ہے۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ نگر تھانہ کے نزدیک شیو مندر کو سجانے کھٹے دھیا نو اعلا باشندہ راجو پرساد اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ اسی دوران دو موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر پہنچے چار بدمعاشوں نے اسے گولی مار کر زخمی کر دیا اور فرار ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ مقامی لوگ راجو کو علاج کے لیے صدر اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹر نے ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے بہتر علاج کے لیے پٹنہ بھیج دیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمی راجو پرساد کے بیان پر ایف آئی آر درج کرنے کے ساتھ ہی واقعے میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کے لئے چھاپے ماری شروع کر دی ہے۔

سارن: تالاب سے ایک شخص کی لاش برآمد

چھپرا،14 جولائی (یو این آئی) بہار میں سارن ضلع کے بھگوان بازار تھانہ علاقہ میں ایک تالاب سے پولیس نے پیر کو ایک شخص کی لاش برآمد کی ہے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ گدری بازار مین روڈ محلہ باشندہ دلیپ ساہ (50) گذشتہ دنوں راجندر کالج کے قریب واقع شاہ بنواری لال تالاب میں چھلانگ لگا دی کے دوران ڈوب گئے تھے۔ گھر والوں نے اس معاملے کی اطلاع پولیس کو دی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ دلیپ ساہ کی لاش آج صبح تالاب سے برآمد کر لی گئی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس متوفی کے اہل خانہ کی جانب سے موصولہ درخواست پر ایف آئی آر درج کر کے تحقیقات کر رہی ہے۔

بھارت وکاس پریشد ہر شہری کو ہندوستانی تہذیب سے جوڑنے کا نظریہ ہے: امت شاہ

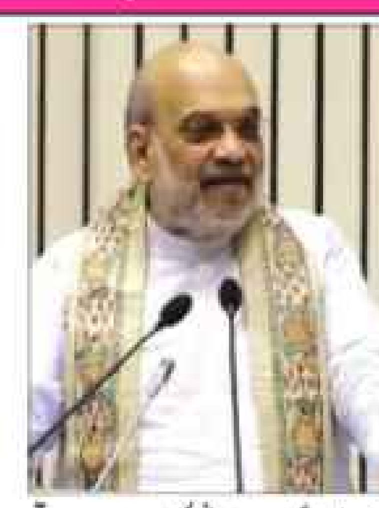

نئی دہلی، 14 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے "بھارت وکاس پریشد" کو ہر شہری کو ہندوستانی تہذیب و تمدن سے جوڑنے کا نظریہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس تنظیم نے خدمت کو تنظیم سے، تنظیم کو سنسکار سے اور سنسکار کو قوم کی تعمیر سے جوڑنے کا کام کیا ہے۔ مسٹر شاہ نے پیر کے روز یہاں "بھارت وکاس پریشد" کے 63ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خدمت اور تخلیق کی طاقت کو منظم کرنے والی تنظیم جب 63 برس مکمل کرتی ہے تو اس کے پیچھے کئی تجسویوں کی محنت کارفرما ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی شخص کی زندگی میں 63 سال عمر کا ایک پڑاؤ ہوتا ہے لیکن کسی اچھی تنظیم کے لیے یہ عمر جوانی کی علامت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوامی وویکانند کے خیالات پر چل کر "سمرپن"، "سنگٹھن" اور "سنسکار" کے اوصاف کو اپناتے ہوئے بھارت وکاس پریشد سماج میں نیک اور صالح قوت تیار کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کی طاقت سے پیدا ہونے والی توانائی نے ہندوستان کے کروڑوں لوگوں کی زندگی میں روشنی لانے کا کام کیا اور ایسے افراد کی زندگیوں کو چھوا جنہیں سب سے زیادہ اس سماجی تنظیم کی ضرورت تھی۔ بھارت وکاس پریشد نے خدمت کرنے والوں اور خدمت کے ضرورت مندوں کے درمیان پل بننے کا کام کیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ بھارت وکاس پریشد محض ایک تنظیم نہیں بلکہ ایک نظریہ ہے۔ یہ ہر شہری کو ہندوستان کے تہذیبی و ثقافتی اقدار کے ساتھ جوڑنے کی کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت وکاس پریشد نے 63 برس تک بغیر کسی شہرت کی خواہش کے ضرورت مندوں کی خدمت کی ہے اور دنیا کو آج ایسی ہی تنظیم کی ضرورت ہے۔

چینی رہنماؤں کے ساتھ بات چیت سے مثبت پیش رفت کی امید: جے شنکر

بیجنگ، 14 جولائی (وس) ہندوستان نے آج امید ظاہر کی ہے کہ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے اجلاس میں دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی کو مضبوطی سے برقرار رکھا جائے گا، یہ کہتے ہوئے کہ چین کے ساتھ دوطرفہ تعلقات میں مثبت پیش رفت کو برقرار رکھنا دونوں ممالک کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے یہاں اپنے چینی ہم منصب وانگ یی کے ساتھ دوطرفہ میٹنگ کی جس میں دونوں رہنماؤں نے باہمی مسائل کے ساتھ ساتھ عالمی اور علاقائی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا اور ہندوستان اور چین کو باہمی فائدہ مند تعاون کو فروغ دینے اور تجارتی پابندیوں اور رکاوٹوں سے نکلنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اپنے ابتدائی بیان میں ڈاکٹر جے شنکر نے دوطرفہ تعلقات میں حالیہ مثبت پیش رفت کو برقرار رکھنے اور سرحدی مسائل کو حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے تعلقات کے حوالے سے بصیرت افروز انداز اپنائیں اور اسٹریٹجک رابطے کو باقاعدہ بنائیں۔ صرف یہی مستحکم اور تعمیری تعلق ہی دنیا کو فائدہ دے گا۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ تبھی ممکن ہے جب باہمی احترام، دلچسپی اور حساسیت برقرار رکھی جائے۔ جے شنکر کا ابتدائی بیان وزارت خارجہ نے جاری کیا ہے۔ وہ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں شرکت کے لیے چین پہنچے ہیں۔ انہوں نے شنگھائی تعاون تنظیم کی سربراہی سنبھالنے پر چین کو مبارکباد دی اور کہا کہ ہندوستان اس کی سربراہی میں تعمیری نتائج کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2024 میں کازان میں دونوں ممالک کے رہنماؤں کی ملاقات کے بعد تعلقات میں مثبت رفتار آئی ہے جسے برقرار رکھنا دونوں فریقوں کی ذمہ داری ہے۔

سارن: ٹرین سے گر کر ایک شخص کی موت

چھپرا،14 جولائی (یو این آئی) بہار کے سارن ضلع میں شمال مشرقی ریلوے کے چھپرا جنکشن کے قریب ٹرین سے گر کر ایک شخص کی موت ہو گئی۔ چھپرا جنکشن سرکاری ریلوے تھانہ پولیس کے ذرائع نے یہاں بتایا کہ سیتامڑھی ضلع کے چھوٹا پرسونی باشندہ بسنت دیشوداس (70) مہاراشٹر سے سیتامڑھی ٹرین سے جانے کے دوران چھپرا جنکشن کے قریب ریلوے گمٹی نمبر 51 کے قریب گر گئے۔ اس واقعے میں ٹرین کی زد میں آ کر ان کی موت ہو گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سرکاری ریلوے تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا اور متوفی کے اہل خانہ کو بھی معاملے کی اطلاع دے دی ہے۔

نتیش نے بہار میں ون مہوتسو کا آغاز کیا

وزیر اعلیٰ نے ریاست کے شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے گھروں، محلوں اور کام کی جگہوں پر درخت لگائیں

پٹنہ،14 جولائی (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج یہاں آم کا پودا لگا کر ریاستی سطح کے ون مہوتسو-2025 کا آغاز کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ریاست کے شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے گھروں، محلوں اور کام کی جگہوں پر درخت لگائیں اور اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ ون مہوتسو منانے کی روایت کا آغاز 1950 میں جنگلات کے تحفظ، بڑے پیمانے پر شجر کاری کو فروغ دینے اور ہریالی کی اہمیت کے بارے میں عوامی بیداری بڑھانے کے مقصد سے ہوا تھا۔ مسٹر کمار نے کہا کہ مالی سال 2025–26 کے دوران ریاست میں پانچ کروڑ پودے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ 2012 میں شروع کیے گئے 'گرین مشن' کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے کہا کہ اس سے ریاست کا گرین کور بڑھ کر 15.05 فیصد ہو گیا ہے اور سال 2028 تک بہار کے گرین کور کو 17 فیصد تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ 2019 میں شروع کیے گئے 'جل جیون ہریالی' مہم کی کامیابی پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شجرکاری اور آبی تحفظ اور ماحولیات کی حفاظت کے بارے میں لوگوں کو بیدار کیا جا رہا ہے۔ مسٹر کمار نے کہا کہ اس مہم کے تحت دیہی باشندوں اور کسانوں کو درخت لگانے کے لیے ترغیب دی جا رہی ہے، خاص طور پر پھلدار پودے، جس کا مقصد ہریالی اور معاشی فوائد دونوں ہیں۔ دریں اثنا، سرکاری ذرائع نے بتایا کہ ون مہوتسو مہم کی منصوبہ بندی احتیاط سے کی گئی ہے اور اسے آئندہ تین ماہ میں ایک مشن کے طور پر نافذ کیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ نے پٹنہ کے آر جھن جھن والا شنکر آئی اسپتال پٹنہ کا رکھا سنگ بنیاد

پٹنہ،14 جولائی (وس) وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج کنکڑ باغ میں آر جھن جھن والا شنکر آئی اسپتال کا سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر اعلیٰ نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت تعمیر کیے جانے والے اس سپر اسپیشلٹی آئی اسپتال کا سنگ بنیاد رکھنے کے موقع پر منعقد بھومی پوجن پروگرام میں بھی شرکت کی۔ 48 سالہ آر جھن جھن والا شنکر آئی اسپتال کے سفر پر مبنی ایک مختصر فلم کی وزیر اعلیٰ کے سامنے نمائش کی گئی۔ آر جھن جھن والا شنکرا آئی ہاسپٹل انتظامیہ کی طرف سے ایک پریزنٹیشن کے ذریعے وزیر اعلیٰ کو پٹنہ کے کنکڑ باغ میں بننے والے سپر اسپیشلٹی آئی اسپتال کی عمارت کے ڈیزائن، مریضوں اور ڈاکٹروں کے لیے اسپتال کی عمارت میں فراہم کی جانے والی سہولیات، مریضوں کی جانچ کے لیے اسپتال میں نئی ٹیکنالوجی پر مبنی مشینیں، آپریشن تھیٹر وغیرہ کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔ پریزنٹیشن میں بتایا گیا کہ یہ آنکھوں کا اسپتال دسمبر 2026 تک تیار ہو جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم ریاست میں صحت کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے شروع سے ہی کام کر رہے ہیں تاکہ کوئی بھی علاج کے لیے بہار سے باہر جانے پر مجبور نہ ہو۔ اس آئی اسپتال کی تعمیر سے لوگوں کو صحت کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ پروگرام میں آر جھن جھن والا شنکر آئی اسپتال کی انتظامیہ نے وزیر اعلیٰ کو شال اور میمنٹو پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔

فرانس میں بہار فاؤنڈیشن کے نئے چیپٹر کی تشکیل: سمراٹ

پٹنہ،14 جولائی (یو این آئی) بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے کہا کہ فرانس میں بہار فاؤنڈیشن کا ایک نیا چیپٹر تشکیل دیا گیا ہے، جو فرانس میں مقیم تارکین وطن بہاریوں کے تعاون سے ریاست کی ہمہ جہت ترقی میں مددگار ثابت ہوگا۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ فرانس کے ساتھ اپنے ملک کے شمال مشرقی حصے سے جڑے رہنے کے لیے شیلانگ میں بھی بہار فاؤنڈیشن چیپٹر کے قیام پر رضامندی دی گئی ہے۔ اس کا مقصد صحت، تعلیم، تجارت، ثقافت اور سیاحت جیسے مختلف شعبوں میں بہار سے متعلق منصوبوں پر عمل آوری کو تیز کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فرانس میں برسوں سے کام کرنے والی بہار سمپدن نامی تنظیم اس سمت میں ثقافتی اور کاروباری سرگرمیوں میں پہلے ہی سرگرم عمل ہے۔ ہولی، دیوالی، چھٹھ جیسے تہواروں کے ساتھ ساتھ یہ تنظیم سرمایہ کاری فورم جیسے پروگراموں میں بھی فعال کردار ادا کرتی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فرانس چیپٹر سے بہار فاؤنڈیشن کی ویب سائٹ پر اب تک 16 مہاجر بہاریوں کا اندراج کیا گیا ہے۔ بہار حکومت اسے اور بیرون رابطے اور عالمی شراکت داری کی طرف ایک اہم قدم مان رہی ہے۔ بہار فاؤنڈیشن کے شیلانگ چیپٹر کی تشکیل کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ اس چیپٹر کی تشکیل سے بہار کے باشندوں، طلبائی، تاجروں اور شیلانگ میں رہنے والے ثقافت سے محبت کرنے والوں کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم ملے گا جہاں وہ اپنی آبائی ریاست سے متعلق سرگرمیوں میں تعاون کر سکیں گے۔

کے جی ایم ای طبی تحقیق کا عالمی مرکز بنے گا: یوگی

لکھنؤ:14 جولائی (یو این آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ لکھنؤ کی کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی (کے جی ایم یو) مستقبل قریب میں طبی تحقیق کے لیے ایک عالمی مرکز بن کر ابھرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے پیر کو کے جی ایم یو کیمپس میں 941 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کردہ سات پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر انہوں نے نہ صرف وارڈ کا دورہ کر کے مریضوں کی خیریت دریافت کی بلکہ ڈاکٹروں سے بھی بات چیت کی اور مستقبل میں صحت کی توسیع کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ یہ صرف ایک ادارہ نہیں ہے بلکہ ایک دورِ طبی روایت کی علامت اور قومی خدمت کی تحریک ہے۔ 120 سال کے اس شاندار سفر میں کے جی ایم یو نے کئی سنگ میل قائم کیے ہیں۔ یہ سفر عام نہیں تھا، اس نے گزشتہ صدی کی وبائی بیماری سے لے کر کووڈ-19 جیسی عالمی وباء کا مقابلہ کر کے ریاست اور ملک کی رہنمائی کی۔ یوگی نے کہا کہ یہ انسٹی ٹیوٹ وبائی مرض میں پیش پیش تھا، اس نے طبی تعلیم کو بڑھانے میں مدد کی اور اب ٹیکنالوجی کے ساتھ مستقبل کی تیاری کر رہا ہے۔ آج، جب 941 کروڑ روپے کے منصوبے زمین پر آ رہے ہیں، یہ صرف تعمیر نہیں ہے بلکہ "صحت مند اتر پردیش، مضبوط ہندوستان" کی طرف ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جب کووڈ-19 کی وباء شروع ہوئی تو کے جی ایم یو ریاست کا پہلا ادارہ تھا جہاں کووڈ ٹیسٹنگ کی سہولت شروع کی گئی تھی۔ پہلے 100 کووڈ مشتبہ مریضوں کی جانچ یہاں سے شروع ہوئی۔ اس جرات مندانہ اور فوری اقدام کی وجہ سے، یوپی نے وقت پر اس وباء سے نمٹنے کے لیے حکمت عملی تیار کی۔ انہوں نے یہاں آرتھوپیڈک سپر اسپیشلٹی بلاک اور نیو کارڈیالوجی ونگ کا افتتاح کیا۔ انہوں نے 500 بستروں پر مشتمل ٹراما سینٹر، جنرل سرجری ڈیپارٹمنٹ کی نئی عمارت، ایک انتظامی کمپلیکس اور پیشنٹ یوٹیلیٹی کمپلیکس کا بھی سنگ بنیاد رکھا۔ یوگی نے کہا کہ کسی بھی طبی ادارے کے لیے اپنے آپ میں ایک بڑی کامیابی ہے۔ ایک ہی وقت میں تقریباً 1,000 کروڑ روپے کی لاگت سے پروجیکٹوں کا آغاز اس بات کا ثبوت ہے کہ ڈبل انجن والی حکومت ریاست کے ہیلتھ انفراسٹرکچر کو عالمی معیار کا بنانے کے لیے کتنی سنجیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 11 سالوں میں ہندوستان نے ہر میدان میں تاریخی ترقی کی ہے۔ صحت کا شعبہ بھی اس سے اچھوتا نہیں ہے۔

موتیہاری میں مودی کی بے مثال ریلی ہوگی: ڈاکٹر جیسوال

موتیہاری، 14 جولائی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر ڈاکٹر دلیپ جیسوال نے آج کہا کہ موتیہاری میں وزیر اعظم نریندر مودی کی ریلی بے مثال ہوگی۔ ڈاکٹر جیسوال نے موتیہاری میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے کارکنوں کے ساتھ ایک تیاری میٹنگ میں کہا کہ مسٹر مودی کی موتیہاری میں ایک بے مثال ریلی ہوگی۔ مسٹر مودی کی آمد کو لے کر لوگ کافی پرجوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کے طور پر اپنے 11 سال کے دور میں مسٹر مودی 53ویں بار بہار کا دورہ کر رہے ہیں۔ یہ بہار سے ان کی بے پناہ محبت کی علامت ہے۔ پورے بہار کے لوگ ان کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں۔ بی جے پی کے ریاستی صدر نے کہا کہ وزیر اعظم موتیہاری میں ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب کریں گے، جس میں 24 اسمبلی حلقوں کے لوگ ان کی باتیں سنیں گے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے کارکنوں کا جوش اور عوامی حمایت اس تاریخی تقریب کو کامیاب بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ موتیہاری میں مسٹر مودی کی آمد مشرقی چمپارن کی سرزمین کے لیے فخر کا لمحہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جلسہ عام نہ صرف چمپارن کی تاریخی سرزمین پر ایک نیا پیغام لائے گا بلکہ آنے والے انتخابات میں این ڈی اے کے لیے عوامی حمایت کی بنیاد بھی بنے گا۔

سرجے والا نے بی جے پی پر کنڑ لوگوں کی توہین کا الزام لگایا

بنگلورو، 14 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر اور کانگریس کے جنرل سکریٹری رندیپ سنگھ سرجے والا نے آج الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کرناٹک کے لوگوں کی عادتاً توہین کر رہی ہے اور ریاست کے مفادات کا احترام کرنے کے بجائے اسے "پیسہ کمانے والی مشین" کے طور پر دیکھ رہی ہے۔ مسٹر سرجے والا نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "یہ نہ صرف کرناٹک کے وزیر اعلیٰ کی بلکہ سات کروڑ کنڑ لوگوں کی توہین ہے۔ بی جے پی کرناٹک کو ترقی میں شراکت دار نہیں مانتی بلکہ صرف آمدنی کا ذریعہ سمجھتی ہے۔" انہوں نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت مالیاتی شعبے میں ریاستوں کے ساتھ ناانصافی کر رہی ہے اور جی ایس ٹی کی وصولی میں ریاست کی طرف سے مرکز کو بھیجے گئے ہر روپے میں سے صرف 13 پیسے واپس ملتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "مرکزی حکومت نے اپر بھدرا پروجیکٹ کے لیے 5,300 کروڑ روپے کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ اسے جاری کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اس کے علاوہ کرشنا واٹر ٹریبونل ایوارڈ، بندوری، ستیہ ہول اور میکیداتو جیسے بڑے آبپاشی اور پینے کے پانی کے پروجیکٹوں پر عمل درآمد نہیں کیا گیا ہے۔" مسٹر سرجے والا نے کرناٹک میں لاگو کی جا رہی ٹول پالیسیوں پر تنقید کرتے ہوئے مرکزی وزیر نتن گڈکری کو بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے سوال کیا کہ "زیر تعمیر کالا سوائی-امبرا گوڈلو پل کو مفت بتایا جا رہا ہے، لیکن کرناٹک کے لوگوں کو اس کی قیمت کا پچاس گنا ٹول ادا کرنا پڑے گا۔ کیا مسٹر گڈکری نے یہ پل حکومت ہند کے پرائیویٹ فنڈز سے بنوایا تھا؟" انہوں نے زور دے کر کہا کہ بی جے پی جس طرح کا برتاؤ کر رہی ہے وہ کرناٹک کے لوگوں کی منصوبہ بند توہین ہے اور پارٹی اپنی ذمہ داریوں کو پورا کیے بغیر ریاست کا استحصال کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ مسٹر سرجے والا نے الزام لگایا کہ "بی جے پی کرناٹک سے سب کچھ لوٹ کر اور بدلے میں کچھ نہیں دے کر اس طرح کام کر رہی ہے۔"

تھوک مہنگائی میں گراوٹ جاری، جون میں صفر سے نیچے پہنچی

نئی دہلی،14 جولائی (یو این آئی) تھوک قیمت عدد اشاریہ (ڈبلیو پی آئی) پر مبنی افراط زر (ماہی) جون 2025 میں صفر سے نیچے 0.13 فیصد تک گر گئی، جس کی وجہ سالانہ بنیادوں پر غذائی اشیاء، معدنی تیل، خام تیل اور تیار شدہ بنیادی دھاتوں کی قیمتوں میں نرمی درج کی گئی ہے۔ تھوک مہنگائی کی شرح میں گزشتہ چھ ماہ سے مسلسل گراوٹ جاری ہے۔ وزارت تجارت اور صنعت کی جانب سے آج جاری کردہ تازہ ترین ڈبلیو پی آئی کے اعداد و شمار کے مطابق، جون میں تمام اشیاء کی تھوک قیمت کا اشاریہ 153.8 تھا۔ گزشتہ سال اسی مہینے میں تھوک قیمت کا اشاریہ 153.9 تھا اور اس پر مبنی ہول سیل مہنگائی 3.36 فیصد تھی۔ رواں سال مئی کے آغاز میں اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ ماہ ہول سیل مہنگائی 0.39 فیصد تھی۔ اپریل کے حتمی اعداد و شمار کے مطابق اس ماہ تھوک مہنگائی 0.85 فیصد تھی، جو مئی میں جاری کیے گئے عارضی اعداد و شمار کے برابر ہے۔ افراط زر کی شرح صفر سے نیچے جانے کا مطلب ہے کہ ہول سیل قیمت کی مجموعی سطح گزشتہ مدت کے مقابلے میں گر گئی ہے۔ اس سال جون میں پرائمری اشیاء کے زمرے میں تھوک مہنگائی میں زبردست کمی ریکارڈ کی گئی اور یہ صفر سے 3.38 فیصد نیچے تھی، جبکہ مئی میں یہ صفر سے 2.02 فیصد کم تھی۔ اسی طرح ایندھن اور بجلی کے زمرے میں تھوک مہنگائی جون میں کم ہو کر 2.65 فیصد پر آ گئی، جب کہ مئی میں یہ صفر سے 2.27 فیصد کم تھی۔ مینوفیکچرڈ اشیاء کے شعبے میں تھوک مہنگائی ایک ماہ قبل 2.04 فیصد سے کم ہو کر 1.97 فیصد پر آ گئی اور خوراک کے زمرے میں یہ 1.72 فیصد سے کم ہو کر صفر سے 0.26 فیصد پر آ گئی۔ رپورٹ کے مطابق اس وقت دالوں کی قیمتوں میں سالانہ بنیادوں پر 14 فیصد، آلو اور پیاز کی قیمتوں میں بالترتیب 32,33 فیصد اور سبزیوں کی ہول سیل قیمتوں میں تقریباً 23 فیصد کمی ہوئی ہے۔

کانگریس نے بی جے پی-آر ایس ایس پر مجرموں کو تحفظ دینے کا الزام لگایا

نئی دہلی، 14 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے اڈیشہ کے جنسی ہراسانی معاملے میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی)-راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) پر مجرموں کو تحفظ دینے کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ یہ سنگین واقعہ مجرموں کی بے خوفی کا نتیجہ ہے اور وزیر اعلیٰ موہن ماجھی کو اس واقعے کی ذمہ داری لیتے ہوئے استعفیٰ دینا چاہیے اور اس واقعے کی عدالتی تحقیقات کرائی جانی چاہیے۔ خواتین کانگریس کی صدر الکا لامبا اور ریاستی اسمبلی میں کانگریس کی رکن صوفیہ فردوس نے پیر کو یہاں پارٹی کے نئے ہیڈکوارٹر اندرا بھون میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کے راج میں اڈیشہ بیٹیوں کے لیے موت کا کنواں بنتا جا رہا ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ بالاسور میں جنسی ہراسانی کے مقدمے میں انصاف نہ ملنے کے سبب کالج کی طالبہ نے خودسوزی کی کوشش کی، جو نہایت تشویشناک ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی-آر ایس ایس کی ودیارتھی پریشد مجرموں کو تحفظ دے رہی ہے۔ متاثرہ نے ودیارتھی پریشد کے عہدیداروں کو بھی واقعے کی اطلاع دی لیکن کچھ نہیں ہوا۔ اس نے وزیر اعظم نریندر مودی کے اڈیشہ دورے کے دوران ان سے ملنے کی بھی کوشش کی لیکن اسے روک دیا گیا۔ کانگریس رہنماؤں نے کہا کہ متاثرہ بی ایڈ کی 20 سالہ طالبہ نے 30 جون کو ایف ایم کالج کے پرنسپل دلیپ گھوش کو ایچ او ڈی سمیر کمار ساہو کی جانب سے مسلسل جنسی ہراسانی کی حرکات کے بارے میں بتایا تھا۔ یکم جولائی کو طالبہ نے بی جے پی ایم پی، اڈیشہ کے وزیر اعلیٰ اور متعلقہ محکمہ سے شکایت کی۔ محکمہ نے الٹا طالبہ کو دھمکایا کہ اگر وہ الزام ثابت نہ کر سکی تو اس کے خلاف کارروائی ہوگی۔ اس معاملے کی انکوائری کمیٹی نے ایچ او ڈی کے بجائے طالبہ سے ہی دس دن تک سوالات کیے اور پھر 11 دن بعد وہ دھرنے پر بیٹھ گئی۔ جب انصاف کی امید ختم ہوتی دیکھی تو اس نے کالج کیمپس میں خود کو آگ لگا لی جس میں وہ 95 فیصد جھلس گئی اور اب ایمس میں تشویشناک حالت میں زیر علاج ہے۔ انہوں نے کہا کہ اڈیشہ میں ہر جگہ خواتین اور لڑکیوں کے خلاف جرائم ہو رہے ہیں اور بی جے پی حکومت انہیں روکنے میں ناکام ہو رہی ہے۔

لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہول گاندھی نئی دہلی میں آل انڈیا آدیواسی کانگریس کے زیر اہتمام قبائلی رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کے دوران۔

بہار آئیڈیا فیسٹیول خوشحال بہار بنانے کی سمت میں ایک انقلاب: وزیر

پٹنہ،14 جولائی (یو این آئی) بہار کے وزیر صنعت نتیش مشرا نے آج کہا کہ بہار آئیڈیا فیسٹیول صرف ایک تقریب نہیں ہے، بلکہ خوشحال بہار بنانے کی سمت میں ایک انقلاب ہے۔ بہار آئیڈیا فیسٹیول پورٹل کے افتتاح کے بعد میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مشرا نے کہا کہ بہار آئیڈیا فیسٹیول نوجوانوں کو بہار کے زمینی سطح کے چیلنجوں کو حل کرنے اور انٹرپرینیورشپ کو اپنانے کی ترغیب دے گا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ پروگرام 24 جولائی سے ضلعی سطح پر شروع کیا جائے گا۔ اس موقع پر محکمہ صنعت کے ایڈیشنل چیف سکریٹری مہر کمار سنگھ نے کہا کہ اسٹارٹ اپ بہار کے ذریعے زمینی سطح پر اختراعات کو فروغ دے کر انٹرپرینیورشپ کو مزید جامع اور قابل رسائی بنایا جائے گا اور ساتھ ہی اسے شہری، دیہی کمیونٹیز، روایتی علاقوں اور محروم گروپوں تک پھیلایا جائے گا۔ غور طلب ہے کہ بہار آئیڈیا فیسٹیول، جو انڈسٹری ڈپارٹمنٹ اور یوراسٹوری میڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے ساتھ ساتھ جیویکا کے اشتراک سے شروع ہوئے اس پروگرام کا بنیادی مقصد نچلی سطح پر نوجوانوں، طلباء، سیلف ہیلپ گروپس، کاریگروں، کسانوں سے 10 ہزار سے زیادہ کاروباری خیالات کو تلاش کرنا ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے، محکمے کا مقصد ریاست کے ابھرتے ہوئے کاروباری افراد کی شناخت کرنا، بازار سے رابطہ قائم کرنا اور ان کے لیے مالیاتی مواقع پیدا کرنا ہے۔

راجندر سنٹرل ایگریکلچرل یونیورسٹی، پوسا کو پنشن کی ادائیگی کے لیے 55 کروڑ روپے منظور: سمراٹ

پٹنہ،14 جولائی (یو این آئی) بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ ڈاکٹر راجندر پرساد سنٹرل ایگریکلچرل یونیورسٹی، پوسا، سمستی پور کو اس وقت کی راجندر زرعی یونیورسٹی کے ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن کی ادائیگی کے لیے 55 کروڑ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ یہ رقم یونیورسٹی سابق ملازمین کی پنشن، زیر التوا واجبات اور دیگر مالی فوائد کی ادائیگی کے لیے استعمال کرے گی۔ اسکیم کی منظوری کے ساتھ ساتھ یہ ہدایات بھی جاری کی گئی ہیں کہ یونیورسٹی فنڈ کو مقررہ وقت میں استعمال کرے اور اس کا یوٹیلائزیشن سرٹیفکیٹ جمع کرائے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ نتیش کمار کی قیادت قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت ریٹائرڈ ملازمین کے اعزاز، مالی اور سماجی تحفظ کے تئیں حساس ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نہ صرف اعلیٰ تعلیمی اداروں کو مضبوط بنا رہی ہے بلکہ ان میں کام کرنے والے اور ریٹائرڈ ملازمین کے مفادات کے تحفظ کو بھی اولین ترجیح دے رہی ہے۔

ساون کے پہلے پیر کو عقیدت مندوں میں جوش وخروش

پٹنہ،14 جولائی (یو این آئی) بہار میں ساون کے پہلے پیر کو لے کر شیو بھکتوں میں کافی جوش وخروش ہے۔ بہار میں ساون کرشن چترتھی کے پہلے پیر کو عقیدت مندوں کا سیلاب امڈ پڑا۔ مختلف مندروں میں عقیدت مندوں کا ہجوم ہے۔ شیوالوں میں شیو عقیدت مندوں کا رش ہے۔ پٹنہ کے شیو مندروں میں صبح سے ہی عقیدت مند پوجا کر رہے ہیں۔ ساون کے مہینے میں پیر کے حوالے سے ہندو مذہب میں یہ عقیدہ ہے کہ اس دن پوجا اور برت رکھنے سے بھگوان شیو اپنے پجاریوں سے خوش ہوتے ہیں۔ پیر کا برت رکھنے سے مطلوبہ نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ ماں پاروتی نے بھگوان شیو کو شوہر کے طور پر حاصل کرنے کے لیے پیر کا ورت رکھا تھا۔ پیر کا ورت شیو کی پوجا کرنے اور ان کا آشیرواد حاصل کرنے کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ دنیا بھر سے شیو کے عقیدت مند ساون کے مہینے کا بے صبری سے انتظار کرتے ہیں۔ 11 جولائی کو شروع ہونے والا یہ مقدس مہینہ 9 اگست کو ختم ہوگا۔ اس بار 21،14 اور 28 جولائی کو پیر ہیں۔ ساون کا آخری پیر 4 اگست کو ہے۔ دارالحکومت کے تمام مندر اور حاتیں کے گھر صبح سے ہی ہر ہر مہادیو اوم نامہ شیوائے، بول بم کے نعروں سے گونج رہے ہیں۔ صبح سے ہی مندر اور شیوالیہ میں پانی، دودھ، دہی، گنگا جل، پھول، بیل پتر، بھانگ، دھتورا چڑھانے کے لیے عقیدت مندوں کی بڑی بھیڑ ہے۔ رسومات کے مطابق گھروں میں پارتھیو شیولنگ اور اسفٹک شیولنگ پر رودرا بھیشیک پوجا کی جارہی ہے۔ دارالحکومت کے بیشتر شیو مندروں کے علاوہ پٹنہ کے آس پاس کے علاقوں میں واقع شیو مندروں میں بھی پہلے پیر کو پوجا کی خصوصی تیاریاں کی جاری ہیں۔ شہر کے کئی مندروں کو انتہائی دلکش انداز میں سجایا گیا ہے۔ شیو مندروں کی سجاوٹ ایل ای ڈی بلبوں اور رنگ برنگی روشنیوں کے جھالر کے ساتھ ایک دلکش منظر پیش کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی بہار کے دیگر بڑے شیو مندروں میں بھی عقیدت مند جلا بھیشیک کر رہے ہیں۔ اس موقع پر شیو مندروں میں عقیدت مندوں کی زبردست بھیڑ کو دیکھتے ہوئے پٹنہ سمیت پوری ریاست کے بڑے شیو مندروں میں خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ شیو بھکت اتوار سے ہی اس کی تیاریوں میں مصروف تھے۔ پرساد اور پھول بیچنے والی دکانوں پر عقیدت مندوں کا ہجوم دیکھا گیا۔ لوگوں نے بیل پتر بھی بڑی تعداد میں خریدی۔ ممکنہ ہجوم کے پیش نظر انتظامیہ نے سیکورٹی کے وسیع انتظامات کئے ہیں۔ مجسٹریٹ اور سیکورٹی اہلکار مندروں کے باہر اور اہم سڑکوں پر تعینات ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کئی رضاکار تنظیمیں بھی شیو مندروں میں عقیدت مندوں کی خدمت میں مصروف ہیں۔

بحیثیت سہرا محقق ڈاکٹر عبدالودود قاسمی اردو ادب میں تادیر یاد رکھے جائیں گے: پروفیسر صفدر امام قادری

پٹنہ،14 جولائی (یو این آئی) ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کئی کتابوں کے مصنف ہیں اور درس وتدریس کے مقدس پیشہ سے وابستہ ہیں "ضیائے حنا" تہنیتی نظموں، سہروں اور رخصتی ناموں کا ایک ضخیم مجموعہ ہے جسے انہوں نے سلیقے سے ترتیب دے کر اپنے لائق و فائق فرزند حافظ محمد ثاقب ضیاء کے عقد مسنون کے موقع پر شائع کیا ہے انہوں نے سہرا جیسی فراموش شدہ صنف کو ادبی اور سماجی منظر نامے پر لانے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ ادبی حلقوں میں اس کی پذیرائی ہونی چاہیے۔ یہ باتیں اتوار کو یہاں بہار اردو اکادمی کے سیمینار ہال میں اس مجموعہ کے اجرا کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دانشوران علم وادب نے کہیں۔ تقریب کا انعقاد اردو ایکشن کمیٹی بہار نے کیا تھا۔ اس سے قبل اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے اردو مشاورتی کمیٹی کے سابق صدر نشین، شاعر اور افسانہ نگار شفیع مشہدی نے اردو ایکشن کمیٹی بہار کی کارکردگی کی بھرپور تعریف کی اور کہا کہ اشرف فرید کی قیادت اور سرپرستی میں یہ کمیٹی اردو زبان وادب کے فروغ کے لئے بہت اچھا کام کر رہی ہے۔ اس طرح کی محفلوں کا انعقاد اس کی زندگی مثال ہے۔ انہوں نے اس موقع پر "ضیائے حنا" کے مرتب ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کو کتاب کی اشاعت کے لئے مبارک باد دی اور کہا کہ یہ اپنی نوعیت کی منفرد کتاب ہے۔ انہوں نے سہرے کا ساتھ ہی شادیات کے موقع پر خواتین جو گیت گاتی ہیں وہ بھی ہمارا تہذیبی سرمایہ ہے۔ اس پر بھی تحقیقی کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنی صدارتی تقریر میں ایس ایم اشرف فرید نے ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کو اس قیمتی اور تحقیقی کتاب کی اشاعت کے لئے مبارک باد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ "ضیائے حنا" کی اشاعت سے اردو میں "سہرے" کی صنف کو فروغ حاصل ہوگا اور اس سے تحقیق کے نئے دروازے کھلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں اردو تیزی سے پھل پھول رہی ہے۔ سرکاری اور غیر سرکاری سطح پر اس کے فروغ کی جو کوششیں ہو رہی ہیں اس کے مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ اس میں اردو ایکشن کمیٹی بہار اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اس کی کوششوں سے پورے بہار میں اردو کے تعلق سے بیداری پیدا ہوئی ہے اور سرکاری محکموں میں بڑے پیمانے پر اردو عملے کی تقرری کے دروازے کھلے ہیں۔ انہوں نے اپنی صدارتی تقریر میں اردو ڈائرکٹوریٹ کے ڈائرکٹر جناب سید پرویز عالم کا خاص طور پر ذکر کیا اور کہا کہ انہوں نے ڈائرکٹر کا عہدہ سنبھالتے ہی التوا میں پڑے ہوئے کاموں کو بڑی مستعدی سے آگے بڑھایا اور مختلف محکموں میں سیکڑوں نائب اردو مترجمین کی جوائننگ کروائی اور جو امیدوار کسی وجہ سے جوائننگ سے محروم رہ گئے تھے ان کی جوائننگ کے راستے ہموار کر کے انہیں بھی تقرر نامہ دلوایا۔ وائس چانسلر پروفیسر توقیر عالم نے کہا کہ دربھنگہ شروع سے علم وادب کا گہوارا رہا ہے اور وہاں اردو زبان وادب کے فروغ کے لئے بہت کام ہو رہا ہے۔ انہوں "ضیائے حنا" کے حوالے سے سہرے کی معنویت پر بھی روشنی ڈالی اور انہیں مبارک باد دی کہ انہوں نے پوری دنیا کے لوگوں سے اپنے بیٹے ضیا ثاقب کے لئے سہرا لکھوالیا۔ بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے کہا "ضیائے حنا" کی اس تقریب رسم اجرا کو ہم فن سہرا گوئی کا ولیمہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ اردو ڈائرکٹوریٹ کے فعال ڈائریکٹر سید پرویز عالم نے ضیائے حنا کو ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کی بہترین علمی کام قرار دیا اور اس کتاب کو سہرائی ادب میں ایک سنگ میل قرار دیا۔ پروفیسر ظفر کمالی نے کہا کہ ضیائے حنا کی خوبیوں میں ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ بڑی حکمت عملی سے ڈاکٹر عبدالودود قاسمی نے اپنے بیٹے ثاقب ضیاء کی شادی کی تقریب کو یادگار بنادیا۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے جب سہرے کی تاریخ لکھی جائے گی تو دربھنگہ کو ضرور یاد کیا جائے گا۔ پروفیسر صفدر امام قادری نے اپنی پر اثر تقریر میں اصناف اور تہذیبوں کے عروج وزوال پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور کہا ان میں ایک سہرا بھی ہے۔ یہ ایسی صنف ہے جس پر بہت کم لکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین نے بھی سہرے لکھے ہیں جن پر توجہ نہیں دی گئی۔ بحیثیت سہرا محقق ڈاکٹر عبدالودود قاسمی اردو ادب میں تادیر یاد رکھے جائیں گے۔ پروفیسر صفدر امام قادری نے کہا کہ بحیثیت سہرا محقق ڈاکٹر عبدالودود قاسمی اردو ادب میں تادیر یاد رکھے جائیں گے اس سے قبل ضیائے حنا کے مرتب ڈاکٹر عبدالودود قاسمی نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شفیع مشہدی اور ان کی اہلیہ محترمہ ذکیہ مشہدی کے افسانے پڑھ پڑھ کر ان میں ادبی شعور پیدا ہوا۔ انہوں نے تفصیل سے بتایا کہ سہرائی ادب کام کرنے کا انہیں کیسے شوق پیدا ہوا۔ انہوں نے اس موقع پر دانشوران علم وادب کو اس سوال پر غور کرنے کی دعوت دی کہ جس وجہ سے سہرائی ادب حاشیائی ادب بن کر رہ گیا۔ اپنے ابتدائی اور استقبالیہ کلمات میں اردو ایکشن کمیٹی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر اشرف النبی قیصر نے اردو ایکشن کمیٹی کی کارکردگی اور حصولیابی پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے اردو ایکشن کمیٹی کے نائب صدر ڈاکٹر ریحان غنی نے کہا کہ آج جس کتاب کی رونمائی ہو رہی ہے وہ تہنیتی کلام اور سہروں کا ایک جامع اور ضخیم مجموعہ ہے جسے کئی کتابوں کے مصنف اور بے ایس کالج لہیریا سرائے دربھنگہ کے صدر شعبہ اردو ڈاکٹر عبدالودود قاسمی نے اپنے لائق وفائق فرزند عزیزم حافظ ثاقب ضیاء کے عقد مسنون کے موقع پر شائع کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ دنیائے شعر وادب میں تہنیتی نظموں، سہروں اور رخصتی ناموں کا پہلا ضخیم ترین مجموعہ ہے۔ سہرا ایک فراموش شدہ صنف ہے جسے ڈاکٹر عبدالودود قاسمی نے ادبی اور سماجی منظر نامے پر لانے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ اردو ایکشن کمیٹی کے سکریٹری ڈاکٹر انوار الہدیٰ نے اظہار تشکر میں اس بات پر خوشی ظاہر کی کہ اردو ایکشن کمیٹی کی دعوت میں سماج کے مختلف طبقے سے تعلق رکھنے معززین شہر، خواتین اور طلبا وطالبات نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور اردو ایکشن کمیٹی بہار سے اپنی یکجہتی کا اظہار کیا۔

اپوزیشن بہار کی صاف شبیہ کو خراب کرنا چاہتی ہے: امیش

پٹنہ،14 جولائی (یو این آئی) بہار جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے صدر امیش سنگھ کشواہا نے آج الزام لگایا کہ اپوزیشن امن وامان کے حوالے سے بہار کی صاف شبیہ کو خراب کرنا چاہتی ہے۔ مسٹر کشواہا نے پیر کو ایک بیان جاری کیا اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے ذریعہ بہار کو 'جرائم کی راجدھانی' کہنے پر سخت اعتراض کیا اور ان کے بیان کو بے بنیاد، غیر ذمہ دارانہ اور بہار کے 14 کروڑ عوام کی توہین قرار دیا ہے۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے کہا کہ اپوزیشن جس طرح سے امن وامان کے حوالے سے بے بنیاد اور گمراہ کن دعوے کر رہی ہے وہ نہ صرف بدنیتی پر مبنی ہے بلکہ یہ جان بوجھ کر بہار کی مثبت اور صاف شبیہ کو داغدار کرنے کی ناکام کوشش ہے جسے بہار کے عوام برداشت نہیں کریں گے۔ مسٹر کشواہا نے مسٹر گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ان میں نہ تو سیاسی پختگی ہے اور نہ ہی زمینی حقیقت کی کوئی سمجھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر معقول بیان دینا مسٹر گاندھی کی پرانی عادت رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج نہ صرف بہار کے لوگ بلکہ پورا ملک انہیں سنجیدگی سے نہیں لیتا۔ انہوں نے سوالیہ لہجے میں پوچھا کہ مسٹر گاندھی، جو بہار میں چھٹ پٹ مجرمانہ واقعات پر شور مچاتے ہیں، کانگریس کے زیر اقتدار کرناٹک اور تلنگانہ میں بڑھتے ہوئے جرائم کے گراف پر خاموش کیوں ہیں؟ جرائم کے حوالے سے اپوزیشن جماعتوں کا دوہرا کردار اب عوام کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے کہا کہ مسٹر گاندھی کو بھی نہیں بھولنا چاہیے کہ بہار میں جنگل راج کے دنوں میں کانگریس پارٹی راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ساتھ اقتدار میں شریک تھی۔ حکومتی سرپرستی میں جرائم دونوں جماعتوں کی ملی بھگت سے ہوتے تھے اور امن وامان نام کی کوئی چیز نہیں تھی۔ یہاں تک کہ مجرموں کے خلاف ایف آئی آر بھی درج نہیں ہوتی تھی کیونکہ انہیں اقتدار پر براجمان لوگوں کا تحفظ حاصل تھا۔ لیکن آج مقررہ مدت میں مجرموں کو قانون کے کٹہرے میں لا کر ان کے خلاف سخت کارروائی کی جاتی ہے۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ عام عوام کو یقین ہے کہ نتیش حکومت میں کوئی بھی جرم کرنے والا قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ آج بہار گڈ گورننس اور سماجی انصاف کے ماڈل کے طور پر قائم ہو چکا ہے اور یہ وہ سچ ہے جسے اپوزیشن ہضم نہیں کر پا رہی ہے۔

بہار میں حق رائے دہی چھیننے کی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے: کانگریس

نئی دہلی،14 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے پیر کو کہا کہ بہار میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) الیکشن کمیشن کے ساتھ مل کر عوام کے حق رائے دہی کو چھیننے کی سازش کر رہی ہے لیکن اسے کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا اور بہار کے عوام اس کا منہ توڑ جواب دیں گے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری رندیپ سنگھ سرجے والا نے آج کہا کہ بہار کے آٹھ کروڑ ووٹروں پر بی جے پی کی مسلط کردہ ووٹ بندی کی مار، جمہوریت پر 'تالا بندی' کے ساتھ ساتھ گھروں سے غیر قانونی وصولی کا ذریعہ بن گئی ہے۔ ووٹر ریویژن (نظر ثانی) کی آڑ میں جاری یہ فراڈ، رائے دہی کے حق کو چھیننے کی سازش اور وصولی کا کاروبار بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گھر گھر ووٹروں کی جانچ، دستاویزات کی معلومات، فارم پہنچانے اور جمع شدہ فارم کی رسیدیں دکھانے تک سب جعلی ہے۔ بی جے پی کی 'ڈبل انجن سرکار' میں ووٹ دینے کا آئینی حق بھی نیلام ہو رہا ہے، عوام کے ووٹ کا حق بھی وصولی کے بدلے بیچا جا رہا ہے۔ مسٹر سرجے والا نے الیکشن کمیشن کو کٹھ پتلی قرار دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی کٹھ پتلی بنے الیکشن کمیشن کے یہ دعوے کہ 14 دنوں میں بہار کے 80 فیصد یعنی 6 کروڑ سے زائد ووٹروں کے گھروں تک فارم پہنچا دیے گئے اور فارم جمع بھی کر لیے گئے، یہ سب کاغذی دعوے ہیں۔ پورے بہار میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی جیسے حالات ہیں، عوام اپنے ووٹ کا حق بچانے کے لیے در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح 2024 میں آئین کو بدلنے کی بی جے پی کی سازش کو ملک نے ناکام کر دیا، اسی طرح بہار کے کسانوں، مزدوروں، غریبوں، دلتوں اور پسماندہ طبقوں سے ووٹ دینے کا حق چھیننے کی سازش بھی کامیاب نہیں ہوگی۔

کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا اپنے نائب ڈی کے شیو کمار کے ساتھ بنگلورو، کرناٹک میں کرناٹک کی شکتی اسکیم کے حصے کے طور پر خواتین مسافروں کو مفت بس ٹکٹ تقسیم کر رہے ہیں۔

غریبوں کو تعلیم سے محروم کرنا چاہتی ہے بی جے پی: اکھلیش

لکھنؤ،14 جولائی (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے پیر کو الزام لگایا کہ اترپردیش حکومت غریبوں کو تعلیم سے محروم رکھنا چاہتی ہے۔ یادو نے یہاں جاری بیان میں کہا کہ حکومت کا دس ہزار سے زیادہ پرائمری اسکولوں کو بند کرنے کا فیصلہ بچوں کے مستقبل کو تباہ کرنے والا ہے۔ بی جے پی اپنے پرچار پر اربوں روپے خرچ کرتی ہے لیکن بی جے پی حکومت کے پاس اسکولوں کے لئے پیسہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکولوں کو بند کرانا بی جے پی کی سازش کا حصہ ہے۔ غریب گھرانوں کے بچے کونسل پرائمری اسکولوں میں پڑھتے ہیں۔ بی جے پی حکومت اسکولوں کو بند کرکے غریبوں کو تعلیم سے محروم کرنا چاہتی ہے۔ تعلیم، نوکری، روزگار کبھی بھی بی جے پی کے ایجنڈے میں نہیں رہا۔ ریاست میں ہزاروں اسکولوں کے بند ہونے کا سیدھا اثر لڑکیوں کی تعلیم پر پڑے گا۔ گاؤں کے غریب گھرانوں کی بچیاں گھروں سے دور اسکول کیسے جائیں گی؟ یادو نے کہا کہ بی جے پی ریاست کے مستقبل کو برباد کر رہی ہے۔ یہ ریاست کو تعلیم سمیت ہر میدان میں پیچھے دھکیل رہا ہے۔ بی جے پی چاہتی ہے کہ غریب، پسماندہ اور دلت تعلیم سے دور رہیں۔ اگر وہ تعلیم یافتہ ہوں گے تو وہ بی جے پی کی غلط پالیسیوں کی مخالفت کریں گے اور سوال پوچھیں گے۔ بی جے پی سوالوں سے ڈرتی ہے۔ یہ لوگوں کو تعلیم دینے کے بجائے ان پڑھ رکھنا چاہتا ہے۔

سارن: نوجوان لڑکی نے خودکشی کی

چھپرا،14 جولائی (یو این آئی) بہار میں سارن ضلع کے پانا پور تھانہ علاقے میں ایک نوجوان لڑکی نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی ہے۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ ست جوڑا گاؤں باشندہ، گنیش رائے کی بیٹی شوبھا کماری (18) نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ خودکشی کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

ماحولیات کے تحفظ کے لیے خصوصی مہم چلائی جارہی ہے: ڈاکٹر سنیل

سمستی پور،14 جولائی (یو این آئی) بہار کے ماحولیات وجنگلات کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے آج کہا کہ حکومت ماحولیات کے تحفظ کے لیے ریاست میں خصوصی مہم چلا رہی ہے۔ ڈاکٹر سنیل نے جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے سیمینار کے موقع پر کہا کہ ماحولیات کے تحفظ کے لیے ریاست میں حکومت کی طرف سے ایک خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں ون مہوتسو مہم کے تحت اس سال کے آخر تک بہار میں چار کروڑ 90 لاکھ سے زیادہ پودے لگائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کے ذریعہ ایک درخت ماں کے نام کی اپیل نے پورے ملک میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ جس کے تحت ریاست بہار میں تقریباً چار کروڑ 24 لاکھ پودے لگائے گئے۔ وزیر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ریاست میں جنگلات کے رقبے میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند کے سروے کے مطابق ریاست میں 55.12 فیصد جنگلاتی علاقہ اور 5.2 فیصد سبز علاقہ ہے۔

یوتھ ایڈووکیٹ ویلفیئر کمیٹی نے وکیل کے قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا

پٹنہ 14 جولائی (یو این آئی) بہار یوتھ ایڈووکیٹ ویلفیئر کمیٹی نے وکیل جتیندر کمار مہتا کے قاتلوں کی فوری گرفتاری اور اس معاملے کی جلد سماعت اور مجرموں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ کمیٹی کے صدر سدھیر کمار سنہا کی صدارت میں آج یہاں پٹنہ سول کورٹ میں منعقدہ میٹنگ میں کمیٹی کے ارکان نے وکیل مہتا کے قاتلوں کی فوری گرفتاری اور اسپیڈی ٹرائل کے ذریعے سزا دینے کا مطالبہ کیا۔ اجلاس میں متفقہ طور پر حکومت سے متوفی وکیل کے لواحقین کو 50 لاکھ روپے معاوضہ اور ایک زیر کفالت کو سرکاری نوکری دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی کمیٹی نے ایڈووکیٹ پروٹیکشن اینڈ کمپنسیشن ایکٹ کے نفاذ کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری طرف وکلاء کی ایک دیگر تنظیم کلا منچ نے آج دن بھر پٹنہ سول کورٹ کے گیٹ نمبر 1 کے پاس دھرنا دیا اور قاتلوں کی فوری گرفتاری اور مقتول کے خاندان کو معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا۔ قابل ذکر ہے کہ 13 جولائی کی دوپہر پٹنہ کے سلطان گنج تھانہ علاقے میں پٹنہ سول کورٹ کے وکیل جتیندر کمار مہتا کو بدمعاشوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔

پٹنہ میں وکلاء نے عدالتی کام کا بائیکاٹ کیا

پٹنہ،14 جولائی (یو این آئی) پٹنہ میں ایک وکیل کے بہیمانہ قتل کے خلاف وکلاء نے آج پٹنہ سول کورٹ میں عدالتی کام کا بائیکاٹ کیا۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر امر ناتھ نے یہاں کہا کہ وکلاء نے اپنی برادری کے خلاف ہونے والے جرم کو سنجیدگی سے لیا ہے اور اس کی مخالفت میں وہ آج عدالتی کاموں کا بائیکاٹ کر رہے ہیں۔ مسٹر ناتھ نے بتایا کہ آج صبح بار ایسوسی ایشن کی ایک خصوصی میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ میٹنگ میں موجود وکلاء نے پٹنہ سول کورٹ کے وکیل جتیندر کمار مہتا کے قتل پر غم کا اظہار کیا۔ وکلاء نے قتل پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے واقعہ پر تشویش کا اظہار کیا۔ اس کے بعد بار ایسوسی ایشن کی جانب سے مسٹر ناتھ نے تجویز کی ایک کاپی پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سول کورٹ پٹنہ کو سونپی اور ان سے اس معاملے میں فوری کارروائی کرنے کی درخواست کی۔ قابل ذکر ہے کہ کل کچھ مسلح بدمعاشوں نے سلطان گنج تھانہ علاقے کے اشوک راج پتھ کے قریب مہندرو محلہ میں وکیل جتیندر کمار کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔

گڈکری نے قومی شاہراہ منصوبوں کا افتتاح کیا

بنگلور،14 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزیر نتن گڈکری نے پیر کے روز کرناٹک میں علاقائی رابطے اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو فروغ دینے کے تحت دو ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے بننے والی 88 کلو میٹر طویل نو قومی شاہراہ (این ایچ) منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب میں مرکزی وزیر پرہلاد جوشی، کرناٹک کے سابق وزیر اعلیٰ بی ایس یدیورپا، ارکان پارلیمنٹ، ارکان اسمبلی اور اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ اس پروگرام کا سب سے بڑا مرکز نگاہ، ہندوستان کا دوسرا سب سے طویل کیبل پر مبنی چھ کلو میٹر طویل شراوتی پل کا افتتاح تھا، جسے 472 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے۔ اس انجینئرنگ کارنامے سے کرناٹک کے مالناڈ اور ساحلی علاقوں کے درمیان رابطے میں نمایاں بہتری کی امید ہے، جس سے سگندور چودیشوری اور کولور موکامبیکا جیسے اہم مذہبی مقامات تک رسائی آسان ہو جائے گی۔ مسٹر گڈکری نے قومی شاہراہ-367 کے بیدر-ہمن آباد سیکشن (47 کلو میٹر) کی توسیع کا بھی سنگ بنیاد رکھا۔ اس سے بیدر اور کلبرگی اضلاع کے درمیان سفر کا وقت کافی کم ہو جائے گا۔ منگلور اور بنگلور کے درمیان ایک اہم رابطہ راستہ قومی شاہراہ-75 کے شیرادی گھاٹ سیکشن پر تزئین وآرائش کا کام بھی مکمل کیا گیا، جس سے مون سون کے دوران آسان اور محفوظ آمد ورفت یقینی ہوگی۔

بہار کانگریس کی دہلی میں میراتھن میٹنگ، راہل گاندھی کا رہنماؤں کو مشورہ

نئی دہلی،14 جولائی (یو این آئی)۔ بہار اسمبلی انتخابات کے سلسلے میں کانگریس پارٹی نے دہلی اندرا بھون میں تین گھنٹے سے زیادہ طویل میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں بہار کانگریس کے بڑے لیڈران شریک رہے۔ میٹنگ میں بہار اسمبلی انتخابات سے متعلق کئی امور پر تبادلہ خیال ہوا، جس میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی پر کانگریس ہائی کمان نے خاص زور دیا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق راہل گاندھی نے بہار کانگریس کے رہنماؤں کو ہدایت دی کہ ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کے معاملے میں عوام کو بیدار کریں اور عوام کے ساتھ مل کر ایک عوامی تحریک تیار کریں۔ راہل گاندھی نے بہار کانگریس کے رہنماؤں کو یقین دلایا کہ کانگریس پارٹی کی اعلیٰ قیادت آپ کے ساتھ ہے۔ کانگریس کی اس میٹنگ میں پورنیہ سے رکن پارلیمنٹ پپو یادو بھی شریک رہے۔ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے میٹنگ میں کانگریس پارٹی کا موقف رکھتے ہوئے کہا کہ راہل گاندھی کے دوروں سے بہار میں مہاگٹھ بندھن (گرینڈ الائنس) کے لیے سازگار ماحول بنا ہے۔ بی جے پی کو بہار میں کیسے روکا جائے اس پر راہل گاندھی سے گفتگو ہوئی ہے۔

جے شنکر نے ایس سی او کے جنرل سکریٹری سے کام کاج کو جدید بنانے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی،14 جولائی (یو این آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر چین کے دورے پر ہیں۔ وزیر خارجہ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں شرکت کے لیے چین پہنچے ہیں انہوں نے پیر کے روز بیجنگ میں ایس سی او کے جنرل سکریٹری نورالعین یرمیک بایبت سے ملاقات کی اور تنظیم کے تعاون اور اہمیت کے ساتھ ساتھ جدید کاری کے کاموں پر تبادلہ خیال کیا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ آج بیجنگ میں ایس سی او کے سکریٹری جنرل نورالعین یرمیک بایبت سے مل کر خوشی ہوئی۔ گزشتہ پانچ سالوں میں ڈاکٹر جے شنکر کا بیجنگ کا یہ پہلا دورہ ہے۔ وہ منگل کو تیانجن میں شنگھائی تعاون تنظیم کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اس دوران کئی رہنماؤں سے دوطرفہ ملاقاتوں کا بھی امکان ہے۔ قبل ازیں ڈاکٹر جے شنکر نے چین کے نائب صدر ہان ژینگ سے ملاقات کی اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ چینی رہنماؤں کے ساتھ ان کی بات چیت دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں مثبت پیش رفت کا باعث بنے گی۔ ڈاکٹر جے شنکر اپنے چینی ہم منصب وانگ یی سے بھی بات چیت کریں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان ہندوستان کو نایاب معدنیات کی فراہمی، دلائی لامہ کی جانشینی اور حالیہ پاک ہندوستان کشیدگی سمیت متعدد امور پر بات چیت متوقع ہے۔

وزیر اعلیٰ رہائش گاہ کے باہر نوجوان کا ہنگامہ، نتیش کمار سے ملنے کی کرنے لگا ضد

پٹنہ، 14 جولائی (س) بہار کی راجدھانی پٹنہ میں پیر کے روز اس وقت تھلبلی مچ گئی جب ایک نوجوان اچانک وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے 1 انے مارگ واقع سرکاری رہائش گاہ کے باہر پہنچ گیا اور وہاں ہنگامہ شروع کر دیا۔ نوجوان نے وزیر اعلیٰ سے ملنے کا اصرار کیا اور جب اسے روکا گیا تو اس نے ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ اس واقعہ کے بعد وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے باہر کچھ دیر تک افراتفری مچ گئی۔ واقعہ دوپہر 12 بجے کے قریب پیش آیا، جب نتیش کمار اپنی رہائش گاہ پر موجود تھے۔ اس دوران ایک نوجوان وہاں پہنچ گیا اور مین گیٹ کے سامنے دھرنے پر بیٹھ گیا۔ اس نے زور زور سے چلانا شروع کر دیا کہ وہ وزیر اعلیٰ سے ملنا چاہتا ہے۔ پوچھنے پر نوجوان نے بتایا کہ اسے اندرا آواس یوجنا کے تحت ابھی تک مکان نہیں ملا ہے اور اس نے کئی بار حکام سے اپیل کی ہے، لیکن کہیں سے کوئی سنوائی نہیں ہوئی۔ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے باہر نوجوان کی اس حرکت سے سیکورٹی اہلکار حیران رہ گئے۔ انہوں نے فوری طور پر مقامی پولیس کو اطلاع دی۔ چند منٹوں میں پولیس موقع پر پہنچ گئی اور نوجوان کو سمجھانے کی کوشش کی۔ لیکن نوجوان وزیر اعلیٰ سے ملنے کی ضد کرتا رہا اور کہتا رہا کہ میں صرف وزیر اعلیٰ سے حل کر دی ہوں گا جو کہنا چاہتا ہوں، ورنہ یہاں سے نہیں جاؤں گا۔ یہ ہائی وولٹیج ڈرامہ تقریباً آدھ گھنٹے تک جاری رہا۔ اس دوران وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے ارد گرد لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ موقع پر موجود سیکورٹی اہلکاروں اور پولیس اہلکاروں نے کافی کوششوں کے بعد نوجوان کو وہاں سے ہٹایا اور تھانے لے جایا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران نوجوان نے بتایا کہ وہ کئی بار پنچایت اور بلاک سطح پر درخواست دے چکا ہے لیکن اسے اب تک اندرا آواس نہیں ملا ہے۔ اس کی مالی حالت بہت خراب ہے اور اس کے پاس رہنے کے لیے کوئی مستقل مکان نہیں ہے۔ فی الحال پولیس نوجوان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور ضلع انتظامیہ کو معاملے کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ نوجوان کے الزامات کی تحقیقات کے لیے متعلقہ محکمے کو ہدایات دی جا سکتی ہیں۔ اس واقعے نے ایک بار پھر دیہی علاقوں میں سرکاری اسکیموں کے نفاذ پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ ایک طرف حکومت غریبوں کو گھر دینے کی بات کرتی ہے تو دوسری طرف ایک ضرورت مند نوجوان کو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر آ کر ہنگامہ کھڑا کرنا پڑتا ہے۔ غور طلب ہے کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کئی مواقع پر سرکاری اسکیموں میں شفافیت اور جوابدہی کی بات کی ہے۔ اب دیکھنا ہے کہ حکومت اور انتظامیہ اس نوجوان کی شکایت پر کیا ایکشن لیتی ہے۔

سابق سی جے آئی سنجیو کھنہ ایچ پی این ایل یو شملہ میں ممتاز پروفیسر ہوں گے

شملہ، 14 جولائی (س) سابق چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) سنجیو کھنہ نے ہماچل پردیش نیشنل لا یونیورسٹی (ایچ پی این ایل یو) شملہ میں ممتاز پروفیسر بننے کی یونیورسٹی کی درخواست کو قبول کر لیا ہے۔ یہ یونیورسٹی کے لیے ایک بہت ہی قابل فخر اور تاریخی لمحہ ہے جو صرف ادارے کے لیے ہی نہیں بلکہ قانونی تعلیم اور تحقیق کے شعبے کے لیے بھی اہم ہے۔ اس سے قبل یونیورسٹی نے جسٹس کھنہ کو ممتاز پروفیسر کے طور پر خدمات انجام دینے کی پیشکش کی تھی۔ ان کی موجودگی یونیورسٹی کے فکری ماحول کو مزید تقویت بخشے گی۔ دعوت ایچ پی این ایل یو کی وائس چانسلر پروفیسر (ڈاکٹر) پریتی سکسینہ نے دی تھی، جسے جسٹس کھنہ نے بخوشی قبول کر لیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر ڈاکٹر سکسینہ نے کہا، "جسٹس سنجیو کھنہ کا یونیورسٹی کے ساتھ دوبارہ تعلق نہ صرف ہمارے لیے باعث فخر ہے، بلکہ یہ ہمارے ادارے کے لیے ایک تبدیلی کا لمحہ بھی ہے۔ ان کی اسکالرشپ، تجربہ اور انصاف سے وابستگی ہمارے تدریسی اور تحقیقی کام کو وسعت دے گی۔" جسٹس سنجیو کھنہ سپریم کورٹ آف انڈیا کے 51 ویں چیف جسٹس تھے اور 13 مئی 2025 کو ریٹائر ہوئے۔

معصوموں کی اموات پر توجہ نہیں دی گئی تو بددعائیں کانگریس کو لے ڈوبیں گی: کے ٹی آر

حیدرآباد، 14 جولائی (س) تلنگانہ کے یادادری بھونگیر ضلع کے چوٹ اپل منڈل میں جیوتی باپھولے گروکل ہاسٹل میں پانچویں جماعت کی طالبہ کی خودکشی واقعہ پر بی آر ایس کے کارگزار صدر کے ٹی راما راؤ نے شدید افسوس کا اظہار کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر طالبہ کی تصویر شیئر کرتے ہوئے انہوں نے کانگریس حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔ کے ٹی آر نے کہا کہ ہاسٹلس میں ناقص خوراک، بنیادی سہولیات کی کمی اور ناقص دیکھ بھال کے سبب معصوم بچے اذیت میں جی رہے ہیں، جس کی ایک اور افسوسناک مثال یہ خودکشی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گروکل اداروں میں پہلے ہی 90 سے زائد طلبہ کی مختلف وجوہات کی بنا پر موت ہو گئی ہے۔ اس کے باوجود وزیر اعلیٰ کی بے حسی برقرار ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر اب بھی ان معصوموں کی اموات پر حکومت نے توجہ نہیں دی تو عوام کے دلوں سے نکلنے والی بددعائیں کانگریس حکومت کو لے ڈوبیں گی۔ کے ٹی آر نے کانگریس حکومت کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اگر گروکل ہاسٹلس میں حالات سدھارنے کے لیے فوری اقدامات نہ کیے گئے تو یہ سلسلہ رکنے والا نہیں۔

بہار میں ٹیچر اور ڈاکٹر گرفتار، ٹیوشن کے بہانے نابالغ طالبہ سے زیادتی کا الزام

بکسر، 14 جولائی (س) بہار کے بکسر میں ایک انتہائی چونکا دینے والی خبر سامنے آئی ہے۔ پولیس نے ایک ٹیچر اور اسقاط حمل کرنے والے ڈاکٹر کو گرفتار کیا ہے۔ ٹیچر پر ان کے ہی اسکول کی ایک طالبہ نے زیادتی کا الزام لگایا ہے۔ پولیس نے ملزم ٹیچر اور ڈاکٹر کو عدالت میں پیش کر کے ریمانڈ پر لے لیا ہے۔ معلومات کے مطابق ملزم ٹیچر بچوں کو ٹیوشن پڑھاتا تھا۔ اس دوران اس نے متاثرہ نابالغ کی عصمت دری کی جس کی عمر صرف 14 سال ہے۔ وہ نویں جماعت کی طالبہ ہے۔ ٹیچر نے متاثرہ لڑکی کو منہ بند رکھنے کی دھمکی دی۔ جس کے بعد خوفزدہ لڑکی خاموش ہو گئی۔ دراصل یہ سارا معاملہ انڈسٹریل تھانہ علاقہ کے ایک گاؤں کا ہے۔ جہاں ملزم استاد گاؤں میں ہی کوچنگ چلاتا تھا۔ جہاں نویں جماعت کی ایک طالبہ بھی پڑھنے جاتی تھی۔ مذکورہ ٹیوشن ٹیچر نے اسے محبت کے جال میں پھنسا کر زیادتی کا نشانہ بنایا۔ جس کے بعد نابالغ حاملہ ہو گئی۔ اس دوران ملزم ٹیچر اسے ایک ڈاکٹر کے پاس لے گیا اور اس کا اسقاط حمل کروا دیا۔ اسقاط حمل کروانے کے بعد استاد متاثرہ طالبہ کو اس کے گھر لے گیا اور اسے وہیں چھوڑ دیا۔ طالبہ نے اس واقعہ کی مکمل تفصیلات اپنے گھر والوں کو دیں۔ اہل خانہ نے خاتون تھانہ میں تحریری شکایت درج کرائی۔ معاملہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے خاتون تھانہ کے ایس ایچ او کنکنک تیواری نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم ٹیچر اور ڈاکٹر کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ غور طلب ہے کہ ٹیچر کی جانب سے اپنے ہی نابالغ طالبہ کے ساتھ اس طرح کی گھناؤنی حرکت کا معاملہ سامنے آنے کے بعد پورے ضلع میں کھلبلی مچ گئی ہے۔

اتر پردیش کے پریاگ راج میں واقع منکمیشور مندر میں شراون کے مقدس مہینے کے پہلے سوموار کے موقع پر بھگوان شیو کو پوجا کرنے کے لیے عقیدتمند قطاروں میں انتظار کر رہے ہیں۔

بہار میں وندے بھارت ایکسپریس پر پھر پتھراؤ، سی سی ٹی وی دیکھ کر تمام حیران

مظفر پور، 14 جولائی (س) گورکھپور سے پاٹلی پترا جاری وندے بھارت ایکسپریس (26502) پر اتوار کے روز ایک بار پھر مہسی - موتی پور ریل سیکشن میں پتھراؤ کیا گیا۔ پتھراؤ سے سی چھ کوچ کی سیٹ نمبر ایک اور دو کے شیشے ٹوٹ گئے۔ خوش قسمتی سے واقعے کے وقت ان سیٹوں پر کوئی مسافر موجود نہیں تھا، اس لیے کوئی زخمی نہیں ہوا۔ مظفر پور جنکشن پر ٹوٹے ہوئے شیشے کی مرمت کر دی گئی ہے۔ اس سے پہلے 30 جون کو موتی پور آؤٹر پر ٹرین پر حملہ ہوا تھا، جس میں دو نوجوان پکڑے گئے تھے۔ اس بار واقعہ کی تصدیق آر پی ایف باپودھام موتیہاری کے انسپکٹر بھرت کمار نے کی ہے۔ اس سلسلے میں نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ آر پی ایف ذرائع کے مطابق پتھراؤ کا یہ واقعہ پلر نمبر 116/02 پر محمد پور گمٹی گاؤں کے قریب پیش آیا۔ اس وقت ٹرین کی رفتار 70 کلو میٹر فی گھنٹہ سے زیادہ تھی۔ تفتیشی ٹیم نے وندے بھارت ایکسپریس کے سی سی ٹی وی فوٹیج میں تین سے چار بچوں کو پتھر پھینکتے ہوئے دیکھا ہے۔ ان کی نشاندہی کی جا رہی ہے اور جلد قانونی کارروائی کی جائے گی۔ آر پی ایف کی ٹیم نے گاؤں میں عوامی بیداری مہم چلائی اور بتایا کہ ٹرینوں پر پتھر پھینکنا قابل سزا جرم ہے۔ اگر پکڑا گیا تو صرف بچوں کے خلاف بلکہ ان کے والدین کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔ ٹیم نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ریلوے ٹریک کو عبور کرنے، ٹریک پر سیلفیاں لینے اور ٹرین کو ویکیوم کرنے جیسی لاپرواہی سے گریز کریں۔

پٹنہ سٹی علاقہ میں دن دہاڑے وکیل کا قتل

پٹنہ، 14 جولائی (س) پٹنہ میں ایک بار پھر دن دہاڑے قتل کی واردات کو انجام دے کر بدمعاش آسانی سے فرار ہو گیا۔ دراصل اتوار (16 جولائی) کو پٹنہ سٹی علاقہ میں ایک وکیل جتیندر مہتو (عمر تقریباً 58 سال) کو گولی مار دی گئی۔ بعد میں پی ایم سی ایچ لے جانے کے دوران راستہ میں ہی ان کی موت ہو گئی۔ مقتول پٹنہ صاحب کے ہی رہنے والے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ جائے وقوع سے محض 300 میٹر کے فاصلے پر سلطان گنج تھانہ ہے۔ حملہ آور بائک پر سوار ہو کر آیا واردات کو انجام دے کر فرار ہو گیا۔ وکیل کے قتل سے متعلق ایس ایس پی کارتیکیہ شرما نے بتایا کہ "ایک شخص کو گولی ماری گئی ہے اور اسپتال لے جانے کے دوران ان کی موت ہو گئی ہے۔ جانکاری کے مطابق متوفی وکالت کی پریکٹس کر رہے تھے اور ان کی ایک دکان بھی تھی۔ پوسٹ مارٹم سے واضح ہو گا کہ کتنی گولیاں ماری گئی ہیں۔" ساتھ ہی پولیس اس معاملہ کی تحقیقات میں مصروف ہو گئی ہے۔ مقتول وکیل کے بارے میں لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ بہت اچھے انسان تھے، کسی سے دشمنی نہیں تھی۔ لاء اینڈ آرڈر مکمل طور سے تباہ ہو چکا ہے، دن دہاڑے قتل ہو رہے ہیں۔ ساتھ ہی لوگوں نے کہا کہ پولیس کا خوف مجرموں میں بالکل بھی نہیں ہے، سب سے بڑی بات یہ ہے کہ سلطان گنج تھانہ چند میٹر کی دوری پر واقع ہے اور اتنی بڑی واردات کو انجام دے کر بدمعاش فرار ہو گئے ہیں۔ جلد گرفتاری ہونی چاہیے اور سخت کارروائی ہونی چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ بہار کا لا اینڈ آرڈر سوالوں کے گھیرے میں ہے۔ ایک کے بعد ایک مجرمانہ واقعات پیش آ رہے ہیں۔ ہفتہ (12 جولائی) کو بھی بی جے پی کے 50 سالہ لیڈر سریندر کیوٹ کو نامعلوم مجرموں نے گولی مار کر قتل کر دیا تھا۔ گولی لگنے کے بعد سریندر وہیں گر گئے۔ فوری طور پر لوگ شدید طور پر زخمی سریندر کو پی ایم سی ایچ لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔

سپریم کورٹ اگست میں شیوسینا کے ادھو دھڑے کی عرضی پر سماعت کرے گا

نئی دہلی، 14 جولائی (س)۔ سپریم کورٹ کے جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ نے انتخابی نشان پر الیکشن کمیشن کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی شیوسینا کے ادھو ٹھاکرے دھڑے کی طرف سے دائر درخواست پر اگست میں حتمی سماعت کا حکم دیا ہے۔ پیر کو سماعت کے دوران، ادھو ٹھاکرے دھڑے کی طرف سے سینئر وکیل کپل سبل نے اس معاملے پر جلد سماعت کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں بلدیاتی انتخابات ہونے والے ہیں، اس لیے اس معاملے کی جلد سماعت ہونی چاہیے۔ اس کے بعد عدالت نے اگست میں حتمی سماعت کا حکم دیا۔ ادھو ٹھاکرے کے دھڑے نے الیکشن کمیشن کے اس حکم کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے، جس میں شندے دھڑے کو حقیقی شیوسینا کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ درخواست میں الیکشن کمیشن کی جانب سے شندے دھڑے کو تیر کمان کا انتخابی نشان الاٹ کرنے کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا ہے۔ 17 فروری 2023 کو الیکشن کمیشن نے ایکناتھ شندے دھڑے کو حقیقی شیوسینا قرار دیا اور کمان اور تیر کا انتخابی نشان الاٹ کیا۔ کمیشن نے پایا کہ شیوسینا کا موجودہ آئین غیر جمہوری ہے۔ الیکشن کمیشن نے کہا تھا کہ شیوسینا کے اصل آئین میں غیر جمہوری طریقوں کو خفیہ طور پر واپس لایا گیا، جس کی وجہ سے پارٹی ایک نجی جاگیر کی طرح بن گئی۔ ان طریقوں کو الیکشن کمیشن نے 1999 میں مسترد کر دیا تھا۔ پارٹی کا ایسا ڈھانچہ اعتماد پیدا کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ ادھو ٹھاکرے کے دھڑے نے الیکشن کمیشن کے اس حکم کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ کمان اور تیر کا انتخابی نشان بال ٹھاکرے کے زمانے سے ہی شیوسینا کا انتخابی نشان رہا ہے۔

مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ نے دبئی سول ایوی ایشن اتھارٹی کے چیئرمین کے ساتھ میٹنگ کی

بھوپال، 14 جولائی (س)۔ مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے پیر کو اپنے دبئی دورے کے دوران امارات ایئر لائنز اور دبئی سول ایوی ایشن اتھارٹی کے چیئرمین شیخ احمد بن سعید المکتوم کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی۔ یہ میٹنگ مدھیہ پردیش اور متحدہ عرب امارات کے درمیان ہوابازی کے تعلقات کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ثابت ہوئی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایئر ایمبولینس فلائٹ سیکٹر میں اچھا امکان ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں مدھیہ پردیش ہوابازی میں جو کام کر رہا ہے اس میں دبئی بھی تعاون کرنے کو تیار ہے۔ میٹنگ میں بنیادی طور پر اندور اور بھوپال شہروں سے دبئی کے لیے براہ راست پرواز خدمات شروع کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وسطی ہندوستان میں ایک علاقائی کارگو حب قائم کرنے کی تجویز پر بھی اتفاق کیا گیا۔ ہوابازی کی تربیت اور ایم آر او (مینٹیننس، ریپیئر اینڈ اوورہال) انفراسٹرکچر میں مشترکہ سرمایہ کاری اور تربیتی اداروں کے قیام پر بھی مثبت بات چیت ہوئی۔ ریاست میں اندرون ملک سیاحت کو فروغ دینے اور ایمریٹس ایوی ایشن اکیڈمی کے کیمپس کے قیام کے امکان پر بھی سنجیدہ بات چیت کی گئی۔ یہ مدھیہ پردیش کو ہندوستان کا ایک بڑا ہوابازی اور لاجسٹک مرکز بنانے کی سمت ایک اہم قدم ہے جو ریاست کی اقتصادی اور صنعتی ترقی کو ایک نیا فروغ دے گا۔ ملاقات کے بعد دبئی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صبح سے سرمایہ کاروں اور صنعتکاروں سے بات چیت کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ سب سے پہلے ہمارے قونصل جنرل اور سفارت خانے کے لوگوں سے بات چیت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ایئر ایمبولینس فلائٹ سیکٹر میں اچھے امکانات موجود ہیں۔ مدھیہ پردیش ہوابازی میں جو کام کر رہا ہے دبئی اس میں تعاون کرنے کے لیے تیار ہے۔ ہماری حکومت کس طرح بیرون ملک کاروبار آسانی سے کر سکتی ہے اور حکومت کن کن شعبوں میں کاروبار کر سکتی ہے اس پر گہرائی سے بات چیت ہوئی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مدھیہ پردیش میں کانیں، صنعتیں اور فوڈ پارکس ہیں۔ سرمایہ کاروں سے مختلف شعبوں پر بات چیت کی گئی۔ دن لوون ملاقاتوں میں بھی سرمایہ کاروں سے اچھی اور مثبت بات چیت ہوئی۔ ملاقاتوں کے دوران فلاح و بہبود، صحت، توانائی اور خدمات کے شعبوں میں اچھی تجاویز موصول ہوئیں۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے کہا کہ دبئی کے سرمایہ کاروں نے مدھیہ پردیش میں سونے اور ہیروں کی کان کنی سمیت کئی شعبوں میں سرمایہ کاری کرنے میں دلچسپی ظاہر کی۔

ہندوستان نئے عالمی تجارتی منظرنامے کو تشکیل دے رہا ہے: اروند ورمانی

نئی دہلی، 14 جولائی (س)۔ نیتی آیوگ کے رکن ڈاکٹر اروند ورمانی نے پیر کو کہا کہ ہندوستان نہ صرف عالمی معیشت میں اپنی پوزیشن مضبوط کر رہا ہے، بلکہ اسے نئی شکل دینے میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ڈاکٹر ورمانی نے یہ بات نئی دہلی میں مالی سال 2024-25 کی تیسری سہ ماہی (اکتوبر تا دسمبر) کے لیے اشاعت "ٹریڈ واچ کوارٹرلی" کے تیسرے ایڈیشن کو جاری کرتے ہوئے کہی۔ اپنے خطاب میں، ڈاکٹر ورمانی نے ایک جامع تجارتی اشاعت لانے کے لیے پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کی جو گہری تجزیاتی گہرائی کے ساتھ جدید ترین تجارتی حرکیات کو پیش کرتی ہے۔ مالی سال 2024-25 کی سہ ماہی کے لیے ٹریڈ واچ کوارٹرلی کا تازہ ترین ایڈیشن ہندوستان کے تجارتی سامان اور خدمات کی تجارت کا بروقت اور ڈیٹا سے بھرپور تجزیہ فراہم کرتا ہے۔ یہ امریکی تجارتی پالیسیوں اور ہندوستان کے لیے ان کے اثرات پر بھی گہری نظر ڈالتا ہے۔ سہ ماہی کے لیے ہندوستان کی تجارتی پوزیشن کا ایک جامع تجزیہ پیش کرنے کے علاوہ، اس ایڈیشن کا موضوعی حصہ امریکی ٹیرف ڈھانچے میں حالیہ تبدیلیوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جو بین الاقوامی تجارت کی تنظیم نو اور ہندوستان کی برآمدی مسابقت پر اس کے اثرات کے بارے میں اہم معلومات فراہم کرتا ہے۔ کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی ابھرتی ہوئی تجارتی شراکت داری امریکی تجارتی پالیسی میں حالیہ تبدیلیوں کے مطابق، ریاست ہائے متحدہ امریکہ جیسی اہم منڈیوں میں اپنی موجودگی کو مضبوط بنانے کے لیے بڑھتی ہوئی مسابقت، اختراع اور تزویراتی کوششوں سے چلنے والی معیشت کی گہری ترقی کی عکاسی کرتی ہے۔ ڈاکٹر ورمانی نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ ایک ایسے وقت میں جب جغرافیائی سیاسی تبدیلیوں، تکنیکی تبدیلیوں اور پالیسی کی غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے عالمی تجارت کی نوعیت تبدیل ہو رہی ہے، انہوں نے کہا کہ یہ ایڈیشن پالیسی سازوں، صنعت اور تعلیمی اداروں کے لیے ایک قیمتی وسیلہ کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ کاروبار کرنے کی مجموعی آسانی کو بڑھانے اور عالمی منڈیوں میں مضبوط شراکت کو یقینی بنانے کے لیے بصیرت انگیز تجاویز فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریڈ واچ کوارٹرلی کا تازہ ترین ایڈیشن ہندوستان ...

پارلیمنٹ کے کام کاج میں اے آئی کی انٹری

نئی دہلی، 14 جولائی (س) مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی ڈیجیٹلائزیشن کا اگلا مرحلہ پارلیمنٹ کے مانسون سیشن میں لوک سبھا کے کام کاج میں لاگو کیا جائے گا، جس میں دو درجن زبانوں میں ترجمہ کی خدمات اور ارکان پارلیمنٹ کی حاضری کی ڈیجیٹل ریکارڈنگ شامل ہے۔ لوک سبھا سکریٹریٹ کے عہدیداروں نے آج کہا کہ اس سیشن سے، حاضری کے رجسٹر میں دستخط کرنے کے علاوہ، ارکان پارلیمنٹ کو یہ سہولت بھی حاصل ہوگی کہ وہ اپنی حاضری کو بائیو میٹرک (انگوٹھے یا انگلی کے نشان سے) یا ملٹی میڈیا کے ذریعہ ایک پن نمبر درج کر کے ایوان میں انہیں الاٹ کی گئی نشست پر نشان زد کر سکیں گے۔ آنے والے وقت میں رجسٹر پر دستخط کرنے کی روایت ختم کر دی جائے گی اور صرف ڈیجیٹل ذرائع سے حاضری کو نشان زد کرنے کا عمل اپنایا جائے گا۔ عہدیداروں نے یہ بھی کہا کہ لوک سبھا میں فی الحال 17 زبانوں میں ترجمے کی خدمات دستیاب ہیں۔ ایوان میں ارکان پارلیمنٹ کو کس زبان میں بات کرنی ہے اس بارے میں ٹیبل آفس کو ایک خاص مدت پیشگی نوٹس دے دیا گیا ہے۔ اب نوٹس کی ضرورت نہیں رہے گی۔ اس سے پہلے علاقائی زبان میں دی جانے والی تقریر کا انگریزی اور پھر انگریزی سے ہندی یا دوسری زبانوں میں ترجمہ کیا جاتا تھا۔ لیکن اب آرٹیفیشل انٹیلی جنس کی مدد سے کسی بھی زبان سے کسی بھی زبان میں براہ راست ترجمہ کرنے کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس سے سندھی سمیت مزید دو زبانیں شامل کی جا رہی ہیں۔ عہدیداروں نے بتایا کہ موجودہ نظام میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں نامہ نگار بیٹھے ہیں جو شارٹ ہینڈ کے ذریعے رکن پارلیمنٹ کا درست بیان ریکارڈ کرتے ہیں۔ اب اے آئی ٹیکنالوجی کی مدد سے ارکان پارلیمنٹ کے بیانات ریکارڈ کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں ہریانہ کے مانیسر میں پنچایتی راج اداروں کے نمائندوں کے لیے منعقدہ پروگرام میں اور قبائلی پنچایت کے نمائندوں کے ساتھ لوک سبھا اسپیکر کی میٹنگ میں ان کی گفتگو کو اے آئی ٹول کے ذریعے نقل کیا گیا، جو بہت کامیاب اور غلطی سے پاک تھا۔ اس سیشن میں یہ تجربہ رپورٹرز کے متوازی کیا جائے گا اور اگر یہ کامیاب ہوا تو مستقبل میں اسے مکمل طور پر نافذ کیا جائے گا۔ اس طرح ارکان پارلیمنٹ کے بیانات کی ٹرانسکرپٹ فوری طور پر دستیاب ہو جائے گی جسے موجودہ نظام میں دستیاب ہونے میں گھنٹوں لگ جاتے ہیں۔ اس سے میڈیا میں رپورٹنگ بھی آسان اور تیز ہو جائے گی۔ فی الحال پارلیمنٹ کی ڈیجیٹلائزیشن میں ضروری دستاویزات، سوالات کے جوابات، بلوں کی کاپیاں، مختلف کمیٹیوں کی رپورٹس وغیرہ اب ارکان پارلیمنٹ کو فراہم کردہ آئی پیڈس پر ڈیجیٹل فارمیٹ میں بھیجے جاتے ہیں۔ بہت سے پارلیمانی عمل کو آن لائن کر دیا گیا ہے۔ بہت سے اراکین پارلیمنٹ مختلف مواقع پر بحث میں حصہ لینے کے لیے اپنے نوٹ آئی پیڈ پر لاتے ہیں۔

جے پور میں اس علاقے میں مون سون کی بارش کے بعد ریلوے اسٹیشن کے قریب سڑک کے کچھ حصے گر گئے۔

کویندر گپتا کو لداخ کا لیفٹیننٹ گورنر مقرر کیا گیا

جموں، 14 جولائی (س) صدر جمہوریہ ہند نے پیر کے روز گورنری سطح پر اہم تقرریوں کا اعلان کرتے ہوئے سینئر بی جے پی رہنما اور جموں و کشمیر کے سابق نائب وزیر اعلیٰ کویندر گپتا کو مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ کا نیا لیفٹیننٹ گورنر مقرر کیا ہے۔ راشٹرپتی بھون کی جانب سے جاری سرکاری اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ بریگیڈیئر (ڈاکٹر) بی ڈی مشرا (ریٹائرڈ) کا استعفیٰ منظور کر لیا گیا ہے، جس کے بعد کویندر گپتا کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ وہ عنقریب لیہ میں اپنے عہدے کا چارج سنبھالیں گے۔ کویندر گپتا جموں کے متحرک سیاسی رہنما کے طور پر جانے جاتے ہیں، اور ان کی یہ تقرری لداخ جیسے حساس اور اسٹریٹجک خطے میں سیاسی منظرنامے کو نئی سمت دینے کی کوشش کے طور پر دیکھی جا رہی ہے۔ اسی اعلامیہ میں صدر جمہوریہ نے دیگر اہم تقرریوں کا بھی اعلان کیا۔ بیان کے مطابق یہ تمام تقرریاں ان کی جانب سے متعلقہ عہدوں کا چارج سنبھالنے کی تاریخ سے مؤثر ہوں گی۔

کول انڈیا نے ایس ای سی ایل ہیڈکوارٹر میں پہلی خواتین ڈسپنسری کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 14 جولائی (س) خواتین کے زیر انتظام وسنت وہار ڈسپنسری کا باضابطہ افتتاح ساؤتھ ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ایس ای سی ایل) کے ہیڈکوارٹر بلاس پور میں کیا گیا ہے۔ ایس ای سی ایل کے چیئرمین کم منیجنگ ڈائریکٹر ہریش دوہان نے پیر کو اس کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ یہ کول انڈیا کی پہلی ڈسپنسری ہے، جسے مکمل طور پر خواتین چلاتی ہیں۔ ایس ای سی ایل کا یہ اقدام کوئلے کے شعبے میں خواتین کی قیادت کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس ڈسپنسری کو خواتین کی 14 رکنی ٹیم چلائے گی جس میں ڈاکٹرز، نرسیں، فارماسسٹ اور معاون عملہ شامل ہے۔ اس ڈسپنسری میں او پی ڈی سروس، کیزولٹی اور ایمرجنسی میڈیکل سروسز، ڈریسنگ اور انجیکشن روم، ای سی جی کی سہولت، پیتھالوجی ٹیسٹ کے لیے بلڈ کلیکشن کرنے کا مرکز اور او پی ڈی فارمیسی جیسی سہولیات موجود ہیں۔ اس کے افتتاح کے موقع پر، ڈائریکٹر ٹیکنیکل (آپریشنز اینڈ پروجیکٹس / پلاننگ) این فرینکلن جے کمار، ڈائریکٹر (ہیومن ریسورس) برانچی داس، ڈائریکٹر (فنانس) ڈی سنیل کمار اور چیف وجیلنس آفیسر ہمانشو جین اور ایس ای سی ایل کے دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

فرضی ٹیکس کٹوتی کیس میں محکمہ انکم ٹیکس کے 200 سے زائد مقامات پر چھاپے

نئی دہلی، 14 جولائی (س) محکمہ انکم ٹیکس نے پیر کو ملک بھر میں 200 سے زائد مقامات پر چھاپے مارے، جس نے مبینہ طور پر ٹیکس دہندگان کو سیاسی عطیات، ٹیوشن فیس اور طبی اخراجات سمیت مختلف اشیاء میں فرضی کٹوتیوں کا دعویٰ کرنے میں مدد کی۔ اس سرچ آپریشن میں محکمہ انکم ٹیکس نے جعلی ٹیکس کٹوتی میں مدد کرنے والے ملزمان اور اداروں کو نشانہ بنایا ہے۔ محکمہ انکم ٹیکس کی یہ کارروائی سیکشن 80-جی جی سی کے تحت کئی درمیانی لوگوں کے فرضی بل ملنے کے بعد سامنے آئی ہے۔ انکم ٹیکس ایکٹ کا یہ سیکشن ٹیکس دہندگان کی طرف سے سیاسی جماعتوں یا کسی انتخابی ٹرسٹ کو دیے گئے عطیات کی کٹوتی کے لیے فراہم کرتا ہے۔ محکمہ انکم ٹیکس فرضی طبی اخراجات اور ٹیوشن فیس میں کٹوتی کے سلسلے میں تلاشی لے رہا ہے۔ ایسی شکایات تھیں کہ کئی مڈل مین جعلی بلوں پر کٹوتی کا باقاعدہ دعویٰ کر رہے ہیں۔ یہ جعلی بل مڈل مین کو پانچ سے دس فیصد کمیشن پر دیے گئے۔ یہ ٹیکس چور بنیادی طور پر دارالحکومت کے شہروں سے ہیں، جہاں لوگ باقاعدگی سے ٹیوشن فیس اور طبی اخراجات اور سیاسی عطیات کے ذریعے دھوکہ دہی سے کٹوتیوں کا دعویٰ کر رہے ہیں۔

ہندوستان اور امریکہ ٹیرف کے خدشات کے درمیان دوطرفہ تجارتی مذاکرات دوبارہ شروع کریں گے

نئی دہلی، 14 جولائی (س) ہندوستان اور امریکہ کے درمیان دوطرفہ تجارتی معاہدے (بی ٹی اے) پر بات چیت کا ایک اور دور پیر کی شام دیر گئے شروع ہوگا۔ بھارت کی وزارت تجارت کی ایک ٹیم مذاکرات کے لیے واشنگٹن پہنچ گئی ہے۔ بھارت کے چیف مذاکرات کار اور محکمہ تجارت میں اسپیشل سکریٹری راجیش اگروال بدھ کو مذاکرات میں شامل ہوں گے۔ مجوزہ بی ٹی اے کے لیے بھارت کے ڈپٹی چیف مذاکرات کار واشنگٹن پہنچ گئے ہیں۔ بھارت کے چیف مذاکرات کار اور محکمہ تجارت میں خصوصی سکریٹری راجیش اگروال بدھ کو مذاکراتی ٹیم میں شامل ہوں گے، چار روزہ مذاکرات جمعرات کو ختم ہوں گے۔ اس ماہ کے شروع میں، ہندوستانی ٹیم بات چیت کے لیے واشنگٹن میں تھی، جہاں 26 جون سے 2 جولائی تک بات چیت ہوئی۔ ہندوستان نے زراعت اور ڈیری مصنوعات پر ٹیرف میں رعایت کے امریکی مطالبے پر اپنا موقف سخت کر لیا ہے۔ نئی دہلی نے ابھی تک آزاد تجارت کے معاہدے میں اپنے کسی تجارتی شراکت دار کو ڈیری سیکٹر میں ٹیرف میں کوئی رعایت نہیں دی ہے۔ ہندوستانی وفد کا یہ دورہ اس لیے بھی اہم ہے کہ دونوں فریقوں کو زراعت اور آٹو موبائل جیسے شعبوں میں مسائل کو حل کرنا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بھارت سمیت کئی ممالک پر اضافی ٹیرف لگانے کی تجویز کو یکم اگست تک مؤخر کر دیا ہے۔

متاع لوح وقلم چھن گئی تو کیا غم ہے
کہ خونِ دل میں ڈبو لی ہیں انگلیاں میں نے

مالی تعاون اور مستحق افراد نیز اداروں کی ذمہ داریاں

مجاہد ندوی

ہمارے معاشرے میں تحریر وتقریر کے ذریعہ اکثر صدقہ، زکوٰۃ دینے والوں کو تحریک دی جاتی ہے، لیکن ہمیں اس بات کی جانب بھی توجہ کرنے کی ضرورت ہے کہ جو یہ امداد لینے والے ادارے، تنظیمیں اور افراد ہیں کیا وہ ان باتوں کا خیال رکھتے ہیں جن کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے؟

سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ ہم امداد طلب کرنے میں ایمانداری کو مقدم رکھیں۔ ویسے تو اس کو اعداد وشمار سے ثابت کرنا مشکل ہے، لیکن مشاہدہ بتلاتا ہے کہ اس ملک میں مال ومتاع کے ذریعہ مدد کرنے کا جذبہ سب سے زیادہ مسلم قوم میں پایا جاتا ہے۔ لیکن دیکھنے میں آرہا ہے کہ اس جذبہ کا فائدہ اٹھا کر بہت ساری مرتبہ غیر مستحق افراد اور ادارے بھی امداد جمع کرتے ہیں۔ یا بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی مقصد کے تحت مثلاً کسی کے علاج کے لئے ایک کیو آر کوڈ سوشل میڈیا پر ڈال دیا جاتا ہے، اب وہ شخص شفایاب ہو کر گھر بھی آگیا تو آن لائن پیسہ جمع ہی ہو رہا ہے۔ ہر گزرتے دن کے ساتھ مالی فراڈ سے جڑے جرائم میں اضافہ ہو رہا ہے۔ سوال کرنے یعنی ہاتھ پھیلانے کی جو ممانعت اسلام میں آئی ہے، اس کا مقتضا تو یہی تھا کہ ہمارے معاشرے میں سوال کرنے والے دیگر مذاہب کے مقابلے میں کم ہوتے، لیکن افسوس کی بات ہے کہ ہمارے پاس ہی ایسے افراد کی تعداد بھی سب سے زیادہ ہے۔ جبکہ اسلام میں بہت شدید حاجت کی صورت میں ہی سوال کرنے کی اجازت دی گئی اور کسی سے کچھ مانگنے کے بدلے دینے کی ترغیب دی گئی ہے۔ موطا امام مالک میں روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا: "اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا ہے اور نیچے والا مانگنے والا ہے۔"

اسلام مانگنے کے بجائے محنت کرنے، جفاکشی اختیار کرنے اور خودداری کے ساتھ زندگی گزارنے کو ترجیح دیتا ہے۔ حضور اکرمؐ نے فرمایا: "جو شخص اپنے آپ پر سوال (لوگوں سے مانگنے) کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ اس پر فقر (غربت) کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ آدمی اپنی رسی لے کر پہاڑ پر چڑھے پھر اپنی پیٹھ پر لکڑیاں لے آئے تو اس سے (یعنی انہیں بیچ کر) کھائے، یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے مانگتا پھرے، کوئی اسے دے اور کوئی دھتکار دے۔"

ایک اور بات جس کا خیال افراد اور اداروں کو رکھنا چاہیے، اور وہ بھی ایک طرح سے ایمانداری میں ہی داخل ہے، کہ کوئی بھی ایسا طور طریقہ اختیار نہ کیا جائے جو فضول خرچی والا ہو، یا امداد کرنے والوں کے دل میں یہ بات پیدا کر دے کہ ہم سے تو امداد غربت بتا کر حاصل کی اور یہاں تو فضول خرچی ہو رہی ہے۔ مثلاً شادی کے نام پر بعض حضرات امداد جمع کرتے ہیں اور بسا اوقات شادی میں کچھ ایسے بھی کام کرتے ہیں جو غیر شرعی، غیر ضروری اور فضول خرچی والے ہوتے ہیں۔ ایسے افعال امداد کرنے والوں کو بدظن کر دیتے ہیں کہ کیا ہم نے ایسے کاموں کے لئے کسی کی مدد کی تھی؟ حدیث شریف میں آیا ہے شیطان انسان کے بدن میں ایسے دوڑتا ہے جیسے خون۔ یعنی اس کا تسلط انسان پر بہت زیادہ ہے اور اس کے ذریعہ وہ بہت جلدی کسی بھی انسان کو گناہ میں اور بدگمانی میں مبتلا کر دیتا ہے۔

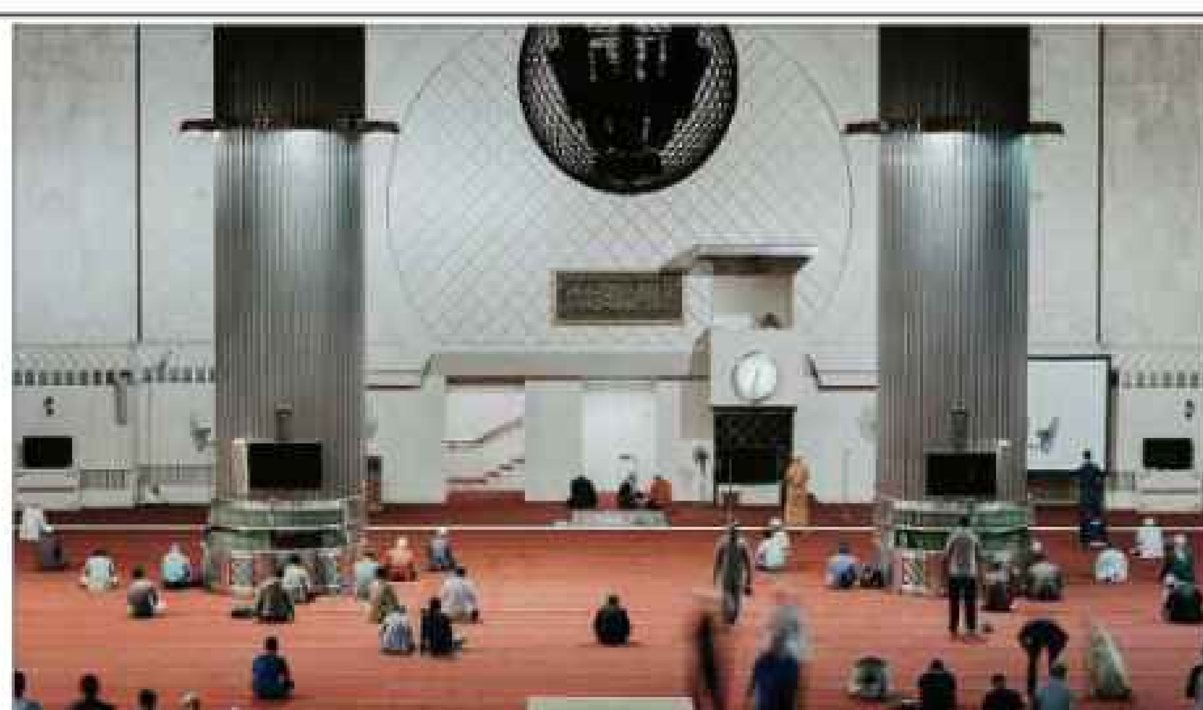

ایک اور بات جس کا ہمارے پاس فقدان نظر آتا ہے وہ جمع کیے ہوئے مال کا حساب۔ ہونا تو یہ چاہیے کہ ہمارے ادارے، ہمارے افراد ایک ایک پائی کا حساب تیار رکھیں اور وقت آنے پر ہر کسی پر ظاہر کر دیں۔ ہم تو وہ قوم ہیں جو اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ ذرہ برابر کی اچھائی اور برائی کا بھی حساب قیامت کے دن ہمیں اللہ عزوجل کو دینا ہے، اور اسی لئے دنیا میں بھی ہم اپنا حساب وکتاب صاف وشفاف رکھیں۔ لیکن عام طور پر اس سلسلے میں کافی تساہل دیکھنے میں آتا ہے۔ افراد تو اس کا اہتمام بالکل بھی نہیں کرتے، تنظیمیں اور ادارے کرتے ہیں لیکن ان میں ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جن کے پاس حساب وکتاب میں شفافیت نہیں ہوتی۔ اکثر ایسا کسی بدنیتی یا غبن کی وجہ سے نہیں ہوتا مسئلہ یہ ہے کہ لاابالی مزاج اور لاپرواہی کی وجہ سے وقت پر آمد وخرچ کی تفصیل نوٹ نہ کر پانے کے سبب حساب کا معاملہ گڑبڑا جاتا ہے جو یقیناً امداد کرنے والوں کو بدظن کرتا ہے۔

جہاں تک باہمی امداد کا سوال ہے تو تصویر کا بہت ہی افسوسناک رخ ہے جس سے پورا معاشرہ بدنام ہوتا ہے، اور معاشرے میں زکوٰۃ وصدقات اور عطیات دینے والوں کو یہ احساس ہوتا ہے کہ ہماری مدد صحیح جگہ پر نہیں پہنچ رہی ہے چنانچہ مستحق فرد یا تنظیم کو امداد دینے میں بھی ہچکچاہٹ محسوس ہوتی ہے۔ لیکن یہ بھی ایک خوش آئند امر ہے کہ زکوٰۃ وصدقات کے معاملے میں اسلامی تعلیمات کا اثر ہے کہ کچھ مسائل کے باوجود آج بھی عام لوگ دل کھول کر ضرورتمندوں کی امداد کا سلسلہ جاری رکھتے ہیں۔ ہاں، کچھ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں کہ اگر امداد حاصل کرنے والے افراد، تنظیمیں اور ادارے ان کا خیال رکھیں تو نہ صرف یہ کہ ان سے امداد کرنے والوں کے دلوں کو اطمینان ملے گا بلکہ ایک دوسرے کی مالی مدد کا یہ سلسلہ ایک منظم طریقہ پر بھی انجام پائے گا۔ اس کا ایک اور فائدہ یہ بھی ہوگا کہ ٹیکنالوجی کے اس دور میں جب حکومتوں کی جانب سے ہر مالی لین دین پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے، باہمی امداد میں ایک صاف وشفاف اور منظم طریقۂ حساب وکتاب کو متعارف کروانا ہمارے لئے بہت سارے غیر ضروری مسائل سے نجات کا باعث بھی بنے گا۔ اس سے خود کو بھی راحت واطمینان کا احساس رہے گا۔

"مرارجی دیسائی کے ہاتھوں مجھے سرٹیفکیٹ ملا تو بہت خوشی ہوئی تھی"

سعادت خان

بائیکلہ مارکیٹ میں رہائش پذیر ۸۷ سالہ مراد علی ابراہیم ہمدانی کی پیدائش ۸ فروری ۱۹۳۹ کو ڈونگری میں ہوئی تھی۔ محمدیہ اردو ہائی اسکول اور انجمن اسلام سے ایس ایس سی کی تعلیم پوری کی۔ دونوں ہاتھوں سے معذور والد کی مسلسل بیماری سے مالی مشکلات کا سامنا رہا۔ خواہش کے باوجود انہوں نے آگے کی پڑھائی نہیں کی بلکہ والد کی مالی دشواریوں کو کم کرنے کیلئے چھوٹی عمر ہی میں ملازمت کرنے کا فیصلہ کیا۔ انڈین آئل کارپوریشن میں چپراسی کے طور پر ملازمت اختیار کی اور پھر وہیں سے سبکدوش بھی ہوئے۔ ابتداء میں ان کی تنخواہ ۳۰۰ روپے ماہانہ تھی جبکہ آج ۷۰۰ روپے ماہانہ بطور پنشن مل رہے ہیں۔ سبکدوش ہونے کے بعد عملی مصروفیت سے دور ہیں۔ بیشتر اوقات گھر میں رہتے ہیں۔ نماز روزہ کے پابند ہیں۔ ذیابیطس اور عارضہ قلب میں مبتلا ہونے کی وجہ سے محدود زندگی گزار رہے ہیں۔ مراد علی کے دادا معروف چیف جسٹس عبدالکریم چھاگلہ کے ہاں چپراسی کی حیثیت سے ملازمت کرتے تھے۔ اس وقت ان کے یہاں اچھی خوشحالی تھی۔ انہوں نے ہی ان کے دادا کو بائیکلہ مارکیٹ میں ایک گھر دلایا تھا، جس میں آج بھی ان کے گھر والے رہتے ہیں۔

مراد علی جس دور میں انجمن اسلام اسکول میں زیر تعلیم تھے ان دنوں ایک مرتبہ مرارجی دیسائی جو اس وقت بامبے اسٹیٹ کے وزیر اعلیٰ تھے نے اسکول کا دورہ کیا تھا۔ اس موقع پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیلئے منعقدہ تہنیتی تقریب میں مراد علی کو ہونہار طالب مسلم کا سرٹیفکیٹ مرارجی دیسائی نے دیا تھا، وہ سرٹیفکیٹ بطور یادگار اب بھی مراد علی کے پاس محفوظ ہے۔ تقریب میں مرارجی دیسائی نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے دلجمعی سے پڑھائی کرنے کی تلقین کی تھی اور کہا تھا کہ پڑھ لکھ کر کامیاب انسان بنیں۔ وہاں پر کہی گئی ان کی بیشتر باتیں اب بھی انہیں یاد ہیں۔

مراد علی کو فلمیں دیکھنے کا شوق کم لیکن گیت گانے کا شوق بہت رہا ہے۔ آواز اچھی ہونے سے انہیں اسکول اور انڈین آئل کمپنی میں بھی گانا گانے کا موقع ملا تھا۔ چپراسی ہونے کے باوجود انہیں کمپنی کے متعدد پروگراموں میں گانے کا موقع دیا گیا۔ اپنی دلکش آواز سے انہوں نے اپنے حلقے میں اپنا ایک منفرد مقام بنالیا تھا۔ وہ آج بھی پابندی سے موبائل پر گانے سنتے اور گنگناتے ہیں۔

مراد علی کو جس وقت ۳۰۰ روپے تنخواہ ملا کرتی تھی، وہ زمانہ کافی سستائی کا تھا لیکن والد کی بیماری اور دیگر گھریلو مسائل کی وجہ سے اس وقت بھی اخراجات پورے نہیں ہوتے تھے۔ خاص کر تہواروں کے موقع پر پیسوں کی قلت کا شدت سے احساس ہوتا تھا لیکن اچھا اخلاق ہونے سے بائیکلہ مارکیٹ کے علاوہ نل بازار اور بھنڈی بازار کے دکانداروں سے ان کے بہت اچھے مراسم تھے، جس کی وجہ سے سامان کی خریداری میں آسانی ہو جایا کرتی تھی۔ کئی بار ایسا ہوا کہ پیسہ نہ ہونے کے باوجود دکانداروں نے انہیں سامان دیا۔ ایک بار تہوار کے موقع پر انہوں نے ایک دکاندار سے کہا کہ مجھے بادام، پستہ، چارولی اور کاجو وغیرہ چاہیے لیکن فی الحال میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔ دکاندار نے ان سے کچھ نہیں کہا اور فوراً مطلوبہ ڈرائی فروٹس کی ۵۰۰، ۵۰۰ گرام کی تھیلیاں بنا کر ان کے حوالے کر دیں اور کہا کہ آپ پیسے کی فکر نہ کریں۔ اس کے بعد جب بھی کوئی ضرورت پڑتی بلا جھجک وہاں سے سامان خرید لیا کرتا تھا۔

کسی دور میں فلم اداکار قادر خان بھی اسی محلہ (بائیکلہ مارکیٹ) کی کاس منزل میں رہا کرتے تھے، جس کی وجہ سے مراد علی سے بھی ان کے مراسم تھے۔ وہ انہیں مراد بھائی کہہ کر مخاطب کرتے تھے۔ اکثر وبیشتر ان کی مالی مدد بھی کیا کرتے تھے۔ مراد علی کے والد کے انتقال کے بعد قادر خان نے ان سے کہا تھا کہ مراد بھائی گھبرائیے بالکل نہیں، فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، جب بھی کوئی ضرورت پیش آئے بلا جھجک اپنے اس چھوٹے بھائی کو یاد کیا کریں۔ قادر خان کی اس حوصلہ افزائی کو وہ اب بھی یاد کر کے جذباتی ہو جاتے ہیں۔ مراد علی کہتے ہیں کہ ایسا دل نواز، زندہ دل اور غریب پرور انسان میں نے نہیں دیکھا۔ دوستوں کا دوست اور ان کا غمگسار تھا۔ میں ان کے احسانات کو نہیں بھلا سکتا۔

کسی دور میں بائیکلہ مارکیٹ کے مکینوں کی جانب سے پیلس سنیما کے قریب یوم جمہوریہ پر خصوصی تقریب کا انعقاد کیا جاتا تھا۔ اس موقع پر ایک مرتبہ یہاں کے لوگوں نے فلم اداکار یوسف خان (دلیپ کمار) کو مدعو کیا تھا۔ دلیپ کمار کی آمد کی اطلاع سے کافی لوگ جمع ہو گئے تھے۔ ان کی ایک جھلک دیکھنے کیلئے لوگ گھنٹوں پہلے جلسہ گاہ میں پہنچ گئے تھے۔ دلیپ کمار کے آنے پر ایک شور اٹھا، جو کافی دیر جاری رہا۔ دلیپ کمار کی سب (انگلش) پر کی جانے والی تقریر سے مراد علی بہت متاثر ہوئے تھے۔ اس وقت انہوں نے دلیپ کمار کو بہت قریب سے دیکھا تھا۔

مراد علی ایک المناک حادثے کو بھی نہیں بھولتے ہیں۔ دراصل بائیکلہ کے ایک ہمسائے کے گھر میں شادی تھی۔ ناسک سے دلہن کو لیکر لوگ بس کے ذریعے ممبئی لوٹ رہے تھے کہ سارا گھاٹ سے اچانک بس کھائی میں گر پڑی، جس کی وجہ سے بس میں سوار سبھی افراد جاں بحق ہو گئے تھے۔ یہ خبر اہلیان بائیکلہ کیلئے بڑی صدمے والی تھی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی محلے کے نوجوان جائے وقوع کیلئے روانہ ہوئے جن میں مراد علی بھی شامل تھے۔ دوسرے دن کے اخبار انہیں سہواً ہلاکین کی فہرست میں مراد علی کا نام بھی شائع ہو گیا تھا، جس کی وجہ سے ان کے متعلقین دور دراز علاقوں سے ان کے آخری دیدار کیلئے پہنچ گئے تھے۔ انہیں گھر پر خیر وعافیت سے دیکھ کر ان کے عزیزوں کی جان میں جان آئی تھی لیکن اس روز بائیکلہ مارکیٹ کا منظر انتہائی سوگوار تھا۔

رانی باغ (چڑیا گھر) کے قریب اور وہ اختصفت ہونے سے مراد علی اکثر تفریح کی غرض سے وہاں چلے جاتے تھے۔ اس دور میں وہاں بہت جانور تھے۔ صبح ۶ بجے سے شام ۷ بجے پورے چڑیا گھر میں پرانے گانوں کی ریکارڈنگ بجا کرتی تھی۔ لوگ جانوروں کو دیکھ کر لطف اندوز ہونے کے ساتھ ہی پرانے گیتوں سے بھی محظوظ ہوا کرتے تھے۔ مراد علی کو پرانے گانوں کو سننے اور انہیں گنگنانے کا بڑا شوق تھا اسلئے وہ وقت ملتے ہی رانی باغ کا رخ کیا کرتے تھے اور اپنا شوق پورا کر کے گھر واپس آتے تھے۔ اس دور میں بندر اور لومڑی وغیرہ وہاں آنے والوں کے ہاتھوں سے کھانے پینے کی اشیاء خود طلب کرتے تھے۔

بائیکلہ سے سی ایس ایم ٹی اور چرچ گیٹ وغیرہ بی ای ایس ٹی کی بس سے سفر کے دوران مراد علی کی فلم اداکار جانی واکر سے اکثر بات چیت ہوا کرتی تھی۔ اس وقت جانی واکر بس کنڈکٹر تھے۔ جانی واکر سے مراد علی کی بہت اچھی جان پہچان ہو گئی تھی۔ مراد علی ٹکٹ کیلئے پیسے دیتے، جانی واکر ان سے کہتے جاکر فلاں سیٹ پر بیٹھ جاؤ باقی میں دیکھ لوں گا۔ قریبی تعلقات ہونے کے بعد جانی واکر نے ان سے کبھی ٹکٹ کا پیسہ نہیں لیا۔ ہمیشہ مراد علی کی محنت اور جدوجہد کی ستائش کی۔

مراد علی کے دونوں ہاتھوں سے معذور والد بامبے ہائی کورٹ میں کلرک تھے۔ ایک بندھی تنخواہ میں گھر کی ذمہ داریوں کے ساتھ اپنا علاج کرواتے۔ ساتھ ہی بدقسمتی سے ان کی پیدا ہونے والی ہر اولاد، پیدائش کے کچھ ہی دنوں بعد فوت ہو جاتی تھی۔ جس کی وجہ سے وہ کافی مشکلوں میں گھرے رہے۔ ان کی ۸ اولادیں پیدائش کے کچھ دنوں ہی بعد فوت ہو چکی تھیں۔ ان کی اولادوں میں صرف مراد علی اور ان کی ایک بہن زندہ رہیں۔ ایسے مایوس کن حالات میں مراد علی کو اپنے والد سے بہت ہمدردی رہی۔ انہوں نے پوری زندگی اپنے والد سے کبھی کسی ضرورت کا اظہار نہیں کیا، اور نہ ہی کسی چیز کیلئے ضد کی۔ اس بات کا ان کے والد کو بھی احساس تھا۔ وہ کبھی مراد علی کو کپڑے وغیرہ دلانے کی خواہش ظاہر بھی کرتے تو مراد علی بڑی خوبصورتی سے یہ کہہ کر ٹالنے کی کوشش کرتے کہ ابھی کپڑوں کی ضرورت نہیں ہے، جب ہوگی تو خرید لیں گے۔

ہمیں رب کو منہ دکھانا ہے، کیا ہمارے اعمال بھی ایسے ہیں کہ ہم منہ دکھا سکیں؟

ہمایوں یعقوب

کہتے ہیں کہ چہرہ دل کا آئینہ ہوتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ کسی کا چہرہ اترا ہوا ہے، کسی کا بجھا ہوا ہے، کسی کا چہرہ تمتما رہا ہے تو کسی کے چہرے پر ہوائیاں اڑ رہی ہیں۔ کسی کے چہرے کا رنگ سرخ ہے تو کسی کا زرد وغیرہ۔ انسانی چہرے صرف اس دنیا میں ہی بدلتے رنگوں اور کیفیات کے ساتھ نہ ہوں گے بلکہ آخرت میں بھی اس طرح کے مناظر دکھائی دیں گے۔ اس کی منظر کشی قرآن پاک میں جگہ جگہ کی گئی ہے۔

نیکوکاروں کے چہرے

"رہے وہ لوگ جن کے چہرے روشن ہوں گے تو ان کو اللہ کے دامن رحمت میں جگہ ملے گی اور ہمیشہ وہ اسی حالت میں رہیں گے۔" (آل عمران: ۱۰۷)

یہ بھی فرمایا گیا: "کچھ لوگ سرخ رو ہوں گے" (آل عمران: ۱۰۶) کہیں فرمایا گیا کہ "کچھ چہرے اس روز بارونق ہوں گے اپنی کارگزاری پر خوش ہوں گے۔" (الغاشیہ ۸-۹) اسی طرح ایمان والوں کے چہروں کا حال دنیا میں بھی بیان کیا گیا کہ "سجود کے اثرات ان کے چہروں پر موجود ہیں جن سے وہ الگ پہچانے جاتے ہیں۔" (الفتح: ۲۹)

صاحب ایمان لوگوں کے چہروں کا حال قیامت کے روز کیا ہوگا؟ یہ منظر بھی دیکھ لیں: "آپ ان کے چہروں سے ہی نعمت و راحت کی رونق اور شگفتگی معلوم کر لیں گے۔" (المطففین: ۲۴) گویا ایمان داروں کے چہرے ان کی دلی کیفیات کا مظہر ہوں گے۔ اس کا اثر ان کے پر رونق اور چمکتے دمکتے چہروں سے خوب خوب عیاں ہوگا۔

مجرمین کے چہرے

"جن کا منہ کالا ہوگا (ان سے کہا جائے گا کہ) نعمت پانے کے بعد تم نے کافرانہ رویہ اختیار کیا، اچھا! اس کفران نعمت کے صلے میں عذاب کا مزا چکھو۔" (آل عمران: ۱۰۶) یعنی کفار و مجرمین کے چہروں سے جہالت و گمراہی کی سیاہی ٹپک رہی ہوگی اور ہیبت و دبدبے کی وجہ سے ان کی رنگت اڑی جا رہی ہوگی۔ چنانچہ فرمایا گیا: "ان کے چہروں پر ایسی تاریکی چھائی ہوگی جیسے رات کے سیاہ پردے ان پر پڑے ہوئے ہیں۔" (یونس: ۲۷)۔ اسی طرح فرمایا گیا کہ: "اور آپ قیامت کے دن ان لوگوں کو جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے دیکھیں گے کہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے، کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟" (الزمر: ۶۰)

عذاب کو دیکھ کر چہرے کے تاثرات

منکرین حق جب روز قیامت عذاب کو دیکھ لیں گے، انہیں اپنی شامت صاف دکھائی دینے لگے گی اور پھر ان کے چہرے بھی ان کی دلی کیفیت کی چغلی کھا رہے ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے کہ دنیا میں وہ بڑے بڑے عہدوں پر فائز، بڑی بڑی جاگیروں کے مالک، سونے کا چمچ منہ میں لے کر پیدا ہوئے۔ عیش وعشرت میں پلے بڑھے۔ یہی مال و دولت، عیش وعشرت ان کے قبول حق کی راہ میں دیوار ثابت ہوا۔ آخرت میں جب دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی انہیں صاف دکھائی دے گا تو چہرے بھی عجیب منظر پیش کر رہے ہوں گے۔

آیئے ان چہروں کا حال جاننے کے لیے قرآن حکیم کی ورق گردانی کیجئے۔ فرمایا گیا: "اس دن کتنے ہی چہرے ذلیل وخوار ہوں گے، (اللہ کو بھول کر دنیاوی) محنت کرنے والے (چند روزہ عیش و آرام کی خاطر سخت) مشقتیں جھیلنے والے۔" (الغاشیہ: ۲-۳)

اسی طرح فرمایا گیا: "اور کتنے ہی چہرے اس دن بگڑی ہوئی حالت میں (مایوس اور سیاہ) ہوں گے، یہ گمان کرتے ہوں گے کہ ان کے ساتھ ایسی سختی کی جائے گی جو ان کی کمر توڑ دے گی۔" (القیامۃ: ۲۴-۲۵)

مزید تشریح کرتے ہوئے بتایا گیا کہ: "پھر جب یہ اس چیز کو قریب دیکھ لیں گے تو ان سب لوگوں کے چہرے بگڑ جائیں گے۔" (الملک ۶۷: ۲۷) یہ حالت ان کی دنیا میں بھی ہوتی تھی۔ جب وہ کلام پاک سنتے تھے، بجائے اس کے کہ وہ اس سے نصیحت قبول کریں الٹا وہ ان کیلئے گراں ثابت ہوتا تھا۔ چنانچہ فرمایا گیا: "اور جب ان (کافروں) پر ہماری روشن آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں (تو) آپ ان کافروں کے چہروں میں ناپسندیدگی (و ناگواری کے آثار) صاف دیکھ سکتے ہیں۔" (الحج: ۷۲)

اب آخرت میں محض ان کے چہرے ہی خوف زدہ نہیں ہوں گے بلکہ خوف و ہراس اور ہذیان کی عجیب کیفیت ہوگی جس کا عبرت ناک منظر اس آیت مبارکہ میں دکھائی دیتا ہے کہ: "وہ لوگ (میدان حشر کی طرف) اپنے سر اوپر اٹھائے دوڑتے جا رہے ہوں گے اس حال میں کہ ان کی پلکیں بھی نہ جھپکتی ہوں گی اور ان کے دل سکت سے خالی ہو رہے ہوں گے۔" (ابراہیم: ۴۳)

دنیا میں منکرین کے چہرے

قرآن حکیم منکرین کے چہروں کا حال بھی بیان کرتا ہے جو حق کی صدا اور نیکی کی پکار سن کر بگڑنے لگتے ہیں اور قرآن کی باتیں ان کی طبع نازک پر گراں گزرتی ہیں۔ اس حالت کا جو نقشہ سورہ حج کی آیت ۷۲ میں کھینچا گیا ہے وہ اوپر گزر چکا ہے۔ دیگر مقامات پر بھی اس کا ذکر کیا گیا ہے: "ان سے کہو یہ ایک بڑی خبر ہے، جس کو سن کر تم منہ پھیرتے ہو۔" (ص: ۶۷-۶۸)

"آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اس نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔" (المدثر: ۴۹) اسی منہ پھیرنے اور حق سے انکار کی سزا تو جہنم ہے جس کا ذکر یوں کیا گیا ہے کہ: "اس میں نہیں جھلسے گا مگر وہ انتہائی بدبخت جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔" (الیل: ۱۵-۱۶) ان چہروں کا کچھ بھی عبرت ناک انجام ہو سکتا ہے جیسا کہ فرمایا گیا کہ "اور ہم جب چاہیں ان کی شکلوں کو بدل کر رکھ دیں۔" (الدھر ۷۶: ۲۸) آخرت میں ایسے بدبخت چہرے ہی الم ناک اور رسوا کن عذاب سے دوچار ہوں گے۔

روزنامہ پیاری تنظیم پٹنہ
प्यारी तंज़ीम PIYARI TANZEEM

نفسا نفسی تو ہر طرف ہے!

ان دنوں بڑی طاقتوں میں سب سے زیادہ کھینچا تانی "ریئر ارتھ" کیلئے ہو رہی ہے۔ ریئر ارتھ ہے کیا؟ کیا یہ واقعی ریئر (کمیاب) ہے اور اگر ہے تب بھی کیا یہ زمین کے ایسے حصے ہیں جہاں پر انسانی قدم نہ پڑے ہوں؟ ان سوالوں کا جواب یہ ہے کہ ریئر ارتھ کو نام بھلے ہی ریئر ارتھ (کمیاب زمین) دیا گیا ہو مگر یہ زمین کا کوئی حصہ نہیں بلکہ زمین سے نکلنے والی وہ دھاتیں ہیں جو بہت قیمتی ہیں اور ماضی میں ان کی اتنی ضرورت نہیں تھی جتنی آج کے دور میں ہے اور آئندہ ہوگی۔ ریئر ارتھ ان ۱۷ دھاتوں کو کہتے ہیں جن کے اپنے الگ الگ نام ہیں مگر چونکہ یہ کیمیائی طور پر ہم مزاج ہیں اس لئے انہیں ایک ہی نام دے دیا گیا ہے، ریئر ارتھ۔ ان میں شامل دھاتوں میں سے چند کے نام یہ ہیں: اسکینڈیم، یوٹریم، لینتھانائڈس، سیریم، نیوڈائمیم، یوروپیم، ٹربیم، ہولمیم، اربیئم، تھولیم اور دیگر۔ ان میں سے اکثر دھاتیں کئی گھریلو اشیاء کی مینوفیکچرنگ کیلئے لازمی ہیں مثلاً ٹی وی، لائٹ بلب یا اوون۔ دور جدید کی مصنوعات مثلاً الیکٹرک کاریں یا لیزر، چپس میکر، ایکس رے مشین، ایم آر آئی مشین، موبائل فون، فائبر آپٹک کیبل، مائیکرو ویو آلات بنانے میں بھی ان دھاتوں کا استعمال لازمی ہوتا ہے حتیٰ کہ فائٹر جیٹ، جیٹ انجن، سیمی کنڈکٹر، راکٹ، نیوکلیائی ری ایکٹر اور گائیڈیڈ میزائل بنانا ہو تب بھی ان دھاتوں کا استعمال ناگزیر ہوتا ہے۔ اس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ ریئر ارتھ کی پوری دنیا میں کتنی مانگ ہے۔ آگے بڑھنے سے قبل بتا دیں کہ انہیں ریئر (کمیاب) کہا تو جاتا ہے مگر یہ کمیاب نہیں ہیں البتہ یہ روئے زمین پر بکھری ہوئی ہیں اس لئے ان کا تلاش کرنا مشکل ہوتا ہے اور شاید اسی لئے ریئر نام دیا گیا ہے۔ جن ملکوں میں یہ معدنیات پائی جاتی ہیں ان میں سرفہرست نام چین کا ہے۔ ان دھاتوں کے معلوم ذخائر کا سب سے زیادہ ۳۸ رفیصد حصہ چین کے پاس ہے، اس کے بعد ویتنام (۱۹ رفیصد)، برازیل (۱۹ رفیصد)، روس (۱۰ رفیصد)، ہندوستان (۶ رفیصد)، آسٹریلیا (۴ رفیصد)، امریکہ (ایک فیصد) اور بقیہ ملکوں کے پاس ۴ رفیصد ذخائر پائے جاتے ہیں۔ یہ منظر نامہ سامنے رکھئے اور چین اور امریکہ کی کبھی دوستی کبھی دشمنی کے حالیہ واقعات کے بارے میں خیال کیجئے تو معلوم ہوگا کہ دیگر اسباب کے علاوہ ان دو ملکوں کے درمیان پائی جانے والی رنجش کا ایک سبب ریئر ارتھ کا ذخیرہ بھی ہے۔ ریئر ارتھ کی سپلائی کے معاملے میں چین کا ہمارے ساتھ بھی کوئی اچھا طرز عمل نہیں ہے۔ اس نے مختلف بہانوں سے ریئر ارتھ میگنٹ کی سپلائی منجمد کر دی ہے۔ ابھی کل ہی کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری کے صدر راجیو میمانی نے کہا کہ چین کے اس طرز عمل کی وجہ سے ہندوستانی آٹو انڈسٹری کو بڑی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑے گا؟ سوال یہ ہے کہ چین ہمارے ساتھ بھی ایسا کیوں کر رہا ہے؟ اس لئے کہ وہ نہیں چاہتا کہ ہندوستان کی خود انحصاری بڑھے یعنی بیشتر مصنوعات کیلئے بیجنگ پر اس کا انحصار کم ہو۔ واضح رہنا چاہئے کہ چین صرف ہمارے ساتھ ایسا نہیں کر رہا ہے، اس نے امریکہ کے علاوہ یورپی یونین کو بھی آنکھیں دکھائی ہیں۔ دو روز قبل برسلز میں یورپی یونین کی فارین پالیسی چیف سے چینی وزیر خارجہ نے ملاقات کی تب ان سے بہ اصرار کہا کہ بیجنگ، ریئر ارتھ کی سپلائی پر پابندی سے گریز کرے مگر کیا چین مان جائیگا؟ یہ مشکل سوال ہے کیونکہ نفسا نفسی تو ہر طرف ہے۔

ہندی تنازع پر ٹھاکرے برادران کی ہنگامہ آرائی نے مہایوتی کو بے چین کر دیا

عبدالغنی

کثیر لسانی کا فارمولا ہندوستان کو دوسرے ممالک سے ممتاز کرتا ہے۔ بہت سے ممالک میں لوگ صرف ایک زبان جانتے ہیں یا اپنی مادری زبان کے علاوہ انگریزی سے واقف ہیں تاہم ہمارے ملک میں قدیم زمانے سے لوگوں کا کثیر لسانی ہونے کا ثبوت ملتا ہے۔ یہاں مادری زبان، علاقائی زبان، علمی زبان اور اطراف کے علاقوں کی بولیاں شامل ہیں۔ قومی یکجہتی کے پیش نظر یہاں تمام تعلیمی پالیسیوں میں سہ لسانی نظام رائج ہے تاہم مہاراشٹر میں پرائمری اسکولوں میں ہندی کو بطور تیسری زبان لازمی قرار دینے کیخلاف اپوزیشن بالخصوص ٹھاکرے برادران نے آسمان سر پر اٹھالیا ہے۔ اس طرح ہندی اب مہایوتی کیلئے گلے کی ہڈی بن گئی ہے۔ اپوزیشن کے اس رخ سے وزیر اعلیٰ فرنویس کو جھکنا پڑا اور جی آر واپس لینا پڑا۔

حکومت کی نیت ٹھیک نہیں ہے

پربھات (مراٹھی، یکم جولائی)

"پچھلے کچھ دنوں سے ہندی کی تعلیم کو لازمی کرنے پر ریاست کا سیاسی ماحول گرمایا ہوا تھا۔ اصل بات یہ تھی کہ یہ صرف ایک سیاسی مسئلہ نہیں تھا بلکہ مراٹھی زبان کے وجود اور مجموعی طور پر مراٹھی کی عظمت کا سوال تھا۔ جیسے ہی یہ دیکھا گیا کہ اپوزیشن پارٹیاں متحد ہو رہی ہیں اور دونوں ٹھاکرے بھائی اکٹھے ہو کر مشترکہ احتجاج کرنے جا رہے ہیں، حکومت نے جی آر واپس لے لیا۔ یہ واپسی تاخیر سے کی گئی حکمت تھی۔ حکومت نے ۱۶/ اپریل اور ۱۷/ جون کو ہندی زبان لازمی کرنے کے حوالے سے دو فیصلے کئے تھے، ان دونوں کو منسوخ کرنے کا اعلان کر دیا۔ اگرچہ فیصلہ کرنے کو ایک ماسٹر اسٹروک کہا جا رہا ہے لیکن یہ بھی اتنا ہی سچ ہے کہ یہ ایک عام سی کارروائی ہے۔ حکومت نے ہندی کو لازمی کرنے کا فیصلہ یقیناً واپس لیا ہے لیکن وزیر اعلیٰ فرنویس نے ڈاکٹر نریندر جادھو کی قیادت میں ایک کمیٹی بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مختصر یہ کہ سرکار اس معاملے کو زندہ رکھنا چاہتی ہے۔ اس کے خلاف بھی احتجاج کیا جانا چاہئے۔ اس بات کو ذہن میں رکھنے کی ضرورت ہے کہ حکومت نے ریاست میں ہندی کو لازمی کرنے کی کوشش کیوں کی؟ اگرچہ حکومت دلیل دے رہی ہے کہ یہ قومی تعلیمی پالیسی کا حصہ ہے، لیکن حکومت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ریاست میں سہ لسانی فارمولے کو نافذ کرے یا نہ کرے۔ جنوبی ریاستوں نے اسی حق کا استعمال کرتے ہوئے ہندی کو مسترد کر دیا لیکن مہاراشٹر میں فرنویس سرکار نے اپوزیشن کو نظرانداز کرتے ہوئے ہندی کو لازمی قرار دینے کا حکم نامہ جاری کر دیا۔ اپوزیشن کے سخت اور جارحانہ رخ نے حکومت کو خوفزدہ کر دیا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ حکومت کی نیت ٹھیک نہیں ہے، اس نے بی ایم سی انتخابات کے پیش نظر اپنے قدم واپس لئے ہیں لیکن یہ کوئی انتخابی موضوع نہیں ہے۔"

راج ٹھاکرے کیلئے سیاسی روٹی سینکنے کا ایک موقع

نو بھارت ٹائمز (ہندی، یکم جولائی)

"ایک طویل جدوجہد کے بعد آخر کار مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ فرنویس اسکولوں میں ہندی پڑھانے کے فیصلہ سے پیچھے ہٹ گئے۔ ریاست کی سیاست میں جس طرح سے یہ معاملہ گرم ہو رہا تھا، اسے دیکھ کر حکومت کے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں بچا تھا۔ فرنویس حکومت کے تازہ اعلان کو اس حقیقت سے الگ کرنا مشکل ہے کہ ہندی کا مسئلہ ریاست میں اپوزیشن پارٹیوں کے ہاتھ میں ایک طاقتور ہتھیار بنتا جا رہا تھا۔ اس معاملے پر نہ صرف اپوزیشن پارٹیاں متحد تھیں اور اسمبلی کے اجلاس کو ہنگامہ خیز بنانے پر آمادہ تھیں بلکہ ٹھاکرے برادران کو بھی ہندی مخالف سیاست کے ذریعہ اپنی جانی پہچانی زمین دوبارہ ملتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ عیاں رہے کہ شیوسینا سربراہ بالا صاحب ٹھاکرے کے ابتدائی دنوں میں پارٹی خاص طور پر ہندی بولنے والوں کی مخالفت کیلئے مشہور تھی۔ ممبئی اور مہاراشٹر میں ہندی بولنے والوں کی بڑھتی ہوئی آبادی کو مراٹھی شناخت کیلئے خطرہ کے طور پر دیکھتی تھی۔ ۹۰ء کی دہائی سے بی جے پی کے ساتھ اتحاد ہونے کی وجہ سے شیوسینا کی سیاست ہندی سے ہندو بن گئی۔ ممبئی اور مہاراشٹر کی بدلتی آبادی نے شیوسینا کو ادھو ٹھاکرے کی قیادت میں لچکدار موقف اپنانے کی ترغیب دی۔ اس کے ساتھ ہی راج ٹھاکرے کی پارٹی پرانی جارحیت کو جاری رکھتے ہوئے آہستہ آہستہ کمزور ہوتی گئی مگر اچانک ہندی کو نافذ کرنے کے فیصلہ نے راج ٹھاکرے کو سیاسی روٹی سینکنے کا موقع فراہم کر دیا ہے۔"

ماہرین کی کمیٹی تشکیل دینے کا کیا مطلب؟

مہاراشٹر ٹائمز (مراٹھی، یکم جولائی)

قومی زبان ہندی کی مخالفت یعنی وطن سے غداری کے بلند بانگ نعروں سے شروع ہوا سفر کئی موڑ لینے کے بعد بالآخر حکومت کے جی آر واپس لینے سے ختم ہوگیا۔ پچھلے دو مہینوں سے سرکار نے ہندی کے معاملے میں کئی یوٹرن لیے، لفظوں کا کھیل کھیلا اور اس سلسلے میں قانونی دلائل بھی پیش کئے، مگر مراٹھیوں کی غیر سیاسی تنظیموں کی مخالفت، ٹھاکرے برادران کی حکمت عملی اور سب سے اہم بلدیاتی انتخابات کے پیش نظر حکومت نے قانون ساز اسمبلی میں پہلے ہی دن اپنے تلوار میان میں رکھ لئے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس کو سہ لسانی فارمولہ یعنی ہندی کو لازمی کرنے سے متعلق جاری کئے گئے دونوں سرکاری حکم ناموں کو منسوخ کرنے کا اعلان کرنا پڑا۔ اب حکومت ماہرین کی کمیٹی تشکیل دے کر رپورٹ آنے کے بعد ہی کوئی فیصلہ کرے گی۔ ہندی کے نفاذ کو وقار کا مسئلہ بنانے کے بجائے مخالفت شروع ہوتے ہی اسے ماہرین کے سپرد کر دیا جاتا تو حکومت کو یوں منہ کی کھانی نہیں پڑتی۔ اسے ہندی کی سختی سے متعلق مراٹھی لوگوں کے اتحاد کی فتح کہا جا سکتا ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی کا حوالہ دیتے ہوئے ہندی کو لازمی کرنے کے فیصلے پر شروع سے ہی شکوک کے بادل چھائے ہوئے تھے۔ اگرچہ این ای پی میں تین زبانوں کے فارمولے میں پہلی جماعت سے ہندی کا لازمی کرنے کا کوئی ذکر نہیں تھا لیکن آہستہ آہستہ ہندی کو نصاب میں متعارف کروایا گیا۔"

یہ ہندی کو مسلط کرنے کی ایک چال ہے

لوک مت ٹائمز (یکم جولائی)

"مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے تین زبانوں کی پالیسی سے متعلق جی آر کو منسوخ کر کے ہندی تنازع کو ختم کرنے کی کوشش کی ہے۔ اب منصوبہ بندی کمیشن کے سابق رکن ڈاکٹر نریندر جادھو کی سربراہی میں ایک کمیٹی بنائی جائے گی جو اس معاملے کا جائزہ لے گی اور مراٹھی طلبہ کے مفاد کو مرکز میں رکھتے ہوئے سہ لسانی فارمولہ پر اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ حکومت کی جانب سے یہ اعلان ۵/ جولائی کو ٹھاکرے برادران کی مشترکہ ریلی نکالنے کے فیصلے کے بعد سامنے آیا ہے۔ مہاراشٹر اسمبلی اجلاس سے قبل حکومت کے اس اقدام کا مقصد ۲۰ سال کے طویل وقفے کے بعد ایک عوامی سیاسی پلیٹ فارم پر ساتھ آنے والے ٹھاکرے برادران کی مشترکہ ریلی کو ناکام بنانا تھا۔ سہ لسانی فارمولہ کوئی نیا تصور نہیں ہے ماضی میں بھی اس پر اختلاف رہا ہے۔ جنوب کی ریاستوں نے ہندی مسلط کرنے کی ہمیشہ پرزور مخالفت کی ہے۔ ۲۰۱۱ء کی مردم شماری کے مطابق صرف ۷ فیصد ہندوستانیوں نے ہی ۳ زبانیں جاننے میں دلچسپی دکھائی تھی۔ نئی تعلیمی پالیسی نے ملک بھر کے اسکولوں میں تیسری زبان کو لازمی قرار دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بی جے پی اسے قومی یکجہتی اور اتحاد کے طور پر دیکھتی ہے۔ اس سے یہ خدشہ پیدا ہوا ہے کہ یہ ملک کے تمام لوگوں پر ہندی کو مسلط کرنے کی ایک چال ہے۔"

حالات کے رحم و کرم پر رہنے کے بجائے علم وفن اور جرأت کے ذریعے مقابلہ کریں

مدثر احمد قاسمی

اسلام انسان کو ایک بلند و مضبوط مقام پر فائز دیکھنا چاہتا ہے، اس لئے اس کی تعلیمات میں بزدلی، مایوسی اور کمزوری سے نکلنے کی بار بار تلقین کی گئی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور تم ہمت نہ ہارو اور نہ غم کرو اور تم ہی غالب آؤ گے اگر تم (کامل) ایمان رکھتے ہو۔" (سورہ آل عمران: ۱۳۹) یہ آیت ہمیں یقین، حوصلے اور عزم کی تعلیم دیتی اور سکھاتی ہے کہ وقتی ناکامیاں اور مشکل حالات مومن کے قدم نہیں ڈگمگا سکتے۔

اس پس منظر میں جب ہم اپنے معاشرے اور خود اپنے کردار کا جائزہ لیتے ہیں تو افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہم میں سے اکثر لوگ نہ صرف خود کمزوری، مایوسی اور بزدلی کا شکار ہو چکے ہیں بلکہ ہمارا یہ رویہ اور عمل دوسروں کو بھی یہی پیغام دیتے ہیں کہ مشکل وقت میں پیچھے ہٹ جانا ہی عقلمندی ہے۔ مثلاً جب دو افراد یا جماعتوں کے درمیان جھگڑا ہوتا ہے اور ہمارا بچہ اصلاح کے جذبے سے آگے بڑھ کر لڑائی کو ختم کرانے کی کوشش کرتا ہے، تو بجائے اس کے کہ ہم اس کی حوصلہ افزائی کریں، ہم فوراً اسے یہ کہہ کر روک دیتے ہیں کہ "خاموش رہو، دور رہو، یہ تمہارا معاملہ نہیں ہے۔" اس طرح ہم اس کے دل سے اصلاح، جرأت اور قیادت کی روح کو نکال دیتے ہیں۔ اسی رویے کا نتیجہ ہے کہ ہم نہ صرف خود بزدلی کی زندگی گزار رہے ہیں بلکہ اپنی نئی نسل کو بھی بے عملی، بے جا مصلحت پسندی اور خوف کی تعلیم دے رہے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عملاً یہ سکھایا ہے کہ حالات سے گھبرانے کے بجائے ان کا بہادری سے سامنا کرنا چاہئے۔ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں رات کے وقت کسی جانب سے ایک خوفناک آواز آئی، جس سے لوگ گھبرا گئے۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بغیر کسی کو اطلاع دیئے خود اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر اس سمت روانہ ہوئے تاکہ حقیقت کا پتا لگائیں۔ تھوڑی دیر بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو لوگوں سے فرمایا: "گھبراؤ نہیں، گھبراؤ نہیں، کوئی خوف کی بات نہیں ہے۔" (صحیح بخاری) یہ واقعہ اس بات کی روشن مثال ہے کہ رسول اکرم خود سب سے پہلے میدان میں اترتے تھے اور ہمیں بھی یہی تعلیم دی ہے کہ مومن حالات سے نہیں ڈرتا بلکہ ان کا حوصلے اور تدبر سے مقابلہ کرتا ہے۔

اس واقعے سے ایک نہایت اہم منطقی نکتہ ہمارے سامنے یہ آتا ہے کہ کسی بھی قوم کے اندر جرأت، خود اعتمادی اور بے خوفی پیدا کرنے میں اس کے رہنما کا کردار بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ قوم اپنے لیڈر کے کردار سے اثر لیتی ہے: اگر قائد بہادر، بروقت فیصلہ لینے والا اور عملی میدان میں پیش پیش ہو تو اس کی قوم بھی بہادری، حرکت اور عمل کی راہ اختیار کرتی ہے، اور اگر قائد خود خوف، مصلحت یا کمزوری کا شکار ہو، تو قوم بھی بے حسی، سستی اور بزدلی میں ڈوب جاتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رہنما کی حیثیت سے نہ صرف اپنی قوم کو بہادری کا درس دیا، بلکہ عملاً ثابت کیا کہ رہنما کو سب سے پہلے خطرے میں قدم رکھنا ہوتا ہے۔ آپ ﷺ کی یہ عملی تربیت آج بھی ہر قائد کے لئے رہنمائی کا روشن مینار ہے کہ قوم کو بیدار کرنا ہو تو پہلے خود بیدار ہونا پڑے گا، قوم کو بے باک بنانا ہو تو پہلے خود بے باک بننا پڑے گا۔

زیر بحث موضوع کا ایک نہایت اہم اور قابل غور نکتہ یہ ہے کہ کسی بھی قوم کو جائز حدود میں بے باک اور خود اعتماد بنانے کے لئے صرف جسمانی طاقت کافی نہیں ہوتی، بلکہ اس کے لئے زندگی کے مختلف شعبوں میں ہمہ جہت ترقی اور مہارت حاصل کرنا ضروری ہے۔ اگر کوئی قوم جسمانی طور پر تو طاقتور ہو، لیکن علمی، فکری، تعلیمی، معاشی اور سیاسی میدان میں پسماندہ ہو، تو اس کی طاقت عارضی اور غیر مؤثر بن جاتی ہے۔ ایک غیر تعلیم یافتہ اور بے ہنر قوم نہ صرف دوسروں کی محتاج رہتی ہے بلکہ اپنی خود مختاری اور عزت نفس بھی برقرار نہیں رکھ سکتی۔ تعلیم انسان کو سوچنے، سمجھنے اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت دیتی ہے، حرفت اور مہارت اسے خود کفیل بناتی ہے جبکہ سیاست اور معیشت میں مضبوطی اسے عالمی سطح پر مؤثر بناتی ہے۔ اسی لئے اگر قوم کو حقیقی معنوں میں بے باک، آزاد اور باوقار بنانا ہے تو محض جسمانی قوت نہیں بلکہ فکری و عملی ترقی بھی ناگزیر ہے۔

اسی طرح یہ بات بھی یاد رکھیں کہ بے باکی کے مفہوم میں صرف جسمانی طاقت کا مظاہرہ شامل نہیں ہے بلکہ بعض اوقات بے باکی اس وقت ظاہر ہوتی ہے جب انسان طاقتوروں کے سامنے حق بات کہنے کی ہمت کرتا ہے، یا ایسی بات لکھتا ہے جو معاشرتی دباؤ یا ذاتی نقصان کے باوجود عدل و انصاف کا علم بلند کرے۔ کبھی یہ جرأت اس وقت ظاہر ہوتی ہے جب کوئی شخص سچی گواہی دے کر باطل نظام کو چیلنج کرتا ہے یا مظلوم و کمزور کے ساتھ کھڑے ہو کر ظالم کے خلاف آواز بلند کرتا ہے۔ یہی وہ بے باکی ہے جو دلوں کو جیتتی ہے، معاشروں کو جگاتی ہے، اور اقوام کو عزت و وقار عطا کرتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ نے اپنے قول "سب سے عظیم جہاد ظالم حکمران کے سامنے عدل کی بات کہنا ہے" (ابوداؤد) کے ذریعہ یہی پیغام دیا ہے۔ ایک اہم بات جو ہمیں ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے وہ یہ ہے کہ جرأت کے ساتھ ساتھ حکمت کو بھی پیش نظر رکھنا ضروری ہے، کیونکہ بے محل یا غیر دانشمندانہ جرأت بعض اوقات فائدے کے بجائے نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔ اسلام کا مزاج توازن کا ہے، جہاں حق بات کہنا مطلوب ہے، وہیں موقع محل، انداز اور اثر کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ اگر بے باکی جذبات میں ڈوب کر حکمت سے خالی ہو جائے تو وہ نادانی بن جاتی ہے جو نہ صرف خود انسان کے لئے وبال جان بن سکتی ہے بلکہ دوسروں کو بھی نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم سچ بولیں، حق پر قائم رہیں، مگر انداز اور وقت کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے حکمت اور بصیرت کے ساتھ بات کریں۔

خلاصہ یہ ہے کہ اگر ہم دنیا میں عزت، وقار اور خود مختاری کے ساتھ جینا چاہتے ہیں تو ہمیں زندگی کے تمام شعبوں، تعلیم، معیشت، سیاست، ٹیکنالوجی اور فن و حرفت میں مہارت حاصل کرنے کے ساتھ بوقت ضرورت اپنی حقانیت ثابت کرنے اور قومی و ملی مفادات کے تحفظ کے لئے جرأت و بے باکی کے ساتھ کھڑا ہونا ہوگا۔ یہی وہ راستہ ہے جو قوموں کو محکومی سے نکال کر عزت و قیادت کے مقام تک پہنچاتا ہے اور اسلام نے ہمیں اسی فکر و شعور کی تعلیم دی ہے۔

روز عاشورا امام حسینؓ کے خطبۂ آخر کی عصری معنویت و اہمیت

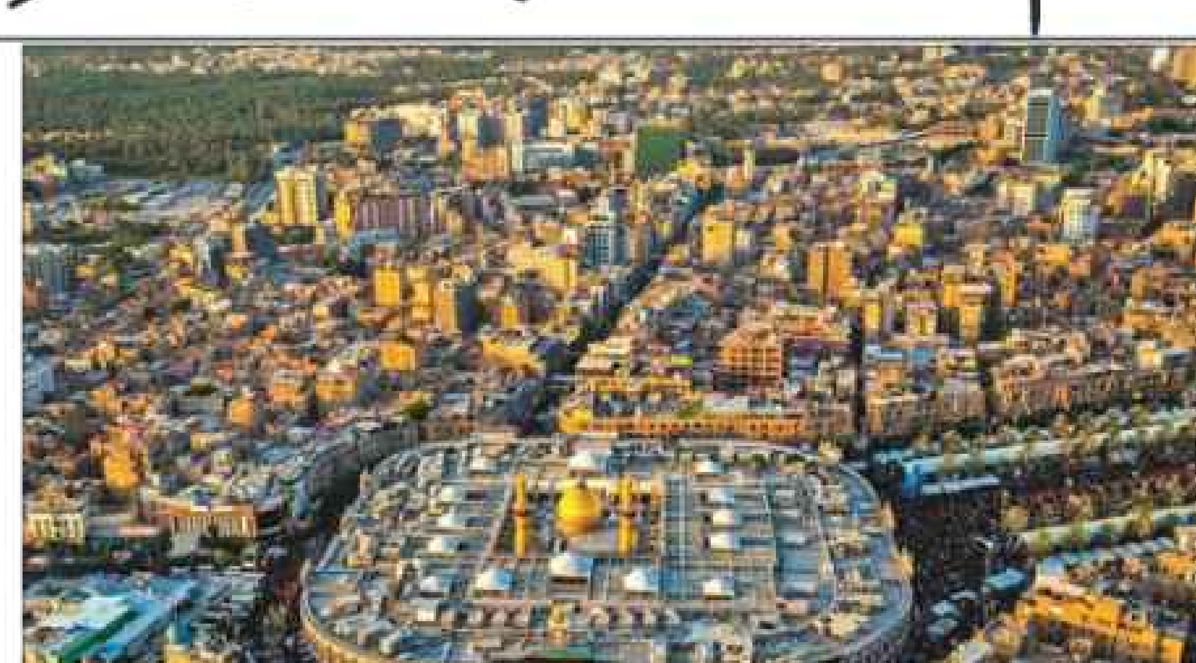

جمال رضوی

کربلا کی جنگ نے فتح و شکست کے اس روایتی تصور کو یکسر تبدیل کر دیا جو میدان کارزار کو سر کر لینے والے کو فاتح اور شکست کھانے والے کو مفتوح قرار دیتا ہے۔ اس جنگ میں بظاہر فاتح گروہ تا ابد کیلئے ہدف ملامت بن گیا اور جنھوں نے جام شہادت نوش فرمایا، آج ان کے نام پر دنیا بھر میں سبیلیں لگائی جاتی ہیں، ان کے مصائب و آلام پر سوگواری کا اظہار کیا جاتا ہے اور ان سب سے بڑھ کر یہ کہ راہ حق پر ان کے ثبات قدم کو جہاد زندگی کیلئے نمونۂ عمل بنایا جاتا ہے۔ روز عاشور یزید کی کثیر فوج نے اگرچہ انگلیوں کے دم پر امام حسینؓ اور ان کے اصحاب و انصار کو تہہ تیغ کر دیا لیکن ان شہیدوں کے لہو سے نمو پانے والی روشنی جادۂ حیات کے پر پیچ اور پریشان کن مراحل کو صالح افکار و اقدار کی ضیا سے منور کئے ہوئے ہے۔ یہ شہادت حسینؓ کا فیض ہے کہ کربلا حق و باطل اور خیر و شر کے درمیان حد فاصل کا ایسا استعارہ بن چکا ہے جو تقریباً ڈیڑھ ہزار سال سے نوع انسانی کو حق و صداقت کیلئے جاں نثاری کی تحریک عطا کرتا ہے۔

کربلا کی جنگ، یزید کے مطالبہ بیعت پر امام حسینؓ کا فوری یا اضطراری ردعمل نہیں تھا جس کے تمام عوامل محض میدان جنگ تک ہی محدود رہ جاتے۔ اس جنگ کے وقوع ہونے سے قبل امام حسینؓ نے مدینہ سے ہجرت اور کربلا میں آمد کے درمیان چھ ماہ کی مدت میں جو اقدام کئے، ان سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ صرف مبارزطلبی ان کا مقصود نہیں تھا۔ کربلا کی جنگ تو انھوں نے روز عاشور لڑی لیکن اس سے قبل وہ ان حالات و معاملات سے مسلسل نبرد آزما رہے جن سے مذہب کی اصل شکل کے مسخ ہو جانے کا خطرہ پیدا ہو چلا تھا۔

اس ضمن میں امام حسینؓ نے مدینہ، مکہ اور مکہ سے عراق کے سفر میں مختلف مقامات پر تقاریر کیں۔ مدینہ سے ہجرت کے وقت انھوں نے اہل مدینہ کو انکار بیعت کی وجہ بتائی اور یزید کے خلاف قیام کی دعوت دی۔ اس تقریر میں امام حسینؓ نے بہت واضح طور پر کہا کہ ان کے قیام کا مقصد مال و دولت اور اقتدار کا حصول ہرگز نہیں ہے بلکہ وہ اپنے جد کے دین کی بقا اور دولت و حکومت کے زور پر مذہب کو مسخ کرنے والوں کی اصلاح کیلئے قیام کر رہے ہیں۔ مکہ پہنچنے کے بعد امام حسینؓ نے کئی موقعوں پر اپنے موقف اور مقصد کی وضاحت کی اور باطل قوتوں کے مقابل سینہ سپر ہونے اور شہادت قبول کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ مکہ میں بظاہر حاجیوں کی شکل میں آنے والے یزیدی فوجیوں کے احرام میں چھپے ہوئے خنجر دیکھ کر حج کو عمرہ میں تبدیل کر کے امام حسینؓ نے ۸/ ذی الحجہ ۶۰ھ کو جب عراق کی جانب روانہ ہونے کا قصد کیا تو اس وقت بھی اہل مکہ کو خطاب کر کے اپنی حقانیت و صداقت اور یزید کی بداعمالیوں کی تفصیل بیان کی۔ ۲/ محرم ۶۱ھ کو کربلا پہنچنے اور روز عاشور میدان کارزار سجنے سے قبل امام حسینؓ نے کئی مرتبہ اپنے رفقا اور انصار سے خطاب کیا۔ اس کے علاوہ انھوں نے یزیدی لشکر میں شامل اہل کوفہ کو بھی ان کی بے وفائی کا آئینہ دکھایا جنھوں نے متواتر اور متعدد خطوط بھیج کر امام حسینؓ کو کوفہ آنے کی دعوت دی تھی۔ اہالیان کوفہ کے اصرار کی حقیقت نمایاں کرنے کی غرض سے جب امام حسینؓ نے اپنے چچازاد بھائی حضرت مسلم بن عقیلؓ کو اپنا سفیر بنا کر بھیجا تو انہی کوفیوں نے حاکم وقت کے خوف اور بہکاوے میں آ کر انھیں قتل کر دیا اور ان کی لاش کی بے حرمتی کی۔

امام حسینؓ نے روز عاشور کئی موقعوں پر اپنے اصحاب و انصار کے علاوہ یزیدی فوج سے خطاب کیا۔ ان خطبات میں انھوں نے اپنے حسب و نسب کی فضیلت اور عظمت کو بیان کرنے کے ساتھ ہی مذہب کی تبلیغ و ترویج کے سلسلے میں کی گئی ان ریاضتوں و جاں فشانیوں کا ذکر کیا جو ان کے نانا حضرت محمدؐ اور بابا حضرت علیؑ سے منسوب ہیں۔ یزیدی لشکر میں شامل فوجیوں پر دولت و حکومت کی حرص کا غلبہ اس حد تک ہو چکا تھا کہ ان پر امام حسینؓ کی ان باتوں کا کچھ اثر نہ ہوا۔ اس کثیر فوج میں صرف ایک حر ہی ایسا بندۂ حق شناس تھا جس نے تمام دنیوی مال و متاع اور منصب و مرتبہ کو ٹھوکر مار دی اور حسینؓ پر جاں نثار کر کے شہدائے کربلا میں شامل ہو گیا۔ روز عاشور، اتمام حجت سے قبل امام حسینؓ نے جتنے بھی خطبے دیئے ان سب میں شہادت برائے حق پر خصوصی زور دیا۔

امام حسینؓ کو تنہا دیکھ کر یزیدی فوج اس قدر شور و شر میں محو ہوئی کہ ان بصیرت افروز کلمات کو سننے کے بجائے امام حسینؓ کو چشم زدن میں قتل کر دینے کا سامان کرنے لگی۔ اس وقت امام حسینؓ نے ان فوجیوں کو مخاطب کر کے کہا کہ "خدا تمھیں سمجھے! اگر تم میری بات سن لو گے تو تمہارا کیا بگڑ جائے گا؟ میں تمہیں صراط مستقیم کی طرف بلاتا ہوں جو میری اطاعت کرے گا وہ ہدایت پا جائے گا اور جو میری نافرمانی کرے گا وہ ہلاک ہوگا۔ تم سب میرے فرمان سے سرکشی کرتے ہو اور میری باتوں پر کان نہیں دھرتے ہو کیوں کہ تمہارے پیٹ مال حرام سے پر ہو چکے ہیں اور تمہارے دلوں پر شقاوت کی مہر لگا دی گئی ہے۔" امام حسینؓ کے خطبۂ آخر کے یہ فقرے صرف ان یزیدی فوجیوں کیلئے ہی نہیں تھے جو قتل حسینؓ پر آمادہ تھے اور حق و باطل کے فرق کا شعور کھو بیٹھے تھے بلکہ ان فقروں کا اطلاق ہر اس فرد پر ہوتا ہے جو اپنی بے پایاں اور لامحدود خواہشات اور مال و زر کے لالچ میں حرام و حلال کے فرق کو فراموش کر دیتا ہے۔ ان فقروں کے بین السطور میں ایسی نفسیاتی حقیقت پوشیدہ ہے جو عہد حاضر کے انسانی رویہ میں بآسانی دیکھی جا سکتی ہے۔ انسان کی مادیت پرستی اور پرتعیش زندگی جینے کی خواہش جب اس کی جائز آمدنی سے پوری نہیں ہوتی تو وہ اکثر حرام و حلال کے فرق اور اس کی تاثیر سے تجاوز کر کے صرف تکمیل خواہشات کو ترجیح دینے لگتا ہے۔ انسان کا یہ رویہ نہ صرف اس کی آل و اولاد اور اہل خاندان کے قول و فعل میں کجی اور آلودگی کا باعث بنتا ہے بلکہ اس کی وجہ سے بعض اوقات معاشرہ ایسے مسائل سے دوچار ہوتا ہے جو انسانی صفات اور آداب حیات کیلئے خطرہ بن جاتے ہیں۔

کربلا درس گاہ ایمانی کے ساتھ ہی اس درس گاہ انسانی کا بھی نام ہے جو معیاری اور پروقار زندگی جینے کے آداب سکھاتی ہے۔ فی زمانہ امام حسینؓ کے خطبۂ آخر کے ان فقروں کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے کیونکہ گرد و اطراف کا بغور مشاہدہ کیا جائے تو ایسے کئی چہرے نظر آئیں گے جن کا حلیہ تو بظاہر مذہبی ہے لیکن ان کا باطن ایسی خرابیوں کا محور ہوگا جو معاشرہ میں صالح انسانی اقدار کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ امام حسینؓ نے تقریباً ڈیڑھ ہزار سال قبل تین دن کی بھوک و پیاس کے عالم میں جام شہادت نوش کرنے سے قبل انسانی وجود کو آلودہ کر دینے والی اس کثافت کا ذکر کر دیا تھا جس کی تاثیر اس صورت میں ظاہر ہوتی ہے کہ خود کو مسلمان کہنے والے اس نواسۂ رسول کے قتل کیلئے صف آرا ہو جاتے ہیں جسے پیغمبرؐ نے جوانان جنت کا سردار کہا ہے۔

یہ فقط یزیدی فوج کا ردعمل نہیں بلکہ مال حرام اور ہوس زر میں مبتلا ہر اس شخص کی خصلت ہے جو اپنی خواہشات کی تکمیل میں جائز و ناجائز کے فرق کو فراموش کر دیتا ہے۔ یہ انسانی خصلت عہد حاضر کے انسانی سماج کا پریشان کن مسئلہ بن گئی ہے۔ کربلا کا حقیقی عرفان معاشرہ کو ایسے مسائل سے نجات عطا کر سکتا ہے اور بلاشبہ یہ قربانی حسینؓ کا فیض لامتناہی ہے۔

ریاست کے نام خط (پندرہ سو سالہ جشن ولادت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

ظہور دانش

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان/ وزیر اعظم پاکستان/ وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی/ وزارت اطلاعات و نشریات

موضوع: ریاستی سطح پر "پندرہ سو سالہ جشن ولادت رسول اکرم ﷺ" منانے کی درخواست

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بحیثیت ایک مخلص شہری اور عاشق رسول ﷺ، میری یہ تحریر محض ایک رسمی درخواست نہیں بلکہ ایک ایمانی، قومی اور تہذیبی آواز ہے، جو پکار رہی ہے کہ وقت آ گیا ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ظہور مبارک کے پندرہ سو سال مکمل ہونے پر پوری دنیا کو یہ دکھائیں کہ ہم اپنے محسن اعظم ﷺ کو کیسے خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

1448 ہجری (مطابق 2026/2027) میں وہ لمحہ آ رہا ہے جب رسول ہاشمی ﷺ کی دنیا میں بعثت کو پندرہ صدیاں مکمل ہو جائیں گی۔ یہ موقع محض ایک عددی یادگار نہیں بلکہ تاریخ انسانیت کے سب سے بابرکت لمحے کا روحانی سنگ میل ہے۔

جیسے مغربی اقوام اپنے رہنماؤں کے دو صد سالہ جشن (Bicentennial Celebrations) پورے فکری، تعلیمی اور ریاستی جذبے سے مناتی ہیں، ویسے ہی ہمیں بطور اسلامی ریاست ایک عالمگیر، پرامن، فکری اور روحانی جشن کی بنیاد رکھنی چاہیے جو صرف جذبات نہیں بلکہ شعور پیدا کرے۔

محترم صاحبان اختیار!

قوم میں سیرت نبوی ﷺ سے ربط و محبت پیدا ہوگی۔ نوجوانوں کو رول ماڈل اور کردار کی روشنی ملے گی۔ بین الاقوامی دنیا میں امن، رحم اور محمدی ﷺ پیغام کو اجاگر کیا جا سکے گا۔ سوشل میڈیا پر منفی پروپیگنڈے کا مدلل اور سیرت پر مبنی جواب دیا جا سکے گا۔

قابل قدر صاحبان اقتدار!!

ہم آپکو کچھ تجاویز پیش کرتے ہیں

- سرکاری سطح پر "سال سیرت مصطفیٰ ﷺ 1448ھ" کا اعلان، تمام تعلیمی اداروں میں "سیرت النبی ﷺ ہفتہ" منانا لازم قرار دینا، "قومی سیرت ایوارڈ" کا اجرا
- مقالہ نویسی، تقریری مقابلے، انیمیشنز، ڈاکیومنٹریز، پاکستان ٹیلی وژن، ریڈیو پاکستان اور ڈیجیٹل میڈیا پر سال بھر سیرت مہم، یونیسکو اور او آئی سی کے ذریعے اسے عالمی سال کے طور پر منوانے کی سفارت کاری، مدارس و جامعات کے لیے سیرت پر تحقیقاتی وظائف (Research Grants)، "رحمت للعالمین ﷺ نمائش" پاکستان کے بڑے شہروں میں تصویری، ڈیجیٹل، سیرتی مواد کی نمائش کی جائے۔

محترم صدر/ وزیر اعظم صاحب/ وزارت مذہبی امور!

آپ ریاست مدینہ کے خواہش مند ہیں تو پھر یہ پندرہ سو سالہ جشن آپ کے اس وژن کو ایک عظیم عملی تعبیر دے سکتا ہے۔ یہ ایسا موقع ہے جہاں پورا پاکستان، تمام مسالک، تمام قومیتیں، تمام طبقات محبت رسول ﷺ کے ایک پرچم تلے متحد ہو سکتے ہیں۔

ہم گزارش کرتے ہیں کہ!!

- حکومت پاکستان سرکاری سطح پر 2026/2027 کو "سال سیرت مصطفیٰ ﷺ" قرار دے
- بین الوزارتی کمیٹی تشکیل دی جائے
- اس تحریک کو مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے لائحہ عمل مرتب کیا جائے

یہ وقت ہے محبت رسول ﷺ کو جذبات سے نکال کر شعوری شکل میں نسل نو کے سینے میں منتقل کیا جائے۔ اگر ہم نے یہ موقع گنوا دیا تو شاید اگلی صدی تک ایسا لمحہ پھر نہ آئے۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس سعادت سے بہرہ مند فرمائے۔

ایران کے ساتھ معاہدے کیلئے میزائل پروگرام پر پابندی شرائط کا حصہ ہوگی: نیتن یاہو

تل ابیب،14 جولائی (وس) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے ایران کے ساتھ معاہدے کے لیے اپنی تین شرائط سے آگاہ کیا ہے جس میں ایران کے میزائل پروگرام پر پابندیاں عائد کرنا شامل ہے۔ فاکس نیوز کو دیے گئے ایک انٹرویو میں اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا کہ وہ ایران کے ساتھ ایک 'غیر معمولی معاہدے' کے لیے تین شرائط کے ساتھ تیار ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 'افزودگی کو روکنا، 300 میل (482 کلومیٹر) سے زیادہ کی رینج کے بیلسٹک میزائلوں پر پابندی عائد کرنا جو کہ بین الاقوامی معاہدوں کی طرف سے مقرر کردہ حد ہے اور دہشت گردی کے محور کو ترک کرنا شرائط کا حصہ ہیں۔ یاد رہے کہ ایرانی حکام کا موقف ہے کہ وہ افزودگی ترک نہیں کریں گے۔ ایرانی حکام کے مطابق اگر وہ مذاکرات کی میز پر واپس آتے ہیں تو ان کا مقصد صرف جوہری پروگرام پر بات چیت ہوگا۔ یاد رہے کہ اسرائیل اور ایران کے یہ موقف ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب دونوں فریق 23 جون (تقریباً تین ہفتے قبل) سے جنگ بندی پر قائم ہیں۔ نیتن یاہو نے اس انٹرویو کے دوران کہا کہ اگر ایرانی حکومت ان تین شرائط پر راضی ہو جاتی ہے تو یہ ایک مختلف حکومت ثابت ہوگی۔ ساتھ ہی نیتن یاہو نے اس بات پر زور دیا کہ اگر تہران ان شرائط کو قبول نہیں کرتا تو انھیں ایران کو اپنی قابو میں بھی رکھنا ہوگا اور ایران میں ہونے والی پیشرفت کو بھی جاری رہنے دینا ہوگا۔ ابھی یہ واضح نہیں کہ نیتن یاہو میزائل رینج کو 300 میل (482 کلومیٹر) تک محدود کرنے والے جن بین الاقوامی معاہدوں کا حوالہ دے رہے ہیں وہ کون سے ہیں، تاہم وہ ممکنہ طور پر میزائل ٹیکنالوجی کنٹرول رجیم کی جانب اشارہ کر رہے ہیں جو 35 ممالک کے درمیان ایک غیر رسمی سیاسی مفاہمت ہے جس کا مقصد میزائل پروگراموں اور ٹیکنالوجی کے پھیلاؤ کو محدود کرنا ہے۔ دوسری جانب یہ بھی یاد رہے کہ ایران اس غیر رسمی یا سیاسی تفہیم کا فریق نہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے نیتن یاہو کے ساتھ اپنی ملاقات سے قبل امریکی صدر نے کہا تھا کہ وہ ملاقات کے دوران اسرائیل اور ایران کے درمیان بحران کا مستقل حل تلاش کریں گے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے گزشتہ روز اپنے بیان میں واضح کیا ہے کہ ہم کوئی ایسا معاہدہ نہیں کریں گے جس میں افزودگی کو روکنا شامل ہو۔ انھوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اگر مذاکرات ہوتے ہیں تو بات چیت کا واحد موضوع نیوکلیئر ہوگا۔

مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بیجنگ، چین میں شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کے سکریٹری جنرل نورلان یرمیک بائیف کے ساتھ ملاقات کے دوران۔

غزہ معاہدے تک جلد پہنچنے کی توقع رکھتے ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن،14 جولائی (وس) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کے روز امید ظاہر کی ہے کہ غزہ میں ایک ہفتے کے اندر جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچا جا سکتا ہے۔ انھوں نے یہ بات میری لینڈ میں اینڈریوز مشترکہ فضائی اڈے کے رن وے پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ ٹرمپ نے بتایا کہ امریکہ اس وقت محصور غزہ کی پٹی کے حوالے سے ایک معاہدے تک پہنچنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم مذاکرات کر رہے ہیں اور امید ہے کہ آئندہ دنوں میں ہم معاملے کو سلجھانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکہ ایک ایسے مجوزہ معاہدے کی حمایت کر رہا ہے جس کے تحت 60 دن کے لیے جنگ بندی کی جائے گی۔ اس میں مرحلہ وار قیدیوں کی رہائی، اسرائیلی فوج کا بعض مخصوص علاقوں سے انخلا، اور ایسے مذاکرات کی بحالی شامل ہے جن کا مقصد مستقل بنیادوں پر تنازع کا خاتمہ ہو۔ جہاں تک یوکرین کا تعلق ہے، ٹرمپ نے اعلان کیا کہ وہ یوکرین کو "پیٹریاٹ" فضائی دفاعی نظام بھیجیں گے۔ داخلی امور کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ٹرمپ نے کہا کہ انھیں امید ہے کہ امریکی مرکزی بینک (فیڈرل ریزرو) کے سربراہ جیروم پاول اپنے عہدے سے استعفا دے دیں گے۔ ٹرمپ کے بقول، اگر وہ مستعفی ہو جائیں تو یہ ایک زبردست بات ہوگی۔ مجھے امید ہے کہ وہ استعفا دے دیں گے، اور انھیں استعفا دے دینا چاہیے، کیونکہ ان کا عہدے پر رہنا اس ملک کے لیے اچھا نہیں۔ دوسری طرف، مشرق وسطی کے لیے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے محصور غزہ کی پٹی میں جنگ بندی مذاکرات کے حوالے سے امید ظاہر کی ہے۔ اتوار کے روز انھوں نے صحافیوں کو بتایا کہ وہ اسی روز نیو جرسی میں اعلی قطری حکام سے ملاقات کریں گے، جو کلب ورلڈ کپ کے فائنل کے موقع پر ہوگی۔ یہ بیانات اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے اعلان کے بعد سامنے آئے، جس میں انھوں نے کہا کہ حماس نے جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کی پیشکش کو مسترد کر دیا ہے، حالانکہ تل ابیب نے وٹکوف کی تجویز اور ثالثوں کی ترامیم کو قبول کر لیا تھا۔ نیتن یاہو نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حماس کسی بھی معاہدے کو مسترد کر دیتی ہے اور غزہ میں اپنی عسکری طاقت کو بڑھانے پر مصر ہے، جو ان کے مطابق مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔ نیتن یاہو نے مزید کہا "ہم اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے لیے پرعزم ہیں، لیکن ہم حماس کو مکمل طور پر ختم کرنے اور اس کے خطرات کو روکنے کے عزم پر قائم رہیں گے۔ اسرائیل غزہ میں اپنی افواج کی دوبارہ تعیناتی کے لیے "نقشے" پیش کر چکا ہے، جن میں موراغ راہداری پر قبضہ بھی شامل ہے۔ تاہم، حماس نے ان نقشوں کو سختی سے مسترد کر دیا۔ ان نقشوں میں ایک رکاوٹ یہ تھی کہ اسرائیلی فوج کو غزہ کی 40 فی صد سے زائد زمین پر موجود رہنے کی اجازت دی گئی تھی، جسے فلسطینی تنظیم نے مکمل طور پر ناقابل قبول قرار دیا۔

کانوڑ یاترا ثقافتی اقدار کی علامت ہے: وزیر اعلیٰ

نئی دہلی،14 جولائی (وس)۔ وزیر اعلی ریکھا گپتا نے پیر کو کہا کہ کانوڑ یاترا عقیدے کا ایک سنگم ہے، جو دہلی کی سڑکوں کو یاترا میں بدل دیتی ہے۔ یہ روایت ہماری متحرک ثقافتی اقدار کی علامت ہے۔ انسٹاگرام پر پوسٹ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ہم سب کی خوش قسمتی ہے کہ دہلی حکومت کو اس سفر کو آسان، قابل رسائی، قابل احترام اور عظیم الشان بنانے کا موقع مل رہا ہے۔ وزیر اعلی نے تمام شیو بھکتوں کو ساون کے پہلے پیر کی مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ بھولے ناتھ کے آشیرواد سے ہر گھر میں خوشی، امن اور خوشحالی ہو۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلی ریکھا گپتا نے کانوڑ کیمپوں کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے سنیچر کو ایک اعلی سطحی جائزہ میٹنگ کی۔ میٹنگ کے بعد وزیر اعلی نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس بار دہلی کے لوگوں میں کانوڑیوں کے استقبال کے لیے خدمت کا خاص جذبہ ہے، یہی وجہ ہے کہ اس بار کیمپ لگانے کے لیے 374 درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ اس بار دہلی حکومت نے سسٹم کو شفاف اور آسان بنایا اور سنگل ونڈو سسٹم کے ذریعے اجازت کے عمل کو تیز کیا۔ اب کسی بھی ادارے کو مختلف ایجنسیوں کے گرد نہیں بھاگنا پڑتا اور سب کو صرف 48 سے 70 گھنٹوں میں اجازت مل گئی۔ وزیر اعلی نے بتایا کہ اس سال حکومت نے کیمپوں کو بجلی کی فراہمی کے لیے 1200 یونٹ تک مفت سہولت فراہم کی ہے۔ اس کے علاوہ حکومت خود بیت الخلاء کا مکمل انتظام کر رہی ہے، جس میں 24 گھنٹے صفائی کا عملہ بھی فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس سے کانوڑ کیمپوں میں صفائی اور سہولت کا ایک نیا معیار قائم ہوگا۔ اس کے علاوہ کیمپوں میں ہیلتھ ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں جو قریبی ہسپتالوں کے ساتھ مل کر خدمات فراہم کریں گی۔ اس کے علاوہ ٹریفک پولیس اور دہلی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے تمام انتظامات کو پہلے سے یقینی بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار جب کانوڑیے دہلی میں داخل ہوں گے تو انہیں ایک الگ ہی نظارہ ملے گا۔

جموں میں بی جے پی، ایم ایل ایز کا احتجاجی دھرنا

جموں،14 جولائی (وس) جموں وکشمیر میں نائب تحصیلدار کی بھرتی کے امتحان میں اردو زبان کو لازمی قرار دینے کے سرکاری حکم کے خلاف بی جے پی کے قانون سازوں نے پیر کو سول سکریٹریٹ اور اسمبلی کے باہر شدید احتجاج کیا اور اس حکم کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی گزشتہ تین ہفتوں سے جموں کے مختلف اضلاع میں اس فیصلے کے خلاف مظاہرے کر رہی ہے اور پارٹی نے خبردار کیا ہے کہ اگر حکم نامہ واپس نہ لیا گیا تو ریاست گیر سطح پر احتجاجی تحریک شروع کی جائے گی۔ پیر کی صبح بی جے پی کے تمام 28 ایم ایل اے سول سکریٹریٹ پہنچے اور دو گھنٹے طویل دھرنا دیا۔ مظاہرین کے ہاتھوں میں ایسے بینرز اور پلے کارڈز تھے جن پر جموں کے نوجوانوں، ڈوگرہ کمیونٹی اور دیگر سرکاری زبانوں کے ساتھ ناانصافی کے خلاف نعرے درج تھے۔ سابق وزیر اور بی جے پی کے سینئر رہنما شام لال شرما نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ نائب تحصیلدار امتحان میں اردو کو لازمی قرار دینا جموں کے نوجوانوں کے ساتھ کھلی ناانصافی ہے، جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا۔ یہ فیصلہ مکمل طور پر امتیازی ہے اور کشمیر مرکوز سیاست کی ایک اور مثال ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نیشنل کانفرنس جیسی جماعتیں برسوں سے جموں کے ساتھ امتیازی سلوک کر رہی ہیں اور یہ حکم اسی رویے کا تسلسل ہے۔ شام لال شرما نے کہا کہ پارٹی نے یہ مسئلہ لیفٹیننٹ گورنر کے نوٹس میں بھی لایا ہے، ڈپٹی کمشنروں کے ذریعے میمورنڈم بھی دیے جا چکے ہیں، تاہم اب تک کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امید تھی کہ 2019 کے بعد حالات میں بہتری آئے گی، لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جموں کے ساتھ امتیازی رویہ آج بھی برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو کو لازمی قرار دینا دیگر سرکاری زبانوں جیسے ڈوگری، ہندی، کشمیری اور انگریزی کے آئینی درجہ کی بھی خلاف ورزی ہے۔ پارٹی رہنماؤں نے واضح کیا کہ اگر حکومت نے حکم واپس نہ لیا تو احتجاج کا دائرہ وسیع کر کے بھرپور عوامی تحریک شروع کی جائے گی۔ شام لال شرما نے کہا کہ ہم حکومت کو خبردار کرتے ہیں کہ جموں کے عوام کے جذبات سے نہ کھیلیں۔ نوجوان پہلے ہی سڑکوں پر ہیں، اگر یہ حکم واپس نہ لیا گیا تو حالات کے ذمہ دار وہی ہوں گے جنہوں نے یہ امتیازی حکم جاری کیا۔

اٹلی سے غزہ کیلئے امدادی سامان لے کر 'حنظلہ' نامی کشتی روانہ

روم،14 جولائی (وس) اٹلی کی بندرگاہ سسلی سے انسانی حقوق کے لیے آواز بلند کرنے والے کارکنوں اور امدادی سامان کی "حنظلہ" نامی کشتی غزہ کے لیے روانہ ہوئی جسے اسرائیلی فوج نے مسلسل ناکہ بندی کا نشانہ بنا رکھا ہے اور اقوام متحدہ کے مطابق وہاں قحط کا سامنا ہے۔ اٹلی سے اتوار کے روز روانہ ہونے والی اس کشتی سے پہلے انسانی حقوق کے لیے سرگرم کارکنوں اور کچھ امدادی سامان کے ساتھ کشتی پچھلے ماہ غزہ کی طرف روانہ ہوئی تھی۔ تاہم اس کشتی کے سواروں کو اسرائیلی فوج نے پہلے گرفتار کیا پھر جبری طور پر 'ڈی پورٹ' کر دیا اور انہیں غزہ کی طرف جانے سے روک دیا گیا تھا۔ اب اتوار کے روز روانہ ہونے والی کشتی کا نام "حنظلہ" رکھا گیا ہے جو فریڈم فلوٹیلا اتحاد کی طرف سے روانہ کی گئی ہے اور اس نے دن کے تقریباً 12 بجے اپنے سفر کا آغاز کیا ہے۔ اس پر انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والے 15 کارکن موجود ہیں۔ کشتی کے بندرگاہ سے روانہ ہونے سے پہلے درجنوں جنگ مخالف کارکنان اور انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والے لوگ کشتی کو الوداع کرنے کے لیے موجود تھے۔ انہوں نے فلسطین کا روایتی کیفیہ گلے میں حمائل کر رکھا تھا اور اٹلی کی بندرگاہ فلسطین کی آزادی کے نعروں سے گونج رہی تھی۔ ناروے سے تعلق رکھنے والے ایک زائر میں غزہ کے بچوں کے لیے خوراک، ادویات اور طبی آلات لائے گئے تھے۔ یہ کشتی بحر متوسط میں تقریباً ایک ہفتہ سفر کے بعد 1800 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے گی اور اس کے بعد غزہ کے ساحل پر پہنچے گی۔ اسی سال ماہ مارچ کے شروع میں اسرائیلی فوج نے غزہ کی ناکہ بندی کر کے غزہ میں جانے والے ہر قسم کے امدادی سامان حتی کہ خوراک، پانی اور ایندھن کی رسائی روک رکھی ہے۔ ماہ مئی کے اواخر میں انتہائی محدود امدادی سامان اور خوراک عالمی برادری کے شور اور دباؤ کے بعد اسرائیلی فوج نے جانے کی اجازت دی ہے۔ کشتی کے منتظمین کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ یہ کشتی راستے میں جنوبی اٹلی کی بندرگاہ گیلی پولی میں رکے گی۔ جہاں سے فرانس سے تعلق رکھنے والے کچھ انسانی حقوق کارکنوں کے اس قافلے میں شامل ہونے کی توقع ہے۔ یہ علامتی امدادی کشتی اور غزہ کے لیے آواز اٹھانے والے کارکنوں کی یہ روانگی میڈلین نامی ایک اور اسی نوعیت کے جہاز کے ڈیڑھ ماہ بعد روانہ کی گئی ہے۔ جس کا بنیادی مقصد عالمی برادری کی غزہ کے جنگ زدہ لاکھوں افراد کی طرف توجہ دلانا اور انہیں مجبور کرنا ہے کہ وہ اسرائیل پر دباؤ ڈالیں اور فلسطینیوں کو اس مشکل صورتحال سے نجات دلانے کے لیے بیانات سے آگے بڑھ کر کچھ عملی کردار ادا کریں۔ اسرائیلی فوج نے ڈیڑھ ماہ پہلے آنے والے میڈلین نامی امدادی جہاز کو بھی غزہ کے ساحل سے تقریباً 185 کلومیٹر پیچھے روک دیا تھا۔ اس نئی روانہ کی گئی کشتی پر سوار ایک فرانسیسی کارکن گیبریل کیتھلا نے کہا کہ اس کشتی کا مشن غزہ کے بچوں کے لیے آواز اٹھانا اور اس غیر انسانی ناکہ بندی کو توڑنے کے لیے کوشش کرنا ہے تاکہ فلسطینیوں کی نسل کشی کے خلاف جاری خاموشی کا خاتمہ کیا جا سکے۔ بتایا گیا ہے کہ فرانس سے تعلق رکھنے والے مزید انسانی حقوق کارکن 18 جولائی کو اس قافلے میں شامل ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا ہم امید کرتے ہیں کہ ہم غزہ پہنچیں گے۔ تاہم اگر نہ بھی پہنچ سکے تو اسرائیل کی طرف سے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی پر آواز ضرور اٹھا سکیں گے۔ یاد رہے غزہ میں اسرائیلی فوج اب تک 57882 فلسطینیوں کو قتل کر چکی ہے۔ جن میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی ہے اور ہلاکتوں کا یہ سلسلہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔

ڈالر کے مقابلے روپیہ 19 پیسے کی کمزوری کے ساتھ بند ہوا

نئی دہلی،14 جولائی (وس) امریکی ٹیرف کو لے کر کشیدگی، ڈالر انڈیکس کی مضبوطی اور اسٹاک مارکیٹ میں غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی جانب سے فروخت کے باعث روپیہ آج ڈالر کے مقابلے میں گراوٹ کے ساتھ بند ہوا۔ ہندوستانی کرنسی آج ڈالر کے مقابلے میں 19 پیسے گر کر 85.99 (عارضی) پر بند ہوئی۔ اس سے قبل گزشتہ ہفتے کے آخری کاروباری دن جمعرات کو ہندوستانی کرنسی 85.80 روپے فی ڈالر پر بند ہوئی۔ روپے نے بھی آج کے کاروبار کا آغاز کمزوری کے ساتھ کیا۔ انٹربینک فارن ایکسچینج مارکیٹ میں، ہندوستانی کرنسی نے آج صبح ڈالر کے مقابلے میں 20 پیسے کی کمزوری کے ساتھ 86 روپے کی سطح پر تجارت شروع کی۔ دن بھر کے کاروبار کے دوران کچھ عرصے تک ڈالر کی مانگ میں اضافے کے باعث روپیہ مزید 6 پیسے کم ہو کر 86.06 پر آگیا تاہم اس کے بعد ڈالر کی آمد میں اضافے کے باعث روپیہ نچلی سطح سے 14 پیسے ریکور کر کے 85.92 کی سطح پر آگیا۔ تاہم بعد ازاں اسٹاک مارکیٹ میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے فروخت کی وجہ سے ڈالر کی مانگ میں اضافے کے باعث روپیہ گر کر 85.80 پر بند ہوا۔ مارکیٹ ماہرین کا خیال ہے کہ ڈالر انڈیکس کی مضبوطی اور ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ سے غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی طرف سے رقم نکالنے کے ساتھ ساتھ امریکی ٹیرف کی غیر یقینی صورتحال کے بارے میں تاجروں میں پائی جانے والی بے چینی نے بھی ہندوستانی کرنسی کو کمزور کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ کیپٹیکس گولڈ اینڈ انویسٹمنٹ کے سی ای او راجیو دت کے مطابق بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمت میں اضافے سے ڈالر کی مانگ میں مزید اضافے کا بھی امکان ہے۔ اس کا اثر کرنسی مارکیٹ میں ڈالر کی قیمت میں اضافے کی صورت میں نظر آ رہا ہے۔

بی ایچ ای ایل ہریدوار اڈانی پاور کے لیے 800 میگاواٹ اسٹیٹر کی سپلائی کی

ہریدوار،14 جولائی (وس)۔ بی ایچ ای ایل ہریدوار نے پیر کو مدھیہ پردیش میں اڈانی پاور لمیٹڈ کے مہان پروجیکٹ کے لیے 800 میگاواٹ کی صلاحیت کے پہلے سپر کریٹیکل ٹربو جنریٹر اسٹیٹر کو کامیابی کے ساتھ تیار کیا اور روانہ کیا۔ بی ایچ ای ایل کے جنرل منیجر رنجن کمار اور اڈانی پاور کے جنرل منیجر آدرش سکسینہ نے 465 ٹن کے اسٹیٹر کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں رنجن کمار نے کہا کہ اس اسٹیٹر کی کامیاب تیاری ادارے کے تمام ملازمین کی محنت اور لگن کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کامیابی کے ساتھ بی ایچ ای ایل ہریدوار نے تھرمل سیٹ کی پیداوار کے میدان میں اپنی تکنیکی استعداد اور مہارت کو ایک بار پھر ثابت کیا ہے۔ آدرش سکسینہ نے اسٹیٹر کی فراہمی کے لیے بی ایچ ای ایل کا شکریہ ادا کیا۔ قابل ذکر ہے کہ بی ایچ ای ایل کو اڈانی پاور لمیٹڈ سے مہان پروجیکٹ کے لیے کل 14 اسٹیٹر فراہم کرنے کا ایک اہم آرڈر ملا تھا۔ اس حکم کے تحت باقی ماندہ سیٹ بھی وقت پر فراہم کیے جائیں گے۔ اس موقع پر جنرل منیجرز، سینئر افسران، ملازمین اور یونینز اور ایسوسی ایشنز کے نمائندگان وغیرہ موجود تھے۔

میزورم کے وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم سے ملاقات میں ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی،14 جولائی (وس) میزورم کے وزیر اعلی لالدوہوما نے پیر کو یہاں وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ایک رسمی ملاقات کی۔ وزیر اعظم کے دفتر نے ایکس پر دونوں رہنماؤں کی ملاقات کی تصویریں شیئر کرتے ہوئے یہ جانکاری دی۔ وزیر اعلی کے دفتر نے کہا کہ اس دوران وزیر اعلی نے وزیر اعظم کے ساتھ ریاست کے اہم ترقیاتی مسائل اور اسکیموں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کے دوران وزیر اعلی نے مرکزی حکومت پر زور دیا کہ میزورم کی جغرافیائی اور سماجی حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے میزورم کی ضروریات جیسے کہ زیادہ مالی امداد، سڑکیں اور رابطے کے بنیادی ڈھانچے، صحت خدمات میں بہتری اور تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔ وزیر اعلی نے وزیر اعظم کو ریاست میں چل رہی مختلف مرکزی اسکیموں کی پیش رفت سے بھی آگاہ کیا اور ان کے کامیاب نفاذ کے لیے مرکز سے تعاون طلب کیا۔ انہوں نے میزورم کی سرحدی حفاظت اور شمال مشرقی ریاستوں کے ساتھ تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی تجویز بھی پیش کی۔ وزیر اعظم نے وزیر اعلی کی بات غور سے سنی اور انہیں مرکز کی طرف سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے میزورم کو ہندوستان کے شمال مشرق میں اسٹریٹجک اور ثقافتی لحاظ سے ایک اہم ریاست قرار دیا اور کہا کہ مرکزی حکومت شمال مشرق کی جامع ترقی کے لئے پابند عہد ہے۔

بلٹ ٹرین پروجیکٹ میں اہم کامیابی: گھنسولی-شلفاٹا کے درمیان زیر سمندر سرنگ کا پہلا حصہ مکمل

نئی دہلی، 14 جولائی (وس)۔ ہندوستان کے پہلے بلٹ ٹرین منصوبے نے آج ایک تاریخی سنگ میل حاصل کر لیا ہے۔ مہاراشٹر میں گھنسولی اور شلفاٹا کے درمیان 21 کلومیٹر طویل زیر سمندر سرنگ کا پہلا حصہ اب استعمال کے لیے تیار ہے۔ یہ سرنگ ممبئی کے باندرہ-کرلا کمپلیکس (بی کے سی) سے تھانے تک پھیلی ہوئی ہے اور اس تیز رفتار منصوبے کا ایک اہم حصہ ہے۔ وزارت ریلوے کے مطابق اس منصوبے میں اب تک 310 کلومیٹر وایاڈکٹ مکمل ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ دریا پر 15 پل بنائے گئے ہیں، جبکہ 4 دیگر پل تقریباً تیار ہیں۔ 12 مجوزہ اسٹیشنوں میں سے 5 پر کام مکمل ہو چکا ہے اور 3 دیگر اسٹیشنوں پر کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔ خاص طور پر بی کے سی اسٹیشن کو انجینئرنگ کے کمال کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو 32.5 میٹر زیر زمین ہوگا اور اس کے اوپر 95 میٹر اونچی عمارت کی تعمیر کا بھی انتظام ہے۔ یہ منصوبہ جاپان کے ساتھ اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے تحت تیار کیا جا رہا ہے۔ مکمل 508 کلومیٹر کوریڈور جاپانی شنکانسن ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے تعمیر کیا جا رہا ہے، جو رفتار، حفاظت اور اعتماد کے نئے معیارات قائم کرے گی۔ اب یہ شراکت مضبوط ہو رہی ہے کیونکہ جاپان نے بھارت میں بھی اگلی نسل کی ای 10 شنکانسن ٹرینیں متعارف کرانے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ ٹرینیں جاپان اور بھارت میں بیک وقت چلائی جائیں گی۔ اس وقت جاپان میں ای 5 ٹرینیں چلائی جا رہی ہیں، لیکن اب ای 10 ٹرینیں ان کی جگہ لیں گی، جو اس سے بھی زیادہ جدید، توانائی کی بچت اور تیز رفتار ہیں۔ ممبئی-احمد آباد ہائی اسپیڈ ریل پروجیکٹ (ایم اے ایچ ایس آر) کی کامیابی ہندوستان میں مستقبل کی بلٹ ٹرین کوریڈورز کی بنیاد رکھ رہی ہے۔ حکومت ایسے کئی راہداریوں پر غور کر رہی ہے جو ملک بھر میں تیز رفتار اور محفوظ ٹریفک کو یقینی بنائیں گے۔

پولیس اہلکار چوکسی رکھے ہوئے ہیں کیونکہ نوح ضلع کے تورو میں برج منڈل جلابھیشیک یاترا سے قبل ایک لاکھ X کو نقصان پہنچانے کے بعد سیکورٹی بڑھادی گئی ہے۔

سپریم کورٹ نے پی ایم اور آر ایس ایس پر قابل اعتراض کارٹون بنانے پر ہیمنت مالویہ کی سرزنش کی

نئی دہلی،14 جولائی (وس)۔ سپریم کورٹ نے سوشل میڈیا پر وزیر اعظم نریندر مودی اور آر ایس ایس کارٹونوں کے بارے میں قابل اعتراض کارٹون اپ لوڈ کرنے پر کارٹونسٹ ہیمنت مالویہ کی سرزنش کی ہے۔ جسٹس سدھانشو دھولیا کی سربراہی والی تعطیلی بنچ نے کہا کہ اظہار رائے کی آزادی کا غلط استعمال کیا جا رہا ہے۔ عدالت نے ہیمنت مالویہ کی عرضی پر 15 جولائی کو سماعت کرنے کا حکم دیا۔ سماعت کے دوران عدالت نے ہیمنت مالویہ سے پوچھا کہ وہ یہ سب کیوں کرتے ہیں؟ اس کے بعد ہیمنت کی جانب سے پیش ہونے والی وکیل ورندا گروور نے کہا کہ یہ کارٹون 2021 میں کورونا کے دور کے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس کارٹون کو جواز نہیں بنایا جا سکتا تو کیا یہ جرم ہے؟ عدالت نے کہا ہے کہ اگر کارٹون توہین آمیز ہو تب بھی یہ جرم نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کو قانون کے مطابق کام کرنا ہے۔ اس کے بعد اے ایس جی کے ایم نٹراج نے مدھیہ پردیش حکومت کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی چیزیں مسلسل ہو رہی ہیں۔ اس کے بعد گروور نے کہا کہ کارٹون سے کبھی بھی امن و امان کی صورتحال خراب نہیں ہوئی۔ سوال شخصی آزادی کا ہے کہ کیا گرفتار کرنے اور حراست میں رکھنے کی ضرورت ہے؟ کارٹونسٹ مالویہ نے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے حکم کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ 3 جولائی کو، مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے پیشگی ضمانت کی عرضی کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ یہ آزادی اظہار کا سراسر غلط استعمال ہے۔ گروور نے عدالت کو بتایا کہ مالویہ کا کارٹون 2021 میں کورونا کے وقت کا ہے۔ ہائی کورٹ نے پیشگی ضمانت کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ارنیش کمار اور عمران پرتاپ گڑھی کے بارے میں سپریم کورٹ کا فیصلہ لاگو نہیں ہوگا۔ گروور نے کہا کہ ہائی کورٹ نے کارٹونسٹ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی عدالتی ضابطہ اس جرم کے تحت زیادہ سے زیادہ تین سال کی سزا کا انتظام کرتا ہے۔ کارٹونسٹ ہیمنت مالویہ کے خلاف اندور کے لسوڑیا پولیس اسٹیشن میں مقامی آر ایس ایس کارکن اور وکیل ونے جوشی نے ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ ایف آئی آر میں مالویہ پر ہندوؤں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو بگاڑنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔

جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، نیشنل کانفرنس (جے کے این سی) کے سربراہ فاروق عبداللہ اور دیگر نے سری نگر کے پرانے شہر کے نقشبند صاحب قبرستان میں 13 جولائی کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا۔

حماس غزہ پر حکومت ہرگز نہیں کرے گی: فلسطینی صدر نے غزہ سے اسرائیل کے مکمل انخلا کا مطالبہ کیا

رام اللہ، 14 جولائی (و س) فلسطینی صدر محمود عباس نے فوری طور پر جنگ بندی، تمام یرغمالیوں اور قیدیوں کی رہائی اور انسانی امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی کو ضروری قرار دیا ہے۔ ان کا یہ موقف اتوار کے روز اردن کے دارالحکومت عمان میں اپنی قیام گاہ پر سابق برطانوی وزیر اعظم اور بین الاقوامی چار فریقی کمیٹی کے سابق ایلچی ٹونی بلیئر سے ملاقات کے دوران سامنے آیا۔ عباس نے زور دیا کہ واحد قابل عمل حل یہ ہے کہ اسرائیل غزہ کی پٹی سے مکمل انخلا عمل میں لائے اور فلسطینی ریاست کو عرب اور بین الاقوامی موثر حمایت کے ساتھ وہاں مکمل طور پر اپنی ذمے داریاں سنبھالنے دی جائیں۔ صدر عباس نے اس بات پر بھی زور دیا کہ حماس جنگ کے خاتمے کے اگلے روز سے غزہ پر حکومت نہیں کرے گی... اسے چاہیے کہ وہ اپنے ہتھیار فلسطینی اتھارٹی کے حوالے کرے اور سیاسی عمل میں شریک ہو، اور یہ شمولیت تنظیم آزادی فلسطین (پی ایل او) کے سیاسی منشور، اس کے بین الاقوامی ایجنڈے، بین الاقوامی قانونی جواز، ایک نظام، ایک قانون، اور ایک قانونی ہتھیار کے اصولوں کی پابندی کے تحت ہو۔ عباس نے اس بات پر بھی زور دیا کہ تمام یک طرفہ اقدامات بند کیے جائیں، بالخصوص بستیوں کی توسیع، الحاق کو مسترد کرنے، اور مقامات مقدسہ پر بار بار ہونے والے حملوں کو روکے جانے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے اقوام متحدہ کی قراردادوں، عرب امن منصوبے، اور نیویارک میں بین الاقوامی امن کانفرنس کے ذریعے دو ریاستی حل کے نفاذ کے لیے ایک سنجیدہ سیاسی عمل کے آغاز کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ ملاقات کے اختتام پر دونوں شخصیات نے اس بات پر اتفاق کیا کہ جنگ بندی، سلامتی، استحکام اور پورے خطے میں امن کے حصول کے لیے متعلقہ فریقوں کے ساتھ رابطہ اور ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ دوسری جانب، مشرق وسطی کے لیے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے محصور غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے مذاکرات کے حوالے سے امید ظاہر کی ہے۔ اتوار کے روز انھوں نے صحافیوں کو بتایا کہ وہ آج نیو جرسی میں کلب ورلڈ کپ کے فائنل کے موقع پر اعلی قطری حکام سے ملاقات کریں گے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا جب اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے اتوار کے روز اعلان کیا کہ حماس نے جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کی تجویز کو مسترد کر دیا ہے، حالانکہ اسرائیل نے وٹکوف کی تجویز اور ثالثوں کی ترامیم کو قبول کر لیا تھا۔

لندن کے ساؤتھ اینڈ ایئرپورٹ پر طیارہ گر کر تباہ، ایئرپورٹ بند

لندن، 14 جولائی (و س) ایک طیارے کے گر کر تباہ ہونے کے سبب لندن کے ساؤتھ اینڈ ایئرپورٹ کو تاحکم ثانی بند کر دیا گیا ہے۔ ایسیکس پولیس کو برطانوی وقت کے مطابق اتوار کی شام کو چار بجے 12 میٹر لمبے جہاز میں آگ لگنے کی اطلاع دی گئی تھی۔ عینی شاہدین کے مطابق انھوں نے ایئرپورٹ کے قریب 'آگ کے گولے' کو دیکھا تھا۔ ساؤتھ اینڈ ایئرپورٹ کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ حکام عوام کو مزید پیش رفت سے آگاہ رکھیں گے اور پیر کو ایئرپورٹ سے ہوائی سفر کرنے والے مسافر اپنی ایئرلائنز سے رابطے میں رہیں۔ اس حادثے میں کسی کے ہلاک یا زخمی ہونے کی تصدیق تاحال نہیں ہو سکی ہے۔ ڈچ کمپنی زیوش ایوی ایشن نے تصدیق کی ہے کہ لندن کے ساؤتھ اینڈ ایئرپورٹ پر اس کی فلائٹ ایس یو زیڈ ون 'حادثے کا شکار' ہو گئی ہے۔ نیدرلینڈز کی کمپنی کا کہنا ہے کہ وہ حادثے کی تحقیقات میں حکام کی مدد کر رہی ہے اور ان کی نیک خواہشات 'متاثر ہونے والے افراد' کے ساتھ ہیں۔ یہ جہاز ساؤتھ اینڈ ایئرپورٹ کی طرف سفر سے قبل یونان کے دارالحکومت ایتھنز سے کروشیا کے شہر پولا گیا تھا۔ اس جہاز کو اتوار کی شام کو لیلیسٹاٹ ایئرپورٹ روانہ ہونا تھا۔ ایسیکس سے تعلق رکھنے والے 40 سالہ جون جونسن اپنی اہلیہ اور بچوں کے ہمراہ جہازوں کو دیکھ رہے تھے اور اسی وقت انھوں نے جہاز کے زمین پر گرنے کے بعد ایک 'آگ کا بڑا گولہ' دیکھا۔ جون جونسن کے بیٹے جہازوں میں 'دلچسپی' رکھتے ہیں اور اسی لیے وہ اپنے بچوں اور اہلیہ کے ہمراہ ایئرپورٹ آئے تھے۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'آپ پائلٹس کو مسکراتا ہوا دیکھ سکتے تھے اور ہم بھی مسکرا دیے۔ پھر اس جہاز نے 180 ڈگری کا موڑ لیا اور ٹیک آف کے مقام پر چلا گیا۔ اس کے انجنوں نے کام کرنا شروع کر دیا تھا اور وہ رن وے پر چل رہا تھا۔ "تین یا چار سیکنڈز کے بعد یہ ٹیک آف کر گیا۔ اس کے بعد اس نے بائیں طرف جھکنا شروع کر دیا۔'

امریکہ یوکرین کو پیٹریاٹ فضائی دفاعی نظام بھیجے گا: ٹرمپ کا اعلان

واشنگٹن، 14 جولائی (و س) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کے روز کہا کہ وہ یوکرین کو پیٹریاٹ فضائی دفاعی میزائل بھیجیں گے۔ انھوں نے کہا یہ ملک کے دفاع کے لیے ضروری ہیں کیونکہ روسی صدر ولادیمیر پوتن باتیں تو اچھی کرتے ہیں لیکن پھر شام کو سب پر بمباری کرتے ہیں۔ ٹرمپ نے یہ نہیں بتایا کہ وہ کتنے میزائل سسٹم یوکرین بھیجنے کا ارادہ رکھتے ہیں لیکن کہا کہ امریکہ کو ان کی قیمت کی ادائیگی یورپی یونین کرے گی۔ امریکی صدر کی پوتن سے ناراضگی بڑھتی جا رہی ہے کیونکہ روسی رہنما نے یوکرین اور روس کے درمیان جنگ بندی کے لیے ٹرمپ کی کوششوں کے خلاف مزاحمت کی ہے۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے روس سے روزانہ ہونے والے میزائل اور ڈرون حملے روکنے کے لیے مزید دفاعی صلاحیتوں کا مطالبہ کیا ہے۔ ٹرمپ نے واشنگٹن سے باہر جوائنٹ بیس اینڈریوز میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا، "ہم انھیں پیٹریاٹ بھیجیں گے جن کی انھیں اشد ضرورت ہے کیونکہ پوتن نے واقعی بہت سارے لوگوں کو حیران کر دیا ہے۔ وہ باتیں تو اچھی کرتے ہیں اور پھر شام کو سب پر بمباری کرتے ہیں۔ لیکن وہاں تھوڑا سا مسئلہ ہے۔ مجھے یہ پسند نہیں ہے۔" ٹرمپ نے کہا، "ہم بنیادی طور پر انھیں انتہائی جدید ترین فوجی ساز و سامان کے مختلف اجزاء بھیجنے جا رہے ہیں۔ وہ ہمیں اس کے لیے 100 فیصد ادائیگی کریں گے اور ہم ایسا ہی چاہتے ہیں۔" ٹرمپ اس ہفتے نیٹو کے سکریٹری جنرل مارک روٹے سے ملاقات کرنے والے ہیں تاکہ نیٹو اتحادیوں کو امریکی ہتھیار فروخت کرنے کے منصوبے پر تبادلہ خیال کیا جائے جسے وہ آگے یوکرین کو بھیج سکیں۔ روٹے پیر اور منگل کو واشنگٹن میں ہوں گے اور ان کا ٹرمپ، سکریٹری خارجہ مارکو روبیو اور وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ کے ساتھ ساتھ کانگریس کے ارکان سے مذاکرات کرنے کا ارادہ ہے۔ اتوار کی رات واشنگٹن پہنچنے پر ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا، "میں سکریٹری جنرل کے ساتھ ملاقات کرنے والا ہوں جو کل آ رہے ہیں۔" ٹرمپ کے ایک اعلی اتحادی جنوبی کیرولائنا کے ریپبلکن سینیٹر لنڈسے گراہم نے اتوار کو کہا، تنازعہ تبدیلی کے ایک موڑ کے قریب ہے کیونکہ ٹرمپ روس کے خلاف جنگ میں یوکرین کی مدد کرنے میں بڑھتی ہوئی دلچسپی ظاہر کر رہے ہیں۔ یہ ایک وجہ ہے کہ ٹرمپ نے قبل ازیں اسے امریکی ٹیکس دہندگان کے پیسے کا ضیاع کہا تھا جنھوں نے اپنی انتخابی مہم کے دوران جنگ فوراً ختم کرنے کو اولین ترجیح قرار دیا تھا۔ گراہم نے سی بی ایس کے فیس دی نیشن شو میں کہا، آئندہ دنوں میں آپ ہتھیاروں کو ریکارڈ سطح پر یوکرین جاتا دیکھیں گے جو وہ اپنے دفاع کے لیے استعمال کرے گا۔ ایک سب سے بڑی غلطی جو (روسی صدر ولادیمیر) پوتن نے کی ہے، وہ ٹرمپ کے سامنے کچھ کا کچھ ظاہر کرنا ہے۔ اور آپ دیکھتے جائیں، آئندہ دنوں میں پوتن کو مذاکرات کی میز پر لانے کے لیے کتنی زیادہ کوشش ہو گی۔ روٹے کا دورہ اس وقت ہوا ہے جب ٹرمپ نے گذشتہ ہفتے کہا تھا کہ وہ پیر کو روس کے حوالے سے ایک "بڑا بیان" دیں گے لیکن اتوار کو انھوں نے اپنے اعلان کی مزید تفصیلات پیش کرنے سے انکار کر دیا۔ انھوں نے کہا، "یہ پتا چل جائے گا کہ کل کیا ہو گا۔" کنیکٹیکٹ کے گراہم اور ڈیموکریٹک سینیٹر رچرڈ بلومینتھل نے کہا، کیپیٹل ہل پر اور یورپی حکام کے درمیان اس پر بھی اتفاق رائے بڑھ رہا ہے کہ یوکرین کی مدد کے لیے جنگ کے شروع میں گروپ آف سیون ممالک کی طرف سے منجمد کردہ 300 بلین ڈالر کے روسی اثاثہ جات میں سے بعض سے فائدہ اٹھایا جائے۔

ایرانی پارلیمنٹ نے جاسوسی کی سزا سخت کرنے والی ترمیمی قرارداد منظور کر لی

تہران، 14 جولائی (و س) ایرانی پارلیمنٹ نے ملک کے لیے جاسوسی کی سزا میں اضافے سے متعلق ترمیمی قرارداد کثرت رائے سے منظور کر لی ہے۔ نظر ثانی شدہ متن کے مطابق اگر کوئی دشمن ریاستوں اور گروہوں کے لیے کسی بھی انٹیلیجنس اور جاسوسی کی سرگرمی اور آپریشنل کارروائی میں ملوث پایا گیا تو اس کو پھانسی کی سزا سے لے کر جائیداد تک کا ضبط کیا جانا شامل ہے۔ قرارداد کے متن میں سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کو دشمن ریاستوں اور گروہوں کی شناخت کرنے کے اختیار کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے اور وزارت انٹیلیجنس کو دشمن نیٹ ورکس کی شناخت کے لیے ذمہ دار اتھارٹی کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ نئی قرارداد میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل (جنھیں پہلے سے ہی دشمن ریاستیں تصور کیا جاتا ہے) کو چھوڑ کر سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل دیگر دشمن ریاستوں اور گروہوں کی نشاندہی کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔ اس سے پہلے پیش کردہ اس قرارداد میں مخالف ریاست یا گروہ کی کوئی خاص تعریف فراہم نہیں کی گئی تھی اور گارڈین کونسل نے قرارداد کو پارلیمنٹ واپس بھیجنے کی ایک وجہ وضاحت کی اسی کمی کو قرار دیا تھا۔ اصل قرارداد کا ایک اور آرٹیکل جس میں ترمیم کی گئی ہے ان لوگوں کے لیے سزاؤں کے تعین سے متعلق ہے جو دشمن یا غیر ملکی نیٹ ورکس کو ویڈیوز یا معلومات بھیجتے ہیں اور اس کا مقصد عوام میں تقسیم پیدا کرنا یا قومی سلامتی کو نقصان پہنچانا ہوتا ہے۔ نئی قرارداد کے تحت ان اقدامات کو جرم قرار دے کر اس کی سزا قید اور حکومت اور عوامی خدمات سے مستقل برخاستگی ہے۔ حتمی قرارداد میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ سزائے موت کے علاوہ دیگر سزاؤں کے خلاف اپیل نہیں کی جا سکتی جبکہ سزائے موت کے خلاف سپریم کورٹ میں زیادہ سے زیادہ 10 دن کے اندر اپیل کی جا سکتی ہے۔ یہ قرارداد ایسے وقت میں منظور کی گئی ہے جب ایران پر اسرائیلی حملے کے بعد سے شائع ہونے والی متعدد رپورٹس میں ایرانی سرزمین کے اندر وسیع پیمانے پر انٹیلیجنس اور آپریشنل دراندازی کی نشاندہی کی گئی تھی۔ پارلیمنٹ میں اس بل کی منظوری ایران میں متعدد وکلاء کی جانب سے تنقید اور اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندہ برائے انسانی حقوق کی جانب سے تشویش کا باعث بنی۔

اسلام آباد میں غیر قانونی کال سینٹر سے پانچ غیر ملکیوں سمیت 65 افراد گرفتار

اسلام آباد، 14 جولائی (و س)۔ پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد کے ایک کال سینٹر سے 5 غیر ملکیوں سمیت 65 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے جو بے گناہ لوگوں کو لالچ دے کر لوٹا کرتے تھے۔ نیشنل سائبر کرائم انویسٹیگیشن ایجنسی نے اتوار کی رات اسلام آباد کے جی-10 مرکز کے سردار پلازہ میں چلنے والے اس غیر قانونی کال سینٹر پر چھاپہ مارا۔ اے آر وائی نیوز چینل کی خبر کے مطابق ایجنسی کے حکام کا کہنا ہے کہ اس کال سینٹر کا تمام ریکارڈ قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ پانچ غیر ملکی شہریوں کے ساتھ 60 سے زائد پاکستانی نوجوان مرد و خواتین کو بھی حراست میں لیا گیا۔ غیر ملکی شہریوں کو سہولیات اور تحفظ فراہم کرنے والوں کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔ ایجنسی کے ترجمان کے مطابق رواں ماہ کے آغاز میں ایجنسی اور پولیس نے فیصل آباد میں چلنے والے ایسے ہی ایک کال سینٹر پر چھاپہ مار کر 149 افراد کو گرفتار کیا تھا۔ ان میں 71 غیر ملکی شہری تھے۔ غیر ملکی شہریوں میں چینی باشندوں کی تعداد سب سے زیادہ تھی۔ ایجنسی کے ترجمان کے مطابق یہ لوگ عوام کو دھوکہ دے کر اپنے جال میں پھنساتے ہیں۔ گرفتار افراد میں چین، نائجیریا، فلپائن، سری لنکا، بنگلہ دیش، زمبابوے اور میانمار کے شہری بھی شامل ہیں۔ ڈان اخبار کی خبر کے مطابق متاثرہ، عامر عظیم عباسی کی جانب سے ایف آئی آر درج کرانے کے بعد ایجنسی نے اسلام آباد کال سینٹر پر چھاپہ مارا۔ گرفتار ملزمان نے اعتراف کیا کہ وہ آن لائن فراڈ سے جمع کی گئی رقم کو اپنی پوزیشن کے مطابق آپس میں تقسیم کرتے تھے۔

کیرالہ میونسپلٹی کے وفد نے دہلی کے میئر سے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سسٹم کے بارے میں معلومات لی

نئی دہلی، 14 جولائی (و س) دہلی کے میئر راجہ اقبال سنگھ نے پیر کے روز میونسپل کارپوریشن آف دہلی (ایم سی ڈی) کے ہیڈکوارٹر سوک سینٹر میں کیرالہ کی رام ناتھ کارا میونسپلٹی کے 31 رکنی وفد سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ وفد کی ملاقات کا مقصد ایم سی ڈی کے ذریعہ اپنائے گئے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سسٹم کے بارے میں معلومات حاصل کرنا تھا۔ میٹنگ کے دوران میئر راجہ اقبال سنگھ نے دہلی میونسپل کارپوریشن کی شہری خدمات کا خاکہ پیش کیا، خاص طور پر سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سے متعلق حکمت عملیوں اور چیلنجوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ دہلی جیسے بڑے اور گنجان آباد شہری علاقے میں ایم سی ڈی اختراع، کارکردگی اور کمیونٹی کی شراکت کے ذریعے بہترین شہری خدمات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ایم سی ڈی کے عہدیداروں نے وفد کو کارپوریشن کی جامع ویسٹ مینجمنٹ حکمت عملی سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں روزانہ تقریباً 11,500 میٹرک ٹن کچرا پیدا ہوتا ہے۔ جس میں سے تقریباً 8000 میٹرک ٹن فضلہ سے توانائی، کمپوسٹنگ اور دیگر سائنسی طریقوں سے تلف کیا جاتا ہے۔ کارپوریشن کی جانب سے بقیہ 3,500 میٹرک ٹن کو ٹھکانے لگانے کے لیے نئی، تیز رفتار اور پائیدار ٹیکنالوجی کو اپنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وفد کو کچرے کی پیداوار سے لے کر اس کی بنیادی اور ثانوی علیحدگی، نقل و حمل اور حتمی ٹھکانے لگانے تک کے عمل کے بارے میں بتایا گیا۔

امریکہ اور ایران کے درمیان بات چیت پر اثر انداز ہونے کی کوشش کر رہے ہیں نیتن یاہو: عراقچی

واشنگٹن، 14 جولائی (و س) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو ایران کے خلاف اپنی جنگ کے اہداف حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ عراقچی نے مزید کہا کہ نیتن یاہو مکر کے ساتھ واشنگٹن پر یہ مسلط کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ان مذاکرات میں کیا ہونا چاہیے۔ اتوار کے روز "ایکس" (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک پوسٹ میں ان کا کہنا تھا کہ نیتن یاہو خواب دیکھ رہے ہیں کہ وہ ایران کی چالیس سال سے زائد پر محیط پر امن جوہری کامیابیوں کو مٹا دیں گے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آئے جب ایرانی وزیر خارجہ نے انکشاف کیا کہ ایران کا ملک امریکہ کے ساتھ مذاکرات کی بحالی کے امکان کے تحت اس کے پہلوؤں کا جائزہ لے رہا ہے۔ تاہم انھوں نے یہ واضح کر دیا کہ اگر مذاکرات بحال بھی ہوتے ہیں، تو ایران کی "فوجی بالخصوص بیلسٹک صلاحیتیں "ان مذاکرات کا حصہ نہیں ہوں گی۔ عراقچی نے ہفتے کے روز تہران میں غیر ملکی سفارت کاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا "ایران ہر حال میں اپنی دفاعی خصوصاً فوجی صلاحیتوں کو برقرار رکھے گا، اور یہ صلاحیتیں کبھی بھی مذاکرات کا موضوع نہیں بن سکتیں۔" یہ بات فرانسیسی خبر رساں ادارے فرانس پریس نے بتائی۔ ایرانی وزیر خارجہ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ کسی بھی ممکنہ معاہدے میں تہران کو یورینیم کی افزودگی کا حق حاصل ہونا چاہیے۔ عراقچی کے مطابق "ہم کسی ایسے معاہدے کو قبول نہیں کریں گے جس میں یورینیم افزودگی کا حق شامل نہ ہو۔" اسی طرح، انھوں نے خبردار کیا کہ اگر "اسنیپ بیک" (Snapback) میکانزم کے تحت ایران پر بین الاقوامی پابندیاں دوبارہ عائد کی گئیں تو یہ جوہری معاملے میں یورپی کردار کا خاتمہ سمجھا جائے گا۔ یاد رہے کہ 13 جون کو اسرائیل نے ایران کے خلاف فضائی بمباری کی مہم شروع کی تھی، جس میں ایرانی فوجی اور جوہری اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ اس کے علاوہ اعلی فوجی افسران اور جوہری سائنس دانوں کو ہلاک کیا گیا۔ اس حملے کے جواب میں ایران نے اسرائیل پر ڈرون اور میزائلوں کے ساتھ حملے کیے۔ یہ جنگ اس وقت شدت اختیار کر گئی جب 22 جون کو امریکہ نے اس تنازع میں مداخلت کرتے ہوئے تہران کے جنوب میں واقع فردو کے زیر زمین یورینیم افزودگی مرکز، اور اصفہان و نطنز (مرکزی ایران) میں دو جوہری تنصیبات پر بمباری کی۔

غزہ میں 60 روزہ جنگ بندی کے بعد دوبارہ فوج کشی، اسرائیلی وزیر خزانہ کا دعویٰ

تل ابیب، 14 جولائی (و س) اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے حالیہ بند دروازوں کے پیچھے ہونے والے اجلاسوں میں وزیر خزانہ بزلئیل سموٹریچ کو یقین دہانی کروائی ہے کہ اگر 60 دن کی مجوزہ جنگ بندی پر اتفاق ہو جاتا ہے، تو اس کے خاتمے کے فوراً بعد تل ابیب دوبارہ غزہ پر بھرپور حملہ کرے گا۔ اسرائیل کے عبرانی چینل 12 نے بتایا کہ نیتن یاہو نے سموٹریچ کو بتایا کہ "جنگ بندی کے بعد ہم غزہ کے شہریوں کو جنوب کی طرف منتقل کریں گے اور شمالی غزہ کا محاصرہ قائم کریں گے"۔ ذرائع کے مطابق نیتن یاہو نے بند کمرہ اجلاسوں میں ایک منصوبہ بھی پیش کیا جس کے تحت اسرائیل غزہ کے عام شہریوں کو حماس سے علیحدہ کر کے انہیں جنوبی غزہ کی ایک پٹی میں محدود کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ منصوبہ اسرائیل کے بقول ایک "انسانی ضرورت" کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے تاکہ عارضی جنگ بندی کے بعد لڑائی جاری رکھی جا سکے۔ نیتن یاہو نے سموٹریچ سے مزید کہا کہ وہ اس وعدے پر قائم رہیں گے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ گذشتہ ماہ ایران کے ساتھ محاذ آرائی کی تیاریوں کے سبب وہ وزیر خزانہ کی توقعات کے مطابق حماس کو نقصان نہیں پہنچا سکے تھے۔ انہوں نے کہا کہ "اب تک میں ایران کے معاملے میں مصروف تھا لیکن اب مکمل طور پر اس بات پر توجہ دوں گا کہ فوج میری ہدایات پر عمل کرے"۔ ادھر اسرائیلی وزیر خزانہ سموٹریچ نے وزیر اعظم سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جنگ بندی کے بعد غزہ پر "مکمل طاقت" کے ساتھ دوبارہ حملہ کرنے کی گارنٹی دیں۔ دوسری جانب اسرائیلی چینل 14 نے انکشاف کیا کہ رفح میں انسانی شہر کی تعمیر سے متعلق فوج کی نئی رپورٹ نے کابینہ میں ناراضی کو جنم دیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اس منصوبے پر عمل درآمد میں ایک سال سے زیادہ کا وقت لگ سکتا ہے۔ وزیر اعظم نیتن یاہو نے فوج سے کہا ہے کہ وہ رفح منصوبے کے لیے ایک "مناسب وقت کا خاکہ" پیش کرے۔ اتوار کے روز نیتن یاہو نے اعلان کیا کہ تل ابیب نے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف کی جانب سے پیش کردہ اور ثالثوں کی جانب سے کی گئی ترامیم کے ساتھ جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کی ڈیل کو قبول کر لیا ہے، لیکن حماس نے اس سے انکار کر دیا۔ نیتن یاہو نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "حماس مسلسل ڈیل کی شرائط کو مسترد کر رہی ہے اور غزہ میں اپنے وجود کو برقرار رکھتے ہوئے دوبارہ ہتھیار حاصل کرنا چاہتی ہے، جو ہمارے لیے کسی طور قابل قبول نہیں"۔ انہوں نے مزید زور دیتے ہوئے کہا: "ہم اپنے یرغمالیوں کو آزاد کرانے کے لیے پرعزم ہیں، لیکن ساتھ ہی ہم حماس کو مکمل طور پر ختم کرنے اور اس کے خطرات کا خاتمہ کرنے کے اپنے وعدے پر بھی قائم رہیں گے"۔ فلسطینی حکومتی میڈیا مرکز کے ڈائریکٹر محمد ابو الرب نے العربیہ کو بتایا کہ اسرائیل کی جانب سے دی جانے والی تجاویز کا اصل مقصد جنگ کو طول دینا ہے۔ العربیہ سے بات کرتے ہوئے ذرائع نے بتایا کہ حماس نے واضح طور پر فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ اسرائیل کو موراگ محور پر موجودگی کی اجازت نہیں دے گی، جبکہ ثالث مذاکراتی عمل کو ناکامی سے بچانے کے لیے متوازن تجاویز تیار کرنے میں مصروف ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ثالث اس بات کے منتظر ہیں کہ اسرائیل 60 روزہ جنگ بندی کے دوران فوج کی نئی تعیناتی کی تفصیلی نقشے فراہم کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئندہ چند گھنٹے یا تو مذاکرات میں پیش رفت لائیں گے یا مکمل طور پر تعطل کا شکار ہو جائے گا۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہیں امید ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کی کوششیں رواں ہفتے کے دوران کسی حتمی نتیجے پر پہنچ جائیں گی۔ ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا: "ہم بات چیت کر رہے ہیں اور امید ہے کہ آئندہ چند دنوں میں معاملہ طے پا جائے گا"۔ یاد رہے کہ امریکہ 60 دن کی جنگ بندی کے اس منصوبے کی حمایت کر رہا ہے، جس کے تحت غزہ میں قیدیوں کی مرحلہ وار رہائی، اسرائیلی فوج کا مخصوص علاقوں سے انخلا، اور مذاکرات کا دوبارہ آغاز شامل ہے، جن کا مقصد اس تنازع کو مستقل طور پر ختم کرنا ہے۔

نیوی چلڈرن اسکول کے عملے کے ارکان نئی دہلی کے علاقے چانکیہ پوری میں بم کی دھمکی کے بعد ایک علاقے میں جمع ہیں۔

مغربی ممالک کے درمیان تجارتی جنگ کا خدشہ، اٹلی کی وارننگ

روم، 14 جولائی (و س) اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے خبردار کیا ہے کہ مغربی ممالک کے درمیان ایک نئی تجارتی جنگ چھڑ سکتی ہے۔ ان کا بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یورپی یونین کی مصنوعات پر 30 فیصد تک درآمدی ٹیکس عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ میلونی نے اپنے دفتر کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا کہ "مغربی ممالک کے درمیان تجارتی جنگ ہم سب کو ان عالمی چیلنجز کے سامنے کمزور کر دے گی جن کا ہم مل کر سامنا کر رہے ہیں"۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب وائٹ ہاؤس کے اقتصادی مشیر کیون ہیسٹ نے اتوار کو انکشاف کیا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بعض تجارتی معاہدوں سے متعلق تجاویز کا جائزہ لیا ہے اور ان کا خیال ہے کہ یہ تجاویز بہتر ہو سکتی ہیں۔ کیون ہیسٹ کے مطابق اگر بہتر تجاویز پیش کی گئیں تو ٹرمپ میکسیکو، یورپی یونین اور دیگر ممالک پر مجوزہ درآمدی محصولات نافذ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا: "تاہم جیسا کہ آپ جانتے ہیں، مذاکرات جاری ہیں۔ دیکھتے ہیں معاملات کس طرف جاتے ہیں۔ اقتصادی مشیر نے مزید کہا کہ ٹرمپ کی جانب سے برازیل سے آنے والی اشیاء پر 50 فیصد ٹیرف کی دھمکی اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ جنوبی امریکی ملک کے رویے اور اس کے ساتھ جاری تجارتی مذاکرات سے وہ سخت ناخوش ہیں۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہفتے کے روز اعلان کیا تھا کہ یکم اگست سے میکسیکو اور یورپی یونین سے درآمد کی جانے والی اشیاء پر 30 فیصد تک ٹیرف عائد کیا جائے گا۔ ان کا یہ فیصلہ کئی ہفتوں سے جاری تجارتی مذاکرات کے بعد سامنے آیا، جو کسی جامع تجارتی معاہدے پر منتج نہیں ہو سکے۔

روزنامہ پیاری تنظیم پٹنہ
प्यारी तंजीम PIYARI TANZEEM
علاقائی رابطہ دفتر
Shahabuddin House
Village-Hassanpur,
P.O-Manjhos
Via- Pai Bigha
Distt-Jehanabad
E-mail:- piyaritanzeem@gmail.com

دلچسپ مقابلے میں انگلینڈ نے ہندوستان کو 22 رن سے شکست دی

لارڈز، 13 جولائی (یو این آئی) جوفرا آرچر اور بین اسٹوکس (تین تین وکٹیں)، برائیڈن کارس (دو وکٹیں) اور کرس ووکس اور بشیر احمد (ایک، ایک وکٹ) کی بدولت انگلینڈ نے تیسرے ٹیسٹ کے پانچویں دن سنسنی خیز مقابلے میں ہندوستان کو 22 رنز سے شکست دی اس سے قبل رویندر جڈیجا (ناٹ آؤٹ 61) کی ذمہ دارانہ نصف سنچری اور نچلے آرڈر کے بلے بازوں کی جدوجہد کی بدولت ہندوستان نے انگلینڈ کے گیند بازی کے حملے کو روکتے ہوئے چائے کے وقفے تک میچ میں خود کو برقرار رکھا۔ چائے کے وقفے کے بعد بھی سنسنی خیز مقابلہ جاری رہا۔ ایک طرف جہاں ہندوستان کے میچ جیتنے کا تصور کیا جا رہا تھا وہیں آپ انگلینڈ کی فتح کا بھی سوچ سکتے تھے۔ یہاں تک کہ ایک لمحے کے لیے آپ ڈرا کے بارے میں بھی سوچ سکتے تھے، لیکن میچ اس طرح ختم ہوگا یہ کسی نے سوچا بھی نہ تھا۔ بشیر کی آف بریک گیند کو سراج نے بیک فٹ پر جا کر ڈیفنس کیا۔ ڈیفنس اچھا تھا لیکن گیند زمین پر گرنے کے بعد بیک اسپن ہوئی اور وکٹ سے جا ٹکرائی۔ سراج سر جھکائے کریز کے پاس ہی کھڑے رہ گئے۔ بشیر اور انگلینڈ کو قسمت کا عجیب سہارا ملا۔ اس سے قبل ہندوستان نے آج یہاں 58 رنز پر چار وکٹوں سے آگے کھیل شروع کیا۔ آج صبح جوفرا آرچر نے رشبھ پنت (نو) کو بولڈ کر کے ہندوستان کو پانچواں جھٹکا دیا۔ اس کے بعد بین اسٹوکس نے کے ایل راہل (39) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے ہندوستان کی میچ جیتنے کی امیدوں کو بڑا دھچکا لگایا۔ ساتویں وکٹ واشنگٹن سندر (صفر) کو آرچر نے اپنی ہی گیند پر کیچ آؤٹ کر کے پویلین واپس بھیج دیا۔ ہندوستان نے لنچ کے وقت تک آٹھ وکٹوں پر 112 رنز بنا لیے تھے اور رویندر جڈیجا (ناٹ آؤٹ 17) کریز پر موجود تھے۔ ہندوستان نے آٹھ وکٹوں پر 112 رنز بنا لیے تھے اور اسے جیت کے لیے 81 رنز درکار تھے جبکہ اس کے پاس صرف دو وکٹیں باقی تھیں۔ ایک وقت کے ایل راہل کے آؤٹ ہونے کے بعد رویندر جڈیجا اور نتیش کمار ریڈی کی جدوجہد بھری بیٹنگ نے ہندوستان کی میچ جیتنے کی امیدوں کو زندہ رکھا تھا لیکن لنچ سے ٹھیک پہلے کرس ووکس نے نتیش کمار ریڈی (13) کو وکٹ کیپر اسمتھ کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرا کر ہندوستان کی امیدوں کو دھچکا دیا۔ لنچ کے بعد بلے بازی کے لیے آنے والے جسپریت بمراہ نے جہاں انگلینڈ کے گیند بازوں کو خوب پریشان کیا، وہیں رویندر جڈیجا اس دوران اسکور میں اضافہ کرتے رہے۔ بمراہ نے 54 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے ایک چوکے کی مدد سے 5 رنز بنائے۔ ایسا لگ رہا تھا کہ یہ دونوں کھلاڑی ہندوستان کو جیت دلا دیں گے۔ اس دوران رویندر جڈیجہ نے اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ 62 ویں اوور میں بین اسٹوکس نے جسپریت بمراہ کو آؤٹ کر کے ایک بار پھر ہندوستان کی امیدوں کو دھچکہ دیا۔ چائے کے وقفے تک ہندوستان نے میچ میں خود کو برقرار رکھا اور اسے جیت کے لیے 30 رنز درکار تھے۔ انگلینڈ نے 74.5 اوورز میں ہندوستان کو 170 کے اسکور پر ڈھیر کر کے مقابلہ 22 رنز سے جیت لیا۔ رویندر جڈیجہ نے 181 گیندوں میں (ناٹ آؤٹ 61) رنز بنائے۔ جوفرا آرچر اور بین اسٹوکس نے تین تین وکٹیں لیں۔ برائیڈن کارس کو دو وکٹیں ملیں جبکہ کرس ووکس اور بشیر احمد نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ہمارے ڈریسنگ روم میں اب بھی مضبوط بلے باز موجود ہیں: واشنگٹن

لارڈز 14 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ کی دوسری اننگز میں چار وکٹ لینے والے ہندوستانی ٹیم کے آل راؤنڈر واشنگٹن سندر نے کہا کہ ہمارے ڈریسنگ روم میں اب بھی ایسے مضبوط بلے باز موجود ہیں جن کی بدولت ہم یہ ٹیسٹ میچ جیت سکتے ہیں۔ چوتھے دن کا کھیل ختم ہونے کے بعد واشنگٹن نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کچھ چیزیں پوری طرح سے ویسی نہیں ہوئیں جیسا کہ ہم نے سوچا تھا لیکن ہم کل مثبت سوچ کے ساتھ میدان میں اتریں گے۔ ہمارے پاس ابھی بھی ڈریسنگ روم میں کافی مضبوط بلے باز موجود ہیں۔ لارڈز ٹیسٹ میں فتح حاصل کرنا ہمارے لئے بہت خاص ہوگا۔ انگلینڈ کے خلاف اپنی کارکردگی کے حوالے سے واشنگٹن نے کہا "یہ گیند بازی کے تعلق سے میرے لیے بہترین دنوں میں سے ایک تھا، خاص طور پر ہندوستان سے باہر۔ میں اس میچ سے پہلے کچھ منصوبہ بندی کے ساتھ آیا تھا اور میں اس حکمت عملی کو عملی جامہ پہنانا چاہتا تھا۔ میں ٹیم کے لیے ہر مرحلے پر اپنا تعاون پیش کرنا چاہتا تھا اور جس طرح سے میں کارکردگی دکھا سکا وہ میرے لیے ایک خوشگوار تجربہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ "یہ یقینی طور پر میرے اعتماد میں اضافہ کرتا ہے۔ خاص طور پر انگلینڈ میں پرفارم کرنا میرے لیے بہت معنی رکھتا ہے کیونکہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ میں ان حالات میں بھی ٹیم کے لیے اچھی کارکردگی دکھا سکتا ہوں۔ لارڈز میں یہ میرا پہلا میچ تھا، حالانکہ میں زیادہ نہیں سوچ رہا تھا۔ لارڈز اب تک اس میچ میں میرے لیے بہت اچھا ثابت ہوا ہے۔"

لندن کے لارڈز کرکٹ گراؤنڈ میں ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان تیسرے ٹیسٹ کرکٹ میچ کے دوران انگلینڈ کے کھلاڑی پانچویں دن کے کھیل کے آغاز سے قبل جمع ہیں۔

چیلسی نے پی ایس جی کو شکست دے کر جیتا فیفا کلب ورلڈ کپ کا خطاب

نیویارک، 14 جولائی (یو این آئی) کول پالمر کے پہلے ہاف میں کیے گئے دو گول اور جواؤ پیڈرو کے ایک گول کی بدولت چیلسی نے فرنچ کلب پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کو 3-0 سے شکست دے کر فیفا کلب ورلڈ کپ کے پہلے ایڈیشن کا خطاب جیت لیا۔ اتوار کی شب میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میچ میں پالمر نے 22 ویں منٹ میں اپنی ٹیم کے لیے گول کیا اور آٹھ منٹ بعد 30 ویں منٹ میں دوسرا گول کر کے برتری کو دگنا کر دیا۔ اس کے بعد جواؤ پیڈرو نے تیسرا گول کر کے اسکور 3-0 کر دیا۔ دوسرے ہاف میں پی ایس جی نے جوابی وار کیا لیکن چیلسی کے گول کیپر رابرٹ سانچیز نے ان کی تمام کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ پی ایس جی کی واپسی کی تمام امیدیں 84 ویں منٹ میں اس وقت ختم ہو گئیں جب جواؤ نیوس کو مارک کوکوریلا کے بال کھینچنے پر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ میچ میں دو شاندار گول کرنے والے 23 سالہ پالمر کو مین آف دی میچ اور ٹورنامنٹ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ سانچیز کو بہترین گول کیپر کا ایوارڈ دیا گیا۔

واشنگٹن فریڈم کو شکست دے کر ایم آئی نیویارک نے میجر لیگ کرکٹ کا خطاب جیتا

واشنگٹن، 14 جولائی (یو این آئی) ایم آئی نیویارک نے واشنگٹن فریڈم کو ایک سنسنی خیز مقابلے میں پانچ رنز سے شکست دے کر میجر لیگ کرکٹ 2025 کا خطاب اپنے نام کیا۔ امریکہ کے ڈلاس میں گرینڈ پریری اسٹیڈیم میں پیر کو کھیلے گئے فائنل میں ایم آئی نیویارک نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 20 اوورز میں سات وکٹوں پر 180 رنز بنائے۔ کوئنٹن ڈی کاک نے سب سے زیادہ 77 رنز کی اننگز کھیلی۔ مونانک پٹیل نے بھی 28 رنز کی تیز اننگز کھیلی۔ کنور جیت سنگھ کی 13 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 22 رنز کی عمدہ اننگز نے ٹیم کا اسکور 180 تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ واشنگٹن فریڈم کے پاس میچ جیتنے کا اچھا موقع تھا کیونکہ آخری اوور میں گلین میکسویل اور گلین فلپس کریز پر موجود تھے، لیکن 22 سالہ امریکی گیند باز رشیل اوگارکر نے دباؤ میں شاندار بولنگ کی اور آخری اوور میں 12 رنز بچاتے ہوئے ایم آئی نیویارک کو دوسری بار چیمپئن بنا دیا۔ واشنگٹن کی شروعات خراب رہی۔ پہلے ہی اوور میں صفر پر ٹرینٹ بولٹ نے مچل اوون اور اینڈریس گاؤس کو آؤٹ کر دیا۔ اس کے بعد راچن رویندرا نے 41 گیندوں پر 70 رنز کی تیز اننگز کھیلی۔ جیک ایڈورڈز نے بھی 22 گیندوں پر 33 رنز بنائے۔ دونوں کے درمیان 48 رنز کی شراکت ہوئی، جس سے واشنگٹن کی امیدیں زندہ رہیں۔ مگر اوگارکر اور ٹوشش کیلنگے نے اہم وکٹیں لے کر میچ کا رخ موڑ دیا۔ واشنگٹن فریڈم کے لیے لاکی فرگوسن سب سے کامیاب گیند باز رہے۔ انہوں نے 21 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔

ممبئی انڈینز نیویارک نے میجر لیگ کرکٹ (ایم ایل سی) خطاب جیتا

ممبئی، 14 جولائی (یو این آئی) ایم آئی نیویارک نے 2025 میجر لیگ کرکٹ (ایم ایل سی) فائنل جیت لیا ہے ممبئی انڈینس نے صرف تین سیزن میں دوسری چیمپئن شپ کا خطاب جیتا ہے عالمی سطح پر ممبئی انڈینس کا یہ 13 واں ٹائٹل ہے ممبئی انڈینس نے صرف 2025 میں تین ٹرافی جیتی ہیں اس سے قبل ایم آئی کیپ ٹاؤن نے جنوبی افریقہ 20 اور ممبئی انڈینز ویمنز ٹیم نے اس سال کے شروع میں ڈبلیو پی ایل میں ٹائٹل جیتا تھا ممبئی انڈینس سب سے کامیاب عالمی T20 فرنچائز کرکٹ گروپ ہے۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے نیتا ایم امبانی نے کہا "یہ ممبئی انڈینز کے خاندان کے لیے واقعی ایک خاص لمحہ ہے۔ تین سالوں میں ہماری دوسری ایم ایل سی ٹرافی جیتنا ممبئی انڈینز کے جذبے، اعتماد اور ٹیم ورک کا ثبوت ہے۔ ہم اپنے تمام مداحوں کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ ممبئی انڈینز پلٹون۔ جو ہمیشہ ہمارے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ ممبئی انڈینز کے ہر کھلاڑی، میرے ہر کھلاڑی اور عالمی کھلاڑی کو سپورٹ کرنے کے لیے ہمارا ساتھ دیا۔ جیت پر ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے آکاش ایم امبانی نے کہا، "ممبئی انڈینز میں یہ ہم سب کے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے۔ ایم آئی نیویارک کا اپنا دوسرا ایم ایل سی ٹائٹل جیتنا اس سال انڈیا، جنوبی افریقہ اور امریکہ میں ٹائٹل کی ہیٹ ٹرک کے حصے کے طور پر انتہائی اطمینان بخش ہے۔ یہ کامیابی سال بھر کے اعتماد، ثقافت اور عزم کی عکاسی کرتی ہے، جس نے ہماری ٹیم کے ہر ممبر کے لیے ایم آئی کے ساتھ عوام کا اظہار کیا۔ ممکن ہے۔ ممبئی انڈینز کی پانچ ٹیمیں ہیں جو تین براعظموں اور چار ممالک میں حاوی ہیں۔ کل 13 چیمپئن شپ ٹائٹلز کے ساتھ ممبئی انڈینز عالمی ٹی 20 لیگز میں سب سے کامیاب فرنچائز ہیں۔ جس میں 5 آئی پی ایل خطاب، 2 مہلا پریمیئر لیگ خطاب، 2 میجر لیگ کرکٹ خطاب، 2 چیمپئن لیگ ٹی 20 خطاب، اور آئی ایل ٹی 20 (ایم آئی ایمریٹس، 2024) اور ساؤتھ افریقہ 20 (ایم آئی کیپ ٹاؤن، 2025) میں ایک ایک خطاب شامل ہیں۔

مارکرم اور میتھیوز جون 2025 کے بہترین کھلاڑی قرار

دبئی، 14 جولائی (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے بلے باز ایڈن مارکرم کو مردوں کے زمرے میں جبکہ ویسٹ انڈیز کی کپتان ہیلی میتھیوز کو خواتین کے زمرے میں جون 2025 کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا ہے۔ مارکرم نے لارڈز میں آسٹریلیا کے خلاف آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) فائنل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اپنے ہم وطن کیشو مہاراج اور سری لنکا کے اوپنر پتھم نسانکا کو پیچھے چھوڑ کر یہ اعزاز حاصل کیا۔ 30 سالہ سلامی بلے باز مارکرم نے 207 گیندوں پر 136 رنز کی شاندار اننگز کھیلی اور کپتان ٹیمبا باووما کے ساتھ تیسرے وکٹ کے لیے 147 رنز کی شراکت داری کی۔ دونوں کی اس شراکت داری نے جنوبی افریقہ کو 282 رنز کا ہدف کامیابی سے حاصل کرنے میں مدد دی، جس سے ٹیم نے پانچ وکٹوں سے فتح حاصل کی۔ یہ فتح 1998 کی چیمپئنز ٹرافی کے بعد جنوبی افریقہ کا پہلا آئی سی سی ٹائٹل تھا۔ اس کے ساتھ ہی مارکرم نے دونوں اننگز میں ایک ایک وکٹ بھی حاصل کی۔ خواتین کے زمرے میں، ہیلی میتھیوز نے جنوبی افریقہ کی تازمن برٹس اور اپنی ہم وطن آئی فلیچر کو پیچھے چھوڑتے ہوئے آسٹریلیائی آل راؤنڈر ایشلے گارڈنر کے بعد یہ ایوارڈ چار بار جیتنے والی دوسری کھلاڑی بن گئیں۔ ویسٹ انڈیز کی کپتان نے جنوبی افریقہ کے خلاف تین ایک روزہ میچوں میں مجموعی طور پر 104 رنز بنائے، جن میں تیسرے میچ میں ایک نصف سنچری بھی شامل ہے۔ انہوں نے سیریز میں چار وکٹیں بھی حاصل کیں۔ مارکرم نے بہترین کھلاڑی منتخب ہونے پر کہا "یہ ایوارڈ حاصل کرنا میرے لیے باعث اعزاز ہے۔ جنوبی افریقہ اور ہماری ٹیم کے لیے آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ جیتنے میں کردار ادا کرنا میرے لیے بہت اہم ہے۔" میتھیوز نے کہا "پھر سے پلیئر آف دی منتھ کا ایوارڈ حاصل کرنا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔"

آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو 143 تک محدود کر کے 82 رنوں کی سبقت حاصل کی

جمیکا، 14 جولائی (یو این آئی) تیسرے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن آسٹریلیا نے گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت ویسٹ انڈیز کو پہلی اننگز میں 143 رنز تک محدود رکھنے کے بعد 82 رنز کی برتری حاصل کرلی ہے۔ اس کے بعد دوسری اننگز میں بیٹنگ کرتے ہوئے کھیل ختم ہونے تک چھ وکٹوں کے نقصان پر 99 رنز بنائے اور 181 رنز کی مجموعی برتری کے ساتھ میچ پر مضبوط گرفت بنالی۔ دوسرے دن ویسٹ انڈیز نے ایک وکٹ پر 16 رنوں سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ آسٹریلیائی گیند بازی کے سامنے ویسٹ انڈیز کے بلے باز زیادہ دیر تک قائم نہ رہ سکے اور ایک ایک کر کے وکٹیں گنواتے رہے۔ ویسٹ انڈیز کی دوسری وکٹ برینڈن کنگ (14) کی صورت میں گری۔ اس کے بعد کپتان روسٹن چیس (18)، جان کیمبل (36)، مائیکل لیوس (سات)، شائی ہوپ (23)، الزاری جوزف (دو) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ جسٹن گریوز (18) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ویسٹ انڈیز کی آخری وکٹ شمر جوزف (آٹھ) کی شکل میں 52.1 اوور میں 143 رنوں پر گری۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے پہلی اننگز کی بنیاد پر 82 رنوں کی برتری حاصل کرلی۔ آسٹریلیا کی جانب سے اسکاٹ بولانڈ نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ جوش ہیزل ووڈ اور پیٹ کمنز نے دو دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ اسٹارک اور بو ویبسٹر نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ آسٹریلیائی بلے بازی کا آغاز اچھا نہیں تھا۔ اس نے 19 کے اسکور پر اپنے دونوں سلامی بلے بازوں کی وکٹیں گنوا دیں۔ سیم کونسٹاس (صفر) اور عثمان خواجہ (14) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ دونوں بلے بازوں کو شمر جوزف نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد الزاری جوزف نے آسٹریلیا کے تین بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ اسٹیو اسمتھ (پانچ)، ایلکس کیری (تین)، بو ویبسٹر (13) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ ٹریوس ہیڈ (16) کو گریوز نے آؤٹ کیا۔ دوسرے دن کا کھیل ختم ہونے پر آسٹریلیا نے دوسری اننگز میں چھ وکٹوں کے نقصان پر 99 رن بنا لیے تھے اور اس کی مجموعی سبقت 181 رن تھی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے الزاری جوزف نے تین اور شمر جوزف نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ جسٹن گریوز نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ آسٹریلیا نے پہلی اننگز میں 225 رنز بنائے تھے۔

جھارکھنڈ نے 15 ویں ہاکی انڈیا سب جونیئر خواتین نیشنل چیمپئن شپ کا خطاب جیتا

رانچی، 14 جولائی (یو این آئی) جھارکھنڈ نے پیر کو فائنل مقابلے میں اڈیشہ کو 0-1 سے ہرا کر 15 ویں ہاکی انڈیا سب جونیئر خواتین نیشنل چیمپئن شپ 2025 کا خطاب اپنے نام کیا۔ وہیں ہریانہ نے تیسری / چوتھی پوزیشن کے لیے ہوئے میچ میں میزورم کو 3-3 (شوٹ آؤٹ 4-5) سے ہرا کر کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ آج یہاں کھیلے گئے فائنل میں جھارکھنڈ نے اڈیشہ کو 0-1 سے ہرایا۔ دونوں ٹیموں نے شاندار کارکردگی دکھائی اور مضبوط دفاع کے ساتھ ایک دوسرے کو گول کرنے سے روکے رکھا لیکن جیرن سوئی منڈا نے (27 ویں منٹ) میں اپنے ہوم گراؤنڈ پر گول کر کے اپنی ٹیم کے لیے ٹرافی جیتنے کی راہ ہموار کر دی۔ اس کے علاوہ ہریانہ اور میزورم کے درمیان تیسری / چوتھی پوزیشن کے میچ میں، ہریانہ نے میزورم کو ایک سنسنی خیز مقابلے میں 3-3 (4-5) سے ہرا کر تیسری پوزیشن حاصل کی اور کانسی کا تمغہ جیتا۔

سابق تیز گیند باز ورون آرون سن رائزرس حیدرآباد کے گیند بازی کوچ ہوں گے

حیدرآباد، 14 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے سابق تیز گیند باز ورون ریمنڈ آرون انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 میں سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے ساتھ بطور بولنگ کوچ شامل ہوں گے۔ ورون نیوزی لینڈ کے سابق بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز جیمز فرینکلن کی جگہ لیں گے۔ 35 سالہ ورون پہلی مرتبہ کوچنگ کے شعبے میں قدم رکھ رہے ہیں۔ انہوں نے رواں سال جنوری میں کرکٹ کے تمام فارمیٹس سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ ایس ڈینیئل ویٹوری کی قیادت والے اسٹاف کا حصہ ہوں گے۔ ورون آرون نے 11-2010 میں جھارکھنڈ کے ساتھ اپنے کرکٹ کیریئر کا آغاز کیا تھا۔ انہوں نے ہندوستان کے لیے 9 ٹیسٹ اور 9 ون ڈے میچ کھیلے ہیں۔ انہوں نے آخری بار ہندوستان کے لیے نومبر 2015 میں جنوبی افریقہ کے خلاف بنگلورو ٹیسٹ کھیلا تھا۔ اس کے علاوہ ورون نے آئی پی ایل میں بھی کئی ٹیموں کی نمائندگی کی ہے، جن میں دہلی ڈیئر ڈیولز (اب دہلی کیپٹلز)، رائل چیلنجرز بنگلورو، کولکاتا نائٹ رائیڈرز، کنگز الیون پنجاب (اب پنجاب کنگز) اور گجرات ٹائٹنز شامل ہیں۔ انہوں نے آئی پی ایل میں مجموعی طور پر 52 میچ کھیلے جن میں ان کے نام 9.93 کی اکانومی سے 44 وکٹیں درج ہیں۔ آخری بار 2022 میں گجرات ٹائٹنز کے ساتھ تھے، جب وہ چیمپئن ٹیم کا حصہ بنے تھے۔ ورون نے ریٹائرمنٹ کے بعد سے بطور کرکٹ تجزیہ کار اپنے کیریئر کو جاری رکھا ہے۔ اس دوران وہ تجزیہ نگار کے طور پر بھی مختلف پلیٹ فارمز سے منسلک رہے ہیں۔

بین ڈکیٹ کی وکٹ پر جشن منانے پر سراج پر جرمانہ

لندن، 14 جولائی (یو این آئی) بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ہندوستانی گیند باز محمد سراج پر بین ڈکیٹ کی وکٹ لینے کے بعد جشن منانے اور بلے باز سے ٹکرانے پر 15 فیصد میچ فیس کا جرمانہ عائد کیا ہے اور ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ ان کے ریکارڈ میں شامل کیا ہے۔ ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان جاری تیسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن پیش آیا۔ محمد سراج نے بین ڈکیٹ کو آؤٹ کرنے کے بعد جو ردعمل ظاہر کیا اور واپس لوٹتے ہوئے بلے باز سے جو ٹکر ہوئی، اس پر انہیں 15 فیصد میچ فیس کا جرمانہ اور ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ دیا گیا۔ پچھلے 24 مہینوں میں یہ دوسرا موقع ہے جب سراج کے خلاف ڈیمیرٹ پوائنٹ درج کیا گیا ہے۔ وہ آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کی شق 5.2 کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے گئے۔ آئی سی سی کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا "آؤٹ کرنے کے بعد سراج نے اپنے فالو تھرو میں بلے باز کے پاس جا کر جشن منایا اور ڈکیٹ کے واپس جانے پر ان سے ٹکرا گئے۔"

رگبی ورلڈ کپ 2027 کے کوالیفائنگ کے لیے زمبابوے اور نامیبیا آمنے سامنے

کمپالا، 14 جولائی (یو این آئی) زمبابوے اور نامیبیا ہفتے کے روز افریقہ کپ کے فائنل میں آمنے سامنے ہوں گے جہاں 2027 میں آسٹریلیا میں ہونے والے رگبی ورلڈ کپ کے لیے براہ راست کوالیفائی کرنے کا موقع ہوگا۔ نامیبیا نے اتوار کو کھیلے گئے پہلے سیمی فائنل میں الجیریا کو 7-21 سے شکست دی۔ میچ کے دوران زیادہ تر وقت گیند پر کنٹرول اور میدان پر غلبہ برقرار رکھا۔ اگر نامیبیا فائنل جیت جاتا ہے تو یہ آٹھواں موقع ہوگا جب وہ ورلڈ کپ میں جگہ بنائے گا۔ دوسری جانب منڈیلا نیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے دوسرے سیمی فائنل میں زمبابوے نے کینیا کو 23-29 سے ہرایا۔ ہاف ٹائم تک زمبابوے کینیا سے 18-13 سے پیچھے تھا، مگر دوسرے ہاف میں واپسی کرتے ہوئے اس نے 16 پوائنٹس حاصل کیے اور کامیابی حاصل کی۔ نامیبیا اور زمبابوے 19 جولائی ہفتہ کو افریقہ کپ کے فائنل میں مدمقابل ہوں گے۔ جیتنے والی ٹیم 2027 کے رگبی ورلڈ کپ کے لیے براہ راست کوالیفائی کرے گی، جبکہ ہارنے والی ٹیم افریقی خطے سے باہر کی ٹیموں کے ساتھ ایک ریپیچیج ٹورنامنٹ میں شرکت کرے گی۔ اس کے علاوہ اتوار کو ماریشس کی ٹیم اٹلس لائنز نے میزبان یوگنڈا کو 24-12 سے ہرا کر پانچویں مقام کے پلے آف میں جگہ بنائی، جہاں اس کا مقابلہ سینیگال سے ہوگا۔ سینیگال نے اس سے پہلے کوٹ ڈی آئیوری کو 28-3 سے شکست دی تھی۔

لیورپول کے کھلاڑی ڈیپ ڈیل اسٹیڈیم میں پریسٹن اور لیورپول کے درمیان پری سیزن کے دوستانہ فٹ بال میچ سے قبل لیورپول کے کھلاڑی ڈیوگو جوٹا کی یاد میں ایک منٹ کی خاموشی کے لیے کھڑے ہیں۔

شادی کے سات سال بعد سائنا نہوال اور پاروپلی کشیپ باضابطہ طور پر الگ ہو گئے

نئی دہلی، 14 جولائی (یو این آئی) بیڈمنٹن کھلاڑی سائنا نہوال اور پاروپلی کشیپ شادی کے سات سال بعد باضابطہ طور پر الگ ہو گئے ہیں۔ سائنا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر ایک جذباتی پوسٹ مشترک کرتے ہوئے اپنی علیحدگی کی تصدیق کی۔ انہوں نے لکھا "کبھی کبھی زندگی ہمیں مختلف راستوں پر لے جاتی ہے۔ سوچنے سمجھنے کے بعد، پاروپلی کشیپ اور میں نے الگ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم سکون، آگے بڑھنے اور خود کو جاننے کے راستے کا انتخاب کر رہے ہیں۔" انہوں نے مزید لکھا "ماضی کے لمحات کے لیے شکریہ اور مستقبل کے لیے نیک تمنائیں۔ اس وقت ہماری پرائیویسی کا احترام کرنے کے لیے شکریہ۔" ہندوستانی کھیلوں میں ایک وقت میں طاقتور جوڑی سمجھے جانے والے اس جوڑے نے حیدرآباد میں پلیلا گوپی چند اکیڈمی میں ایک ساتھ تربیت حاصل کی اور 2004 میں ایک دوسرے کو ڈیٹ کرنا شروع کیا۔ تقریباً دس سال کی دوستی کے بعد 2018 میں دونوں نے شادی کی۔ دونوں کھلاڑی کئی سال ہندوستانی کھیلوں کی نمایاں جوڑی رہے۔ سائنا نے 2012 کے لندن اولمپکس میں عالمی نمبر ایک رینکنگ اور کانسی کا تمغہ جیت کر اپنی پہچان بنائی، جبکہ کشیپ نے 2014 کے کامن ویلتھ گیمز میں سونے کا تمغہ جیتا اور بی ڈبلیو ایف کی ٹاپ 10 میں جگہ بنائی۔

ہماری ٹیم نے جس طرح کھیلا، مجھے اس پر فخر ہے: شبھمن گل

لارڈز، 13 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان شبھمن گل نے کہا کہ رویندر جڈیجہ ایک تجربہ کار کھلاڑی ہیں، انہیں کوئی پیغام نہیں دیا گیا تھا، مجھے اپنی ٹیم کے کھیل پر فخر ہے۔ سنسنی خیز مقابلے میں انگلینڈ کے ہاتھوں 22 رنز کی قریبی شکست پر ہندوستانی کپتان شبھمن گل نے کہا، "ہماری ٹیم نے جس طرح کا کھیل دکھایا، اس پر مجھے فخر ہے۔ کوئی بھی ٹیسٹ میچ اس سے زیادہ قریبی نہیں ہو سکتا۔ تاہم، ہماری ٹیم نے جس طرح آخر تک کوشش جاری رکھی، وہ شاندار تھی۔ آج صبح ہم بہت اعتماد کے ساتھ میدان میں اترے تھے۔ ہمارے پاس ابھی کافی بلے بازی باقی تھی۔ ہمیں ٹاپ آرڈر سے دو اچھی شراکت داریوں کی ضرورت

تھی، لیکن ہم وہ نہ کر سکے۔ انگلینڈ نے ہم سے بہتر کھیلا۔ پھر بھی، امید ہمیشہ باقی رہتی ہے۔ ہدف بہت بڑا نہیں تھا۔ اگر ایک شراکت داری بن جاتی تو ہم میچ میں واپس آ سکتے تھے۔ جڈیجہ تجربہ کار کھلاڑی ہیں، انہیں کوئی پیغام نہیں دیا گیا تھا۔ بس اتنا کہا گیا تھا کہ وہ اور نچلی صف کے بلے باز اپنی بلے بازی جاری رکھیں۔" گل نے پنت کے رن آؤٹ پر کہا، "پہلی اننگز میں برتری حاصل کرنا ہمارے لیے بہت اہم ہو سکتا تھا۔ اگر ہمارے پاس 80 یا اس سے زیادہ رنز کی برتری ہوتی تو شاید ہم میچ میں آگے ہوتے۔ ہمیں پتہ تھا کہ اس پچ پر پانچویں دن کسی بھی اسکور کا تعاقب کرنا آسان نہیں ہوگا۔" انہوں نے کہا، "چوتھی اننگز میں سب کچھ بہت تیزی سے بدل گیا۔ آخری گھنٹے میں ہم کچھ بہتر طریقے سے کھیل سکتے تھے۔ اور آج صبح انگلینڈ نے بہت واضح منصوبوں کے ساتھ گیند بازی کی۔" انہوں نے سیریز کے بارے میں کہا، "سیریز کا اسکور ہمارے اصل کھیل کی تصویر نہیں دکھاتا۔ میرے خیال میں اب تک ہم نے بہت اچھا کھیل دکھایا ہے۔" یہ پوچھے جانے پر کہ کیا بمراہ اولڈ ٹریفرڈ میں کھیلیں گے، انہوں نے کہا کہ بہت جلد آپ کو پتہ چل جائے گا۔

Owner, Editor, Printer & Publisher Md. Aarif Hussain Printed at Bhartiya Printing Press Kumharar, Talabper Bhagwat Nagar Road, Patna-800026 and Published from Office of Piyari Tanzeem Urdu Daily Near Harsh Marriage Hall, Sultanganj, Dist. Patna, Pin-800006, Bihar, Managing Editor Md Shabbir Ahmad, Bureau Chief: Md. Arish Firdaus, E-mail: piyaritanzeem@gmail.com

مالک، پرنٹر و پبلشر محمد عارف حسین نے بھارتیہ پرنٹنگ پریس کمہرار، تالاب پر بھاگوت نگر روڈ، پٹنہ۔800026 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ پیاری تنظیم نزد ہرش میرج ہال سلطان گنج، ضلع پٹنہ، پن۔800006، بہار سے شائع کیا۔ منیجنگ ایڈیٹر: محمد شبیر احمد، بیورو چیف: محمد عارش فردوس